تَعلِیمُ القُرآن

اَمَّنْ خَلَقَ (٢٠)

قرآن سیکھنے والوں کیلئے آسان گرامر کے ساتھ
لفظی اور بامحاورہ ترجمہ

چوہدری عبد السّلام

حافظ قاری عطاء اللہ

(مستند) رجسٹرڈ پروف ریڈر پنجاب قرآن بورڈ محکمہ اوقاف

حکومت پنجاب لاہور۔ پاکستان

فون نمبر: 0308-4259187

0324-4858497

حوالہ نمبر: تعلیم القراٰن رجسٹریشن نمبر:013

میں نے چوہدری عبدالسّلام کے ترجمہ قرآن کریم (تعلیم القراٰن) کے پارہ نمبر20 کے قرآنی متن کو حرفاً حرفاً پوری توجہ اور احتیاط سے پڑھا ہے۔ میں پورے وثوق سے اس کی صحت کی تصدیق کرتا ہوں کہ اس کے متن میں اعرابی لفظی اور رسم الخط کی کوئی ایسی غلطی نہیں جس سے قرآنِ کریم کے عربی متن میں کوئی تبدیلی واقع ہوتی ہو۔

حافظ قاری عطاء اللہ

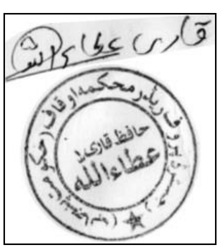

عرضِ مؤلف

پارہ **اَمَّنۡ خَلَقَ (۲۰)** کاآسان گرامر کے ساتھ لفظی اور بامحاورہ ترجمہ پیش ہے۔
قرآن پاک کا ترجمہ سیکھنے کیلئے گرامر کا آنا بہت ضروری ہے۔ پہلے پارہ میں گرامر کے صفحات لگائے گئے ہیں۔اسے پڑھیں یا کسی اور گرامر کی کتاب کا مطالعہ کریں۔

قرآن کے الفاظ کا گرامر کے ساتھ ترجمہ کیا گیا ہے۔ پھر الفاظ کے ترجمہ کو ملا کر بامحاورہ ترجمہ کی شکل دی گئی ہے۔ فعل کے مصادر اور ساتھ فعل ماضی واحد مذکر غائب اور فعل مضارع واحد مذکر غائب کے صیغے دیئے گئے ہیں تاکہ ترجمہ سیکھنے میں آسانی ہو۔

اگر کوئی کوتاہی نظر آئے تو آگاہ کریں تاکہ اصلاح کی جائے۔

پارہ کا ترجمہ انٹرنیٹ پر دیا گیا ہے جس کا ایڈریس ہے

www.learnquranbygrammar.com

استفادہ کرنے والے قارئین سے درخواست ہے کہ وہ مجھے، میرے والدین اور میری اولاد کو اپنی نیک دعاؤں میں یاد رکھیں۔

چوہدری عبدالسّلام
435رضا بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور
موبائل نمبر:0322-4655866

اَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ اَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ	(کیا یہ شریک بہتر ہیں) یا وہ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور اس نے تمہارے لئے آسمان سے پانی اتارا

اَمَّنْ (اَمْ ۔ مَنْ) اَمْ، حرف عطف، یا، مَنْ، اسم موصول، وہ جس نے (یا وہ جس نے)

خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ يَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا (اس نے پیدا کیا)

اَلسَّمٰوٰتِ (آسمانوں) واحد، اَلسَّمَآءِ، وَ، حرف عطف (اور) اَلْاَرْضَ (زمین) وَ، حرف عطف (اور)

اَنْزَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، اتارنا (اس نے اتارا)

لَكُمْ (لَ ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، لئے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے)

مِّنَ السَّمَآءِ، مِنَ، حرف جار، سے، اَلسَّمَآءِ، مجرور، آسمان (آسمان سے) مَآءً (پانی)

فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ حَدَآئِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ ۚ	پھر ہم نے اس سے رونق والے باغات اگائے

فَاَنْۢبَتْنَا (فَ ۔ اَنْۢبَتْنَا) فَ، حرف عطف، پھر، اَنْۢبَتْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَنْۢبَتَ يُنْۢبِتُ، مصدر اِنْۢبَاتٌ، اگانا، ہم نے اگائے (پھر ہم نے اگائے)

بِهٖ (بِ ۔ هٖ) بِ، حرف جار، سے، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع، مَآءً، ہے (اس سے)

حَدَآئِقَ (باغات) واحد، حَدِيْقَةٍ، ایسا باغ جس کے گرد چار دیواری ہو،

ذَاتَ بَهْجَةٍ، ذَاتَ، مضاف، ذُوْ، کا مؤنث، والا، بَهْجَةٍ، مضاف الیہ، رونق، تازگی، خوشنما (رونق والے)

مَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُنْۢبِتُوْا شَجَرَهَا ؕ	تمہارے لئے (ممکن) نہیں تھا کہ تم ان کے درخت اگاتے

مَا، نافیہ (نہیں) كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھا)

لَكُمْ (لَ ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، لئے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے)

اَنْ، مصدر (یہ کہ) تُنْۢبِتُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَنْۢبَتَ يُنْۢبِتُ، مصدر اِنْۢبَاتٌ، اگانا (تم اگاتے)

شَجَرَهَا (شَجَرَ ۔ هَا) شَجَرَ، مضاف، درخت، هَا، مضاف الیہ ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع، حَدَآئِقَ، ہے (ان کے درخت)

ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ	کیا اللہ کے ساتھ کوئی (اور) معبود ہے؟

ءَ، ہمزہ استفہام انکاری (کیا) اِلٰهٌ (کوئی معبود)

مَّعَ اللّٰهِ، مَعَ، مضاف، ساتھ، اللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے ساتھ)

بَلۡ هُمۡ قَوۡمٌ يَّعۡدِلُوۡنَ ؕ﴿۶۰﴾	بلکہ وہ لوگ (سیدھی راہ سے) ہٹ رہے ہیں

بَلۡ، حرف اضراب (بلکہ) هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) قَوۡمٌ (قوم، لوگ)

يَعۡدِلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَدَلَ يَعۡدِلُ، مصدر عُدُوۡلٌ وَّ عَدۡلًا، انصاف کرنا، برابری کرنا، انحراف کرنا، الگ ہونا، ہٹ جانا (وہ (سیدھی راہ سے) ہٹ رہے ہیں)

اَمَّنۡ جَعَلَ الۡاَرۡضَ قَرَارًا وَّ جَعَلَ خِلٰلَهَاۤ اَنۡهٰرًا وَّ جَعَلَ لَهَا رَوَاسِىَ وَ جَعَلَ بَيۡنَ الۡبَحۡرَيۡنِ حَاجِزًا ؕ	یا وہ جس نے زمین کو ٹھہرنے کی جگہ بنایا اور اس نے اس کے درمیان نہریں بنائیں اور اس نے اس کیلئے پہاڑ بنائے اور اس نے (کھاری اور شیریں) دو سمندروں کے درمیان آڑ بنائی

اَمَّنۡ (اَمۡ۔ مَنۡ) اَمۡ، حرف عطف، یا، مَنۡ، اسم موصول، وہ جس نے (یا وہ جس نے)

جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ يَجۡعَلُ، مصدر جَعۡلًا، بنانا (اس نے بنایا)

الۡاَرۡضَ (زمین) قَرَارًا، مصدر، ٹھہرنا، اسم مصدر، ٹھہراؤ، ٹھہرنے کی جگہ، وَ، حرف عطف (اور)

جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ يَجۡعَلُ، مصدر جَعۡلًا، بنانا (اس نے بنائیں)

خِلٰلَهَا (خِلٰلَ۔ هَا) خِلٰلَ، مضاف، درمیان، بیچ، واحد، خَلَلٌ، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع، اَلۡاَرۡضَ، ہے (اس کے درمیان) اَنۡهٰرًا (نہریں) واحد، نَهۡرٌ، وَ، حرف عطف (اور)

جَعَلَ، جَعۡلًا، مصدر سے فعل ماضی واحد مذکر غائب (اس نے بنائے)

لَهَا (لَ۔ هَا) لَ، حرف جار، کیلئے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلۡاَرۡضَ، ہے (اس کیلئے) رَوَاسِىَ، پہاڑوں، واحد، رَاسِيَةٌ، پہاڑوں کو بوجہ ان کے ثبات اور استواری کے، رَوَاسِىَ، کہا گیا

ہے، وَ، حرف عطف (اور) جَعَلَ، جَعۡلًا، مصدر سے فعل ماضی واحد مذکر غائب (اس نے بنائی)

بَیۡنَ الۡبَحۡرَیۡنِ، بَیۡنَ، مضاف، درمیان، اَلۡبَحۡرَیۡنِ، مضاف الیہ، اَلۡبَحۡرُ، کا تثنیہ، دو سمندروں کے،

(دو سمندروں کے درمیان)

حَاجِزًا، حَجۡزٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (روکنے والا، منع کرنا، حجاب، اوٹ، روک، آڑ)

ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ	کیا اللہ کے ساتھ کوئی (اور) معبود ہے؟

ءَ، ہمزہ استفہام انکاری (کیا) اِلٰهٌ (کوئی معبود)

مَّعَ اللّٰهِ، مَعَ، مضاف، ساتھ، اللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے ساتھ)

بَلۡ اَكۡثَرُهُمۡ لَا یَعۡلَمُوۡنَ ؕ﴿۶۱﴾	بلکہ ان (کفار) کے اکثر نہیں جانتے

بَلۡ، حرف اضراب (بلکہ) اَكۡثَرُهُمۡ (اَكۡثَرُ۔ هُمۡ) اَكۡثَرُ، مضاف، كَثۡرَةٌ، سے افعل التفضیل کا صیغہ،

اکثر، بہت زیادہ، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے اکثر)

لَا یَعۡلَمُوۡنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب عَلِمَ یَعۡلَمُ، مصدر عِلۡمًا، جاننا (وہ نہیں جانتے)

اَمَّنۡ یُّجِیۡبُ الۡمُضۡطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَ یَكۡشِفُ السُّوۡٓءَ وَ یَجۡعَلُكُمۡ خُلَفَآءَ الۡاَرۡضِ ؕ	یا وہ جو لاچار کی دعا قبول کرتا ہے جب وہ اس کو پکارتا ہے اور وہ تکلیف دور کرتا ہے اور وہ تمہیں زمین کے جانشین بناتا ہے

اَمَّنۡ (اَمۡ۔ مَنۡ) اَمۡ، حرف عطف، یا، مَنۡ، اسم موصول، وہ جو (یا وہ جو)

یُجِیۡبُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَجَابَ یُجِیۡبُ، مصدر اِجَابَةٌ، دعا قبول کرنا، التجا قبول کرنا (وہ دعا قبول کرتا ہے) اَلۡمُضۡطَرَّ، اِضۡطِرَارٌ، سے اسم مفعول واحد مذکر (بے چارہ، بے اختیار، لاچار)

اِذَا، اسم ظرف مستقبل متضمن بمعنی شرط (جب) دَعَاهُ (دَعَا۔ هُ) دَعَا، فعل ماضی واحد مذکر غائب دَعَا یَدۡعُوۡ، مصدر دُعَآءٌ وَّ دَعۡوَةٌ، پکارنا، دعا کرنا، وہ پکارتا ہے، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (وہ اس کو پکارتا ہے) وَ، حرف عطف (اور)

يَكۡشِفُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب كَشَفَ يَكۡشِفُ، مصدر كَشۡفًا، دور کرنا (وہ دور کرتا ہے)

السُّوۡٓءَ، سَوۡءٌ، مصدر سے اسم ہے، ہر وہ چیز جو انسان کو غم میں ڈال دے (دکھ، تکلیف، آفت، برائی)

وَ، حرف عطف (اور) يَجۡعَلُكُمۡ (يَجۡعَلُ۔ كُمۡ) يَجۡعَلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب جَعَلَ يَجۡعَلُ، مصدر جَعۡلًا، بنانا، وہ بناتا ہے، كُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں بناتا ہے)

خُلَفَآءَ الۡاَرۡضِ (خُلَفَآءَ۔ اَلۡاَرۡضِ) خُلَفَآءَ، مضاف، جانشین، واحد خَلِيۡفَةٌ، اَلۡاَرۡضِ، مضاف الیہ، زمین کے (زمین کے جانشین)

ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ	کیا اللہ کے ساتھ کوئی (اور) معبود ہے؟

ءَ، ہمزہ استفہام انکاری (کیا) اِلٰهٌ (کوئی معبود)

مَّعَ اللّٰهِ، مَعَ، مضاف، ساتھ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے ساتھ)

قَلِيۡلًا مَّا تَذَكَّرُوۡنَ ﴿٦٢﴾	تم بہت کم نصیحت قبول کرتے ہو

قَلِيۡلًا، قِلَّةٌ، مصدر سے صفت مشبہ واحد مذکر (بہت کم) مَّا، زائدہ،

تَذَكَّرُوۡنَ، اصل میں، تَتَذَكَّرُوۡنَ، تھا۔ ایک، تَا، اختصار کیلئے حذف ہے، فعل مضارع جمع مذکر حاضر تَذَكَّرَ يَتَذَكَّرُ، مصدر تَذَكُّرٌ، نصیحت قبول کرنا (تم نصیحت قبول کرتے)

اَمَّنۡ يَّهۡدِيۡكُمۡ فِىۡ ظُلُمٰتِ الۡبَرِّ وَالۡبَحۡرِ وَمَنۡ يُّرۡسِلُ الرِّيٰحَ بُشۡرًاۢ بَيۡنَ يَدَىۡ رَحۡمَتِهٖ ؕ	یا وہ جو تمہیں خشکی اور سمندر کے اندھیروں میں راہ دکھاتا ہے اور وہ جو اپنی (بارانِ) رحمت سے پہلے خوشخبری دینے والی ہوائیں بھیجتا ہے۔

اَمَّنۡ (اَمۡ۔ مَنۡ) اَمۡ، حرف عطف، یا، مَنۡ، اسم موصول، وہ جو (یا وہ جو)

يَّهۡدِيۡكُمۡ (يَّهۡدِىۡ۔ كُمۡ) يَهۡدِىۡ، فعل مضارع واحد مذکر غائب هَدٰى يَهۡدِىۡ، مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت دینا، رہنمائی کرنا، راہ دکھانا، وہ راہ دکھاتا ہے، كُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں راہ دکھاتا ہے)

فِىۡ ظُلُمٰتِ الۡبَرِّ، فِىۡ، حرف جار، میں، ظُلُمٰتِ، مجرور، مضاف، اندھیروں، واحد، ظُلۡمَةٌ، اَلۡبَرِّ، مضاف الیہ،

خشکی کے (خشکی کے اندھیروں میں) وَ، حرف عطف (اور) الْبَحْرِ (سمندر) وَ، حرف عطف (اور)
مَنْ، اسم موصول (وہ جو) يُرْسِلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَرْسَلَ يُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالًا، بھیجنا،
(وہ بھیجتا ہے) الرِّيٰحَ (ہوائیں) واحد، رِيْحٌ، بُشْرًا (خوشخبری دینے والیاں) واحد، بَشِيْرَةٌ،
بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ، بَيْنَ، مضاف، درمیان، يَدَيْ، مضاف الیہ، مضاف، اصل میں، يَدَيْنِ، ہے اضافت
کی وجہ سے تثنیہ کا نون گرا ہوا ہے، دونوں ہاتھ (دونوں ہاتھوں کے درمیان، سامنے پہلے)
رَحْمَتِهٖ، مضاف الیہ، مضاف، رحمت، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی رحمت سے پہلے)

ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ	کیا اللہ کے ساتھ کوئی (اور) معبود ہے؟

ءَ، ہمزہ استفہام انکاری (کیا) اِلٰهٌ (کوئی معبود)
مَّعَ اللّٰهِ، مَعَ، مضاف، ساتھ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے ساتھ)

تَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۶۳﴾	اللہ ان سے بہت بلند ہے جنہیں وہ شریک ٹھہراتے ہیں

تَعٰلَى اللّٰهُ (تَعَالٰى۔ اَللّٰهُ) تَعَالٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَعَالٰى يَتَعَالٰى، مصدر تَعَالِيٌ، بہت بلند ہونا،
وہ بہت بلند ہے، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ بہت بلند ہے)
عَمَّا (عَنْ۔ مَا) عَنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جنہیں (ان سے جنہیں)
يُشْرِكُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَشْرَكَ يُشْرِكُ، مصدر اِشْرَاكٌ، شرک کرنا، شریک ٹھہرانا (وہ
شریک ٹھہراتے ہیں)

اَمَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَمَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ	یا وہ جو مخلوق کو پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر وہ اسے دوبارہ (پیدا) کرے گا اور وہ جو تمہیں آسمان اور زمین سے رزق دیتا ہے

اَمَّنْ (اَمْ۔ مَنْ)، اَمْ، حرف عطف، یا، مَنْ، اسم موصول، وہ جو (یا وہ جو)
يَّبْدَؤُا، فعل مضارع واحد مذکر غائب بَدَاَ يَبْدَؤُ، مصدر بَدْءًا، ابتدا کرنا، پہلی بار پیدا کرنا (وہ پہلی بار پیدا

کرتا ہے) اَلۡخَلۡقَ ، اسم مصدر (پیدائش ، مخلوق) ثُمَّ ، حرف عطف (پھر)

یُعِیۡدُہٗ (یُعِیۡدُ ۔ ہٗ) یُعِیۡدُ ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَعَادَ یُعِیۡدُ ، مصدر اِعَادَۃٌ ، لوٹانا ، دوبارہ (پیدا) کرنا ، دہرانا ، اعادہ کرنا ، وہ دوبارہ (پیدا) کرے گا ، ہٗ ، ضمیر واحد مذکر غائب ، اسے (وہ اسے دوبارہ (پیدا) کرے گا) وَ ، حرف عطف (اور) مَنۡ ، اسم موصول (وہ جو) یَّرۡزُقُکُمۡ (یَّرۡزُقُ ۔ کُمۡ) یَّرۡزُقُ ، فعل مضارع واحد مذکر غائب رَزَقَ یَرۡزُقُ ، مصدر رِزۡقًا ، رزق دینا ، وہ رزق دیتا ہے ، کُمۡ ، ضمیر جمع مذکر حاضر ، تمہیں (وہ تمہیں رزق دیتا ہے) مِّنَ السَّمَآءِ ، مِنۡ ، حرف جار ، سے ، اَلسَّمَآءِ ، مجرور ، آسمان (آسمان سے)

وَ ، حرف عطف (اور) الۡاَرۡضِ (زمین)

ءَاِلٰہٌ مَّعَ اللّٰہِ ؕ	کیا اللہ کے ساتھ کوئی (اور) معبود ہے ؟

ءَ ، ہمزہ استفہام انکاری (کیا) اِلٰہٌ (کوئی معبود)

مَّعَ اللّٰہِ (مَعَ ، اَللّٰہِ) مَعَ ، مضاف ، ساتھ ، اَللّٰہِ ، مضاف الیہ ، اللہ کے (اللہ کے ساتھ)

قُلۡ ہَاتُوۡا بُرۡہَانَکُمۡ اِنۡ کُنۡتُمۡ صٰدِقِیۡنَ ﴿۶۴﴾	آپ کہہ دیجئے تم اپنی دلیل لاؤ اگر تم سچے ہو

قُلۡ ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوۡلُ ، مصدر قَوۡلًا ، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

ہَاتُوۡا ، اسم بمعنی فعل امر جمع مذکر حاضر (تم لاؤ) اصل میں ، اِیۡتَاءٌ ، مصدر سے فعل امر جمع مذکر حاضر کا صیغہ ، اٰتُوۡا ، تھا ، ہمزہ کو ھا سے بدل کر ، ہَاتُوۡا ، کر لیا گیا ،

بُرۡہَانَکُمۡ (بُرۡہَانَ ، کُمۡ) بُرۡہَانَ ، مضاف ، دلیل ، کُمۡ ، مضاف الیہ ، ضمیر جمع مذکر حاضر ، اپنی (اپنی دلیل) اِنۡ ، شرطیہ (اگر) کُنۡتُمۡ ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر کَانَ یَکُوۡنُ ، مصدر کَوۡنًا ، ہونا ، اِنۡ ، کی وجہ سے ترجمہ (تم ہو) صٰدِقِیۡنَ ، صِدۡقٌ ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر ، سچ بولنے والے ، سچے ، واحد ، صَادِقٌ

قُلۡ لَّا یَعۡلَمُ مَنۡ فِی السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ الۡغَیۡبَ اِلَّا اللّٰہُ ؕ	آپ کہہ دیجئے اللہ کے سوا جو (کوئی بھی) آسمانوں اور زمین میں ہے وہ غیب نہیں جانتا

قُلۡ ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوۡلُ ، مصدر قَوۡلًا ، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

لَّا يَعۡلَمُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعۡلَمُ، مصدر عِلۡمًا، جاننا (وہ نہیں جانتا)

مَنۡ، اسم موصول (جو) فِي السَّمٰوٰتِ (فِيۡ ـ اَلسَّمٰوٰتِ) فِيۡ، حرف جار، میں، اَلسَّمٰوٰتِ، مجرور، آسمانوں، واحد، اَلسَّمَآءِ (آسمانوں میں) وَ، حرف عطف (اور) الۡاَرۡضِ (زمین)

الۡغَيۡبَ (غیب) وہ چیز جہاں تک احساس اور عقل کی رسائی نہ ہو سکے، اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوا) اللّٰهُ (اللہ)

وَمَا يَشۡعُرُوۡنَ اَيَّانَ يُبۡعَثُوۡنَ ۝۶۵	اور وہ شعور نہیں رکھتے کہ وہ کب اٹھائے جائیں گے

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں)

يَشۡعُرُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب شَعُرَ يَشۡعُرُ، مصدر شُعُوۡرًا، شعور رکھنا (وہ شعور رکھتے)

اَيَّانَ (کب) مَتٰى، کے قریب المعنی ہے کسی شے کا وقت دریافت کرنے کیلئے استعمال کیا جاتا ہے،

يُبۡعَثُوۡنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب بَعَثَ يَبۡعَثُ، مصدر بَعۡثًا، اٹھانا (وہ اٹھائے جائیں گے)

بَلِ ادّٰرَكَ عِلۡمُهُمۡ فِي الۡاٰخِرَةِ ۚ	بلکہ آخرت کے بارے میں ان کا علم ختم ہو گیا ہے

بَلِ، اصل میں "بَلۡ" ہے، وصل کی وجہ سے لام کے نیچے زیر دی گئی ہے، حرف اضراب (بلکہ)

اِدّٰرَكَ، اصل میں، تَدٰرَكَ، تھا، تَا، کا دال میں ادغام کیا پھر ابتدا بالسکون کی دشواری کی وجہ سے شروع میں ہمزہ وصل لائے، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَدَارَكَ يَتَدَارَكُ، مصدر تَدَارُكٌ، باہم ملنا، فناہ ہونا، ختم ہونا، (ختم ہو گیا ہے) عِلۡمُهُمۡ (عِلۡمُ ـ هُمۡ) عِلۡمُ، مضاف، علم، هُمۡ، مضاف الیہ، ان کا (ان کا علم)

فِي الۡاٰخِرَةِ (فِيۡ، اَلۡاٰخِرَةِ) فِيۡ، حرف جار، کے بارے میں، اَلۡاٰخِرَةِ، مجرور، آخرت (آخرت کے بارے میں)

بَلۡ هُمۡ فِيۡ شَكٍّ مِّنۡهَا ۫	بلکہ وہ اس (آخرت) کے بارے میں شک میں ہیں

بَلۡ، حرف اضراب (بلکہ) هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

فِيۡ شَكٍّ، فِيۡ، حرف جار، میں، شَكٍّ، مجرور، شک (شک میں)

مِّنۡهَا (مِنۡ ـ هَا) مِنۡ، حرف جار بمعنی، فِيۡ، کے بارے میں، هَا، مجرور ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلۡاٰخِرَةِ، ہے (اس (آخرت) کے بارے میں)

ع۵

بَلۡ هُمۡ مِّنۡهَا عَمُوۡنَ ؑ ۶۶	بلکہ وہ اس سے اندھے ہیں

بَلۡ، حرف اضراب (بلکہ) هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

مِّنۡهَا (مِنۡ۔ هَا) مِنۡ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلۡاٰخِرَةِ، ہے (اس (آخرت) سے) عَمُوۡنَ، عَمۡیٌ وَ عَمًی، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ، اندھے، واحد، عَمٍ،

وَ قَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا وَّ اٰبَآؤُنَاۤ اَئِنَّا لَمُخۡرَجُوۡنَ ۶۷	اور ان لوگوں نے کہا جنہوں نے کفر کیا، کیا جب ہم اور ہمارے آباؤاجداد مٹی ہو جائیں گے کیا واقعی ہم ضرور (قبروں سے) نکالے جانے والے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (اس نے کہا)

الَّذِيۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں نے جنہوں نے)

كَفَرُوۡۤا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكۡفُرُ، مصدر كُفۡرًا وَّ كُفۡرَانًا، کفر کرنا، ناشکری کرنا (انہوں نے کفر کیا) ءَاِذَا (ءَ۔ اِذَا) ءَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، اِذَا، اسم ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط، جب (کیا جب)

كُنَّا، فعل ماضی جمع متکلم كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (ہم ہو جائیں گے)

تُرٰبًا (مٹی) وَّ، حرف عطف (اور) اٰبَآؤُنَاۤ (اٰبَآؤُ۔ نَا) اٰبَآؤُ، مضاف، باپ دادا، آباؤاجداد، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے آباؤاجداد) اَئِنَّا (اَ۔ اِنَّ۔ نَا) اَ، استفہامیہ، کیا، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، واقعی، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (کیا واقعی ہم) لَمُخۡرَجُوۡنَ (لَ۔ مُخۡرَجُوۡنَ) لَ، لام تاکید، ضرور،

مُخۡرَجُوۡنَ، اِخۡرَاجًا، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر، نکالے جانے والے (ضرور نکالے جانے والے)

لَقَدۡ وُعِدۡنَا هٰذَا نَحۡنُ وَ اٰبَآؤُنَا مِنۡ قَبۡلُ ۙ اِنۡ هٰذَاۤ اِلَّاۤ اَسَاطِيۡرُ الۡاَوَّلِيۡنَ ۶۸	بلاشبہ یقیناً ہم اور اس سے پہلے ہمارے اباؤ اجداد یہ وعدہ دیئے گئے یہ نہیں ہیں مگر پہلے لوگوں کے افسانے

لَقَدۡ (لَ۔ قَدۡ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، قَدۡ، حرف تحقیق تاکید کیلئے، یقیناً (بلاشبہ یقیناً)

وُعِدۡنَا، فعل ماضی مجہول جمع متکلم وَعَدَ يَعِدُ، مصدر وَعۡدًا، وعدہ کرنا (ہم وعدہ دیئے گئے)

هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ) نَحۡنُ، ضمیر منفصلہ جمع متکلم (ہم) وَ، حرف عطف (اور)

اٰبَآؤُنَا (اٰبَآؤُ۔نَا) اٰبَآؤُ، مضاف، آباؤاجداد، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے آباؤاجداد)

مِنۡ قَبۡلُ (مِنۡ۔قَبۡلُ) مِنۡ، حرف جار، سے، قَبۡلُ، مجرور، پہلے (اس سے پہلے)

اِنۡ، صلہ میں، اِلَّا، ہے اس لئے نافیہ ہے (نہیں) هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ) اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوائے) اَسَاطِيۡرُ الۡاَوَّلِيۡنَ، اَسَاطِيۡرُ، مضاف، افسانے، من گھڑت لکھی ہوئی باتیں، واحد، اُسۡطُوۡرَةٌ، الۡاَوَّلِيۡنَ، مضاف الیہ، پہلوں کے، پہلے لوگوں کے، واحد، اَلۡاَوَّلُ (پہلے لوگوں کے افسانے)

قُلۡ سِيۡرُوۡا فِى الۡاَرۡضِ فَانۡظُرُوۡا كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الۡمُجۡرِمِيۡنَ ۞	آپ کہہ دیجئے تم زمین میں چلو پھرو پھر تم دیکھو کہ مجرموں کا انجام کیسا ہوا؟

قُلۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

سِيۡرُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر سَارَ يَسِيۡرُ، مصدر سَيۡرًا، چلنا پھرنا، سیر کرنا (تم چلو پھرو)

فِى الۡاَرۡضِ (فِىۡ۔الۡاَرۡضِ) فِىۡ، حرف جار، میں، اَلۡاَرۡضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

فَانۡظُرُوۡا (فَ۔اُنۡظُرُوۡا) فَ، حرف عطف، پھر، اُنۡظُرُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر نَظَرَ يَنۡظُرُ، مصدر نَظَرًا، دیکھنا، تم دیکھو (پھر تم دیکھو) كَيۡفَ، استفہامیہ (کیسا)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (ہوا)

عَاقِبَةُ الۡمُجۡرِمِيۡنَ، عَاقِبَةُ، مضاف، مصدر ہے معنی، پیچھے سے آنے کے ہیں لیکن اس کا استعمال ہر شئے کے آخر اور انجام کیلئے ہوتا ہے، عاقبت، انجام آخرت، اَلۡمُجۡرِمِيۡنَ، مضاف الیہ، اِجۡرَامٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، جرم کرنے والے، مجرموں کا، واحد، اَلۡمُجۡرِمُ (مجرموں کا انجام)

وَلَا تَحۡزَنۡ عَلَيۡهِمۡ وَلَا تَكُنۡ فِىۡ ضَيۡقٍ مِّمَّا يَمۡكُرُوۡنَ ۞	اور آپ ان پر غم نہ کریں اور آپ اس سے تنگی میں نہ ہوں جو وہ مکروفریب کرتے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَحۡزَنۡ، فعل نہی واحد مذکر حاضر حَزَنَ يَحۡزَنُ، مصدر حُزۡنًا، دکھی ہونا، غم

کرنا (آپ غم نہ کریں) عَلَيۡهِمۡ (عَلٰی، هِمۡ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر) وَ، حرف عطف (اور) لَا تَكُنۡ، فعل ناقص نہی واحد مذکر حاضر كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (آپ نہ ہوں) فِیۡ ضَيۡقٍ، فِیۡ، حرف جار، میں، ضَيۡقٍ، مجرور، مصدر ہے، کشادگی کی ضد ہے، تنگ ہونا، تنگی (تنگی میں) مِّمَّا (مِنۡ۔ مَا) مِنۡ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس سے جو)

يَمۡكُرُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب مَكَرَ يَمۡكُرُ، مصدر مَكۡرًا، مکر وفریب کرنا، سازش کرنا، چال چلنا (وہ مکر وفریب کرتے ہیں)

وَ يَقُوۡلُوۡنَ مَتٰى هٰذَا الۡوَعۡدُ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۷۱﴾	اور وہ کہتے ہیں یہ (عذاب کا) وعدہ کب (پورا) ہوگا اگر تم سچے ہو؟

وَ، حرف عطف (اور) يَقُوۡلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (وہ کہتے ہیں) مَتٰى، اسم استفہام، ظرف زمان (کب) هٰذَا الۡوَعۡدُ (هٰذَا۔ اَلۡوَعۡدُ) هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، یہ، اَلۡوَعۡدُ، مشار الیہ اسم مصدر، وعدہ (یہ وعدہ) اِنۡ، شرطیہ (اگر)

كُنۡتُمۡ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا، اِنۡ، کی وجہ سے ترجمہ (تم ہو)

صٰدِقِيۡنَ، صِدۡقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، سچ بولنے والے، سچے، واحد، صَادِقٌ

قُلۡ عَسٰۤى اَنۡ يَّكُوۡنَ رَدِفَ لَكُمۡ بَعۡضُ الَّذِىۡ تَسۡتَعۡجِلُوۡنَ ﴿۷۲﴾	آپ کہہ دیجئے ہو سکتا ہے کہ اس (عذاب) کا کچھ حصہ تمہارے قریب آ پہنچا ہو جسے تم جلدی مانگتے ہو

قُلۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

عَسٰی، فعل ماضی جامد (ممکن ہے، ہو سکتا ہے، قریب ہے، بعید نہیں، شاید) اَنۡ، مصدریہ ناصبہ (کہ)

يَّكُوۡنَ، فعل ناقص مضارع منصوب واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (وہ ہو)

رَدِفَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب رَدِفَ يَرۡدَفُ، مصدر رَدۡفٌ، پیچھے ہونا، قریب آ پہنچنا (قریب آ پہنچا)

لَكُمۡ (لَ۔ كُمۡ) لَ، حرف جار، کے، كُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم کے، تمہارے)

بَعْضُ (کل کا کوئی جز، کچھ حصہ، ٹکڑا) الَّذِیْ، اسم موصول واحد مذکر (اس کا جسے)
تَسْتَعْجِلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِسْتَعْجَلَ یَسْتَعْجِلُ، مصدر اِسْتِعْجَالٌ، جلدی مانگنا،
(تم جلدی مانگتے ہو)

وَ اِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ۝	اور بے شک آپ کا رب یقیناً لوگوں پر فضل والا ہے اور لیکن ان کے اکثر شکر نہیں کرتے

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل ناصبہ (بے شک)
رَبَّكَ (رَبَّ، كَ) رَبَّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا (آپ کا رب)
لَذُوْ فَضْلٍ (لَ، ذُوْ، فَضْلٍ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، ذُوْ، مضاف، والا، فَضْلٍ، مضاف الیہ، فضل (یقیناً فضل والا) عَلَى النَّاسِ، عَلٰى، حرف جار، پر، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (لوگوں پر)
وَ، حرف عطف (اور) لٰكِنَّ، حرف مشبہ بالفعل ناصبہ (لیکن)
اَكْثَرَهُمْ (اَكْثَرَ۔ هُمْ) اَكْثَرَ، مضاف، كَثْرَةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، بکثرت، زیادہ، اکثر، هُمْ، مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے اکثر)
لَا يَشْكُرُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب شَكَرَ يَشْكُرُ، مصدر شُكْرًا، شکر کرنا (وہ شکر نہیں کرتے)

وَ اِنَّ رَبَّكَ لَيَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَ مَا يُعْلِنُوْنَ ۝	اور بے شک آپ کا رب یقیناً جانتا ہے جو ان کے سینے چھپاتے ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل ناصبہ (بے شک) رَبَّكَ (رَبَّ، كَ) رَبَّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا (آپ کا رب) لَيَعْلَمُ (لَ۔ يَعْلَمُ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، يَعْلَمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا، وہ جانتا ہے (یقیناً وہ جانتا ہے)
مَا، اسم موصول (جو)
تُكِنُّ، فعل ناقص مضارع واحد مونث غائب اَكَنَّ يُكِنُّ، مصدر اِكْنَانٌ، دل میں چھپانا (وہ چھپاتے ہیں)

صُدُوۡرُهُمۡ (صُدُوۡرُ۔ هُمۡ) صُدُوۡرُ، مضاف، سینے، واحد، صَدۡرٌ، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے سینے) وَ، حرف عطف (اور) مَا، اسم موصول (جو)

يُعۡلِنُوۡنَ فعل مضارع جمع مذکر غائب اَعۡلَنَ يُعۡلِنُ، مصدر اِعۡلَانٌ، اعلان کرنا، ظاہر کرنا (وہ ظاہر کرتے ہیں)

وَمَا مِنۡ غَآئِبَةٍ فِى السَّمَآءِ وَالۡاَرۡضِ اِلَّا فِىۡ كِتٰبٍ مُّبِيۡنٍ ۝	اور آسمان اور زمین میں کوئی پوشیدہ چیز نہیں مگر وہ ایک واضح کتاب میں (درج) ہے

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں)

مِنۡ غَآئِبَةٍ، مِنۡ، حرف جار، برائے عموم، غَآئِبَةٍ، مجرور، غَيۡبًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (کوئی پوشیدہ چیز) فِى السَّمَآءِ (فِىۡ۔ اَلسَّمَآءِ) فِىۡ، حرف جار، میں، السَّمَآءِ، مجرور، آسمان (آسمان میں)

وَ، حرف عطف (اور) الۡاَرۡضِ (زمین) اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوائے)

فِىۡ كِتٰبٍ مُّبِيۡنٍ، فِىۡ، حرف جار، میں، كِتٰبٍ، مجرور، موصوف، ایک کتاب، مُّبِيۡنٍ، صفت، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، کھلی ہوئی، واضح (ایک واضح کتاب میں)

اِنَّ هٰذَا الۡقُرۡاٰنَ يَقُصُّ عَلٰى بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ اَكۡثَرَ الَّذِىۡ هُمۡ فِيۡهِ يَخۡتَلِفُوۡنَ ۝	بے شک یہ قرآن بنی اسرائیل پر اکثر وہ (باتیں) بیان کرتا ہے جس میں وہ اختلاف کرتے ہیں

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) هٰذَا الۡقُرۡاٰنَ (هٰذَا۔ اَلۡقُرۡاٰنَ) هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، یہ ،اَلۡقُرۡاٰنَ، مشار الیہ، قرآن (یہ قرآن) يَقُصُّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَصَّ يَقُصُّ، مصدر قَصَصٌ ، بیان کرنا، بتانا (وہ بیان کرتا ہے) عَلٰى بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ، عَلٰى، حرف جار، پر، بَنِىۡ، مجرور، مضاف، اصل میں، بَنِيۡنَ، تھا اضافت کی وجہ سے جمع کا نون گر گیا، بیٹوں، اولاد،

اِسۡرَآءِيۡلَ، مضاف الیہ، اسرائیل، حضرت یعقوب کا لقب، اولاد یعقوب پر، بنی اسرائیل پر،

اَكۡثَرَ، كَثۡرَةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (اکثر، زیادہ، بکثرت)

الَّذِیْ، اسم موصول واحد مذکر (جس) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

فِیْهِ (فِیْ، هِ) فِیْ، حرف جار، میں، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں) یَخْتَلِفُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِخْتَلَفَ یَخْتَلِفُ، مصدر اِخْتِلَافٌ، اختلاف کرنا (وہ اختلاف کرتے ہیں)

وَ اِنَّهٗ لَهُدًى وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝	اور بے شک وہ یقیناً مومنوں کیلئے ہدایت اور رحمت ہے

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّهٗ (اِنَّ۔ هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ، (بے شک وہ) لَهُدًى (لَ۔ هُدًى) لَ، لام تاکید، یقیناً، هُدًى، اسم مصدر، ہدایت (یقیناً ہدایت)

وَّ، حرف عطف (اور) رَحْمَةٌ، اسم مصدر (رحمت)

لِّلْمُؤْمِنِيْنَ (لِ۔ اَلْمُؤْمِنِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْمُؤْمِنِيْنَ، مجرور، اِيْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ایمان لانے والے، مومنوں، واحد، اَلْمُؤْمِنُ (مومنوں کیلئے)

اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ بِحُكْمِهٖ ۚ	بے شک آپ کا رب ان کے درمیان اپنے حکم سے فیصلہ کرے گا

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) رَبَّكَ (رَبَّ۔ كَ) رَبَّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا (آپ کا رب) يَقْضِيْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَضٰى يَقْضِيْ، مصدر قَضَآءٌ، فیصلہ کرنا (وہ فیصلہ کرے گا) بَيْنَهُمْ (بَيْنَ۔ هُمْ) بَيْنَ، مضاف، درمیان، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے درمیان) بِحُكْمِهٖ (بِ۔ حُكْمِ۔ هٖ) بِ، حرف جار، سے،

حُكْمِ، مجرور، مضاف، حکم، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے حکم سے)

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ۝	اور وہی نہایت غالب، خوب جاننے والا ہے

وَ، حرف عطف (اور) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہی) اَلْعَزِيْزُ، اللہ کا صفاتی نام، عِزَّةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (نہایت غالب) اَلْعَلِيْمُ، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۭ	پس آپ اللہ پر بھروسہ کریں

فَتَوَكَّلْ (فَ۔تَوَكَّلْ) فَ، حرف عطف، پس، تَوَكَّلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر تَوَكَّلَ يَتَوَكَّلُ، مصدر تَوَكُّلٌ، توکل کرنا، بھروسہ کرنا، (آپ بھروسہ کریں) عَلَى اللّٰهِ، عَلٰى، حرف جار، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر)

اِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِيْنِ ۞	یقیناً آپ واضح حق پر ہیں

اِنَّكَ (اِنَّ۔كَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (یقیناً آپ)
عَلَى الْحَقِّ الْمُبِيْنِ (عَلٰى۔اَلْحَقِّ۔اَلْمُبِيْنِ) عَلٰى، حرف جار، پر، اَلْحَقِّ، مجرور، موصوف، حق، سچ، اَلْمُبِيْنِ، صفت، اِبَانَةٌ، سے اسم فاعل واحد مذکر، ظاہر کرنے والا، ظاہر، واضح، صریح، کھلا (واضح حق پر)

اِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ۞	یقیناً آپ مُردوں کو نہیں سنا سکتے اور نہ آپ (اپنی) پکار بہروں کو سنا سکتے ہیں جب وہ پیٹھ پھیر کر پھر جائیں

اِنَّكَ (اِنَّ۔كَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (یقیناً آپ)
لَا تُسْمِعُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر حاضر اَسْمَعَ يُسْمِعُ، مصدر اِسْمَاعٌ، سنانا (آپ نہیں سنا سکتے)
اَلْمَوْتٰى (مردوں) واحد، اَلْمَيِّتُ، وَ، حرف عطف (اور)
لَا تُسْمِعُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر حاضر اَسْمَعَ يُسْمِعُ، مصدر اِسْمَاعٌ، سنانا (نہ آپ سنا سکتے ہیں)
اَلصُّمَّ (بہروں کو) واحد، اَصَمُّ، اَلدُّعَآءَ، اسم مصدر (پکار، دعوت) اِذَا، اسم ظرف زمان، مستقبل پر دلالت کرتا ہے بمعنی شرط (جب)
وَلَّوْا فعل ماضی جمع مذکر غائب وَلّٰى يُوَلِّيْ، مصدر تَوْلِيَةٌ واپس مڑنا، پھر جانا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ پھر جائیں) مُدْبِرِيْنَ، اِدْبَارٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، پیٹھ پھیرنے والے، پیٹھ پھیر کر، واحد، مُدْبِرٌ

وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِي الْعُمْيِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ؕ	اور نہ آپ اندھوں کو ان کی گمراہی سے ہر گز راہ پر لانے والے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہ) اَنْتَ، ضمیر واحد مذکر حاضر (آپ)

بِهٰدِی (بِ۔ هٰدِیۡ) بِ، حرف جار، نفی کی تاکید کیلئے ہے، ہرگز، هٰدِیۡ، مجرور، هَادِیۡ هَدَایَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، ہدایت دینے والا، راہ پر لانے والا (ہرگز راہ پر لانے والا)

الۡعُمۡیِ (اندھوں) واحد، اَعۡمٰی، عَنۡ ضَلٰلَتِهِمۡ (عَنۡ۔ ضَلٰلَةِ۔ هِمۡ) عَنۡ، حرف جار، سے، ضَلٰلَةِ، مجرور، مصدر، مضاف، گمراہی، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی گمراہی سے)

اِنۡ تُسۡمِعُ اِلَّا مَنۡ يُّؤۡمِنُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمۡ مُّسۡلِمُوۡنَ ۝۸۱	آپ نہیں سنا سکتے مگر ان کو جو ہماری آیات پر ایمان لاتے ہیں تو وہ فرمانبردار ہیں۔

اِنۡ، نافیہ (نہیں) تُسۡمِعُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر اَسۡمَعَ يُسۡمِعُ، مصدر اِسۡمَاعٌ، سنانا (آپ سنا سکتے)

اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوائے) مَنۡ، اسم موصول (ان کو جو)

يُّؤۡمِنُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اٰمَنَ يُؤۡمِنُ، مصدر اِيۡمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لاتا ہے)

بِاٰيٰتِنَا (بِ۔ اٰيٰتِ۔ نَا) بِ، حرف جار بمعنی عَلٰی، پر، اٰيٰتِ، مجرور مضاف، آیات، واحد، اٰيَةٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری آیات پر) فَهُمۡ (فَ۔ هُمۡ) فَ، حرف عطف، تو، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (تو وہ) مُّسۡلِمُوۡنَ، اِسۡلَامٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، اسلام لانے والے، مسلمان، فرمانبردار، واحد، مُسۡلِمٌ

وَاِذَا وَقَعَ الۡقَوۡلُ عَلَيۡهِمۡ اَخۡرَجۡنَا لَهُمۡ دَآبَّةً مِّنَ الۡاَرۡضِ تُكَلِّمُهُمۡ ۙ اَنَّ النَّاسَ كَانُوۡا بِاٰيٰتِنَا لَا يُوۡقِنُوۡنَ ۝۸۲ ع	اور جب ان پر (قیامت کا) فرمان واقع (ہونے کو) ہو گا ہم ان کیلئے زمین سے ایک جانور نکالیں گے وہ ان سے کلام کرے گا کہ بے شک لوگ ہماری آیات پر یقین نہیں کرتے تھے

وَ، حرف عطف (اور) اِذَا، اسم ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط (جب)

وَقَعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب وَقَعَ يَقَعُ، مصدر وُقُوۡعًا، واقع ہونا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (واقع ہو گا)

الۡقَوۡلُ، اسم مصدر، قول، فرمان (قیامت کا)

عَلَيۡهِمۡ (عَلٰی، هِمۡ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (ان پر)

اَخْرَجْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَخْرَجَ یُخْرِجُ، مصدر اِخْرَاجًا نکالنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (ہم نکالیں گے)

لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے)

دَآبَّةً (ایک جانور، چلنے والا، پاؤں دھرنے والا)

مِّنَ الْاَرْضِ (مِنْ۔ اَلْاَرْضِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین سے)

تُكَلِّمُهُمْ (تُكَلِّمُ۔ هُمْ) تُكَلِّمُ، فعل مضارع واحد مونث غائب كَلَّمَ يُكَلِّمُ، مصدر تَكْلِيْمًا، کلام کرنا، وہ کلام کرے گا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان سے (وہ ان سے کلام کرے گا)

اَنَّ النَّاسَ (اَنَّ۔ اَلنَّاسَ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، اَلنَّاسَ، لوگ (کہ بے شک لوگ)

كَانُوْا، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

بِاٰيٰتِنَا (بِ۔ اٰيٰتِ۔ نَا) بِ، حرف جار بمعنی، عَلٰى، پر، اٰيٰتِ، مجرور، مضاف، آیات واحد، اٰيَةٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری آیات پر) لَا يُوْقِنُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اَيْقَنَ يُوْقِنُ، مصدر اِيْقَانًا، یقین کرنا (وہ یقین نہیں کرتے)

وَ يَوْمَ نَحْشُرُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ فَوْجًا مِّمَّنْ يُّكَذِّبُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿۸۳﴾	اور جس دن ہم ہر امت میں سے ایک گروہ کو اکٹھا کریں گے اُن میں سے جو ہماری آیات کو جھٹلاتے تھے پھر ان کی جماعت بندی کی جائے گی۔

وَ، حرف عطف (اور) يَوْمَ (جس) دن، نَحْشُرُ، فعل مضارع جمع متکلم حَشَرَ يَحْشُرُ، مصدر حَشْرًا، جمع کرنا، اکٹھا کرنا (ہم اکٹھا کریں گے) مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ، مِنْ، حرف جار، سے، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، اُمَّةٍ، مضاف الیہ، امت (ہر امت میں سے) فَوْجًا، ایک جماعت، ایک گروہ، جمع، اَفْوَاجٌ،

مِّمَّنْ (مِنْ۔ مَنْ) مِنْ، حرف جار، سے، مَنْ، مجرور، اسم موصول، جو (ان میں سے جو)

يُّكَذِّبُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا (وہ جھٹلاتا تھا)

بِاٰيٰتِنَا (بِ۔ اٰيٰتِ۔ نَا) بِ، حرف جار، کو، اٰيٰتِ، مجرور، مضاف، آیات واحد، اٰيَةٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع

متکلم، ہماری (ہماری آیات کو) فَهُمْ (فَ۔هُمْ) فَ، حرف عطف، پھر، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (پھر ان کی) يُوْزَعُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب وَزَعَ يَزَعُ، مصدر وَزْعًا، حد بندی کرنا، جماعت بندی کرنا، الگ کرنا (ان کی جماعت بندی کی جائے گی)

حَتّٰۤى اِذَا جَآءُوْ قَالَ اَكَذَّبْتُمْ بِاٰيٰتِيْ وَ لَمْ تُحِيْطُوْا بِهَا عِلْمًا اَمَّا ذَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۸۴﴾	یہاں تک کہ جب وہ آ جائیں گے وہ (اللہ) فرمائے گا کیا تم نے میری آیات کو جھٹلایا تھا حالانکہ تم نے ان کا علم سے احاطہ نہیں کیا تھا، یا کیا تھا (جو) تم عمل کرتے تھے

حَتّٰۤى، حرف غایت (یہاں تک کہ) اِذَا، اسم ظرف زمان بمعنی شرط، مستقبل پر دلالت کرتا ہے (جب) جَآءُوْ، فعل ماضی جمع مذکر غائب جَآءَ يَجِیْٓءُ، مصدر مَجِیْٓءٌ، آنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ آ جائیں گے) قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، فرمانا (وہ فرمائے گا)

اَكَذَّبْتُمْ (اَ۔كَذَّبْتُمْ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، كَذَّبْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا، تم نے جھٹلایا (کیا تم نے جھٹلایا)

بِاٰيٰتِيْ (بِ۔اٰيٰتِ۔یْ) بِ، حرف جار، کو، اٰيٰتِ، مجرور، مضاف، آیات، واحد، اٰيَةٌ، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری (میری آیات کو) وَ، حالیہ (حالانکہ)

لَمْ تُحِيْطُوْا، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر حاضر اَحَاطَ يُحِيْطُ، مصدر اِحَاطَةٌ، احاطہ کرنا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ (تم نے احاطہ نہیں کیا تھا)

بِهَا (بِ۔هَا) بِ، حرف جار، کا، هَا، مجرور ضمیر واحد مونث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اٰيٰتِ، ہے (ان کا) عِلْمًا، مصدر ہے (علم سے) اَمَّا ذَا (اَمْ۔مَا ذَا) اَمْ، حرف عطف، یا، مَا ذَا، استفہامیہ، کیا (یا کیا تھا)

كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم تھے)

تَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (تم عمل کرتے)

وَ وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ بِمَا ظَلَمُوْا فَهُمْ	اور ان پر (عذاب کا) فرمان واقع ہو جائے گا اس کے

لَا يَنْطِقُوْنَ ۝۸۵	بدلے جو انہوں نے ظلم کیا پھر وہ بول نہیں سکیں گے

وَ، حرف عطف (اور) وَقَعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب وَقَعَ يَقَعُ، مصدر وُقُوْعًا، واقع ہونا، اِذَا، کا معطوف ہونے کی وجہ سے ترجمہ (وہ واقع ہو جائے گا) الْقَوْلُ، مصدر، بات، قول، فرمان (عذاب کا)

عَلَيْهِمْ (عَلٰى۔ هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)

بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، کے بدلے، مَا، اسم موصول، جو (اس کے بدلے جو)

ظَلَمُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب ظَلَمَ يَظْلِمُ، مصدر ظُلْمًا، ظلم کرنا (انہوں نے ظلم کیا)

فَهُمْ (فَ۔ هُمْ) فَ، حرف عطف، پھر، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (پھر وہ)

لَا يَنْطِقُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب نَطَقَ يَنْطِقُ، مصدر نُطْقًا، بولنا، منہ سے آواز نکالنا (وہ بول نہیں سکیں گے)

اَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا الَّيْلَ لِيَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ	کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ بے شک ہم نے رات کو بنایا تاکہ وہ اس میں آرام کریں اور دن کو دکھانے والا (روشن)

اَلَمْ يَرَوْا (اَ۔ لَمْ يَرَوْا) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَمْ يَرَوْا، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر غائب رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ، انہوں نے نہیں دیکھا (کیا انہوں نے نہیں دیکھا)

اَنَّا (اَنَّ۔ نَا) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (کہ بے شک ہم)

جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا (ہم نے بنایا) الَّيْلَ (رات کو)

لِيَسْكُنُوْا (لِ۔ يَسْكُنُوْا) لِ، لام تعلیل، تاکہ، يَسْكُنُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب سَكَنَ يَسْكُنُ، مصدر سُكُوْنٌ، سکون حاصل کرنا، آرام کرنا، وہ آرام کریں (تاکہ وہ آرام کریں)

فِيْهِ (فِيْ۔ هِ) فِيْ، حرف جار، میں، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں) وَ، حرف عطف (اور)

النَّهَارَ (دن کو) مُبْصِرًا، اِبْصَارٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (دیکھنے والا، دکھانے والا، روشن)

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝۸۶	بلاشبہ اس میں ان لوگوں کیلئے یقیناً نشانیاں ہیں جو ایمان

	رکھتے ہیں

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلا شبہ)

فِیْ ذٰلِكَ، فِیْ، حرف جار، میں، ذٰلِكَ، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس (اس میں)

لَاٰیٰتٍ (لَ۔اٰیٰتٍ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، اٰیٰتٍ، نشانیاں، واحد، اٰیَةٌ (یقیناً نشانیاں)

لِّقَوْمٍ (لِ۔قَوْمٍ) لِ، حرف جار، کیلئے، قَوْمٍ، مجرور، قوم، لوگوں (لوگوں کیلئے)

یُّؤْمِنُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا، ایمان رکھنا (وہ ایمان رکھتے ہیں)

وَ یَوْمَ یُنْفَخُ فِی الصُّوْرِ فَفَزِعَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَنْ فِی الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ؕ	اور جس دن صور میں پھونکا جائے گا تو جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے گھبرا جائے گا مگر جسے اللہ چاہے گا (وہ نہیں گھبرائے گا)

وَ، حرف عطف (اور) یَوْمَ ((جس) دن) یُنْفَخُ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب نَفَخَ یَنْفُخُ، مصدر نَفْخًا، منہ سے پھونک مارنا، پھونکنا (پھونکا جائے گا)

فِی الصُّوْرِ (فِیْ۔اَلصُّوْرِ) فِیْ، حرف جار، میں، اَلصُّوْرِ، مجرور، صور (صور میں)

فَفَزِعَ (فَ۔فَزِعَ) فَ، حرف عطف، تو، فَزِعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب فَزِعَ یَفْزَعُ، مصدر فَزَعًا، خوفزدہ ہونا، گھبرا جانا، ترجمہ بحوالہ قیامت، وہ گھبرا جائے گا (تو وہ گھبرا جائے گا)

مَنْ، اسم موصول (جو) فِی السَّمٰوٰتِ (فِیْ۔اَلسَّمٰوٰتِ) فِیْ، حرف جار، میں، اَلسَّمٰوٰتِ، مجرور، آسمانوں، واحد، اَلسَّمَآءُ (آسمانوں میں) وَ، حرف عطف (اور) مَنْ، اسم موصول (جو)

فِی الْاَرْضِ، فِیْ، حرف جار، میں، الْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں) اِلَّا، حرف استثنا (مگر)

مَنْ، اسم موصول (جسے) شَآءَ اللّٰهُ، شَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیْٓئَةٌ، چاہنا، ترجمہ بحوالہ قیامت، وہ چاہے گا، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ چاہے گا)

وَ كُلٌّ اَتَوْهُ دٰخِرِیْنَ ﴿۸۷﴾	اور وہ سب اس کے پاس ذلیل ہو کر آئیں گے

وَكُلٌّ،وَ، حرف عطف،اور،كُلٌّ،سب، تمام (اور سب)

اَتَوْهُ(اَتَوْا۔هُ)اَتَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، ترجمہ بحوالہ قیامت، وہ آئیں گے، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (وہ اس کے پاس آئیں گے)

دٰخِرِيْنَ، دَخْرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ذلیل ہو کر)

وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَّهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ ؕ	تو پہاڑوں کو دیکھتا ہے انہیں جمے ہوئے گمان کرتا ہے اور وہ (اس دن) بادلوں کے چلنے کی طرح چل رہے ہوں گے

وَ، حرف عطف (اور) تَرَى، فعل مضارع واحد مذکر حاضر رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا (تو دیکھتا ہے)

الْجِبَالَ (پہاڑوں کو) واحد، جَبَلٌ،

تَحْسَبُهَا(تَحْسَبُ۔هَا)تَحْسَبُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر حَسِبَ يَحْسَبُ، مصدر حِسْبَانًا، خیال کرنا، گمان کرنا، تو گمان کرتا ہے، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلْجِبَالَ، ہے (تو انہیں گمان کرتا ہے) جَامِدَةً، جُمُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مونث (جمے ہوئے)

وَّهِيَ، وَ، حرف عطف، اور، هِيَ، ضمیر واحد مونث غائب، وہ (اور وہ)

تَمُرُّ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب مَرَّ يَمُرُّ، مصدر مُرُوْرًا، چلنا، حرکت کرنا (وہ چل رہا ہوگا)

مَرَّ السَّحَابِ(مَرَّ۔اَلسَّحَابِ) مَرَّ، مضاف، اصل میں، مَرًّا، مصدر ہے اضافت کی وجہ سے، مَرَّ، ہو گیا، چلنے، چال، اَلسَّحَابِ، مضاف الیہ، بادلوں کے (بادلوں کے چلنے کی طرح)

صُنْعَ اللّٰهِ الَّذِيْٓ اَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ ؕ	اللہ کی کاریگری ہے جس نے ہر چیز کو مضبوط بنایا

صُنْعَ اللّٰهِ، صُنْعَ، مضاف اسم مصدر، کاریگری، صنعت، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی کاریگری)

الَّذِيْ، اسم موصول واحد مذکر (جس نے) اَتْقَنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَتْقَنَ يُتْقِنُ، مصدر اِتْقَانٌ، درست کرنا، مضبوط بنانا (اس نے مضبوط بنایا)

كُلَّ شَيْءٍ، كُلَّ، مضاف، ہر، شَيْءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز کو)

اِنَّهٗ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَفْعَلُوْنَ ۝۸۸	بلا شبہ وہ اس سے خوب باخبر ہے جو تم کرتے ہو

اِنَّهٗ (اِنَّ ۔ هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلا شبہ ،هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بلا شبہ وہ)

خَبِيْرٌ، اللہ کا صفاتی نام، خَبْرٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خوب باخبر)

بِمَا (بِ ۔ مَا) بِ، حرف جار، سے ،مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس سے جو)

تَفْعَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر فَعَلَ يَفْعَلُ، مصدر فِعْلًا، کرنا، کام کرنا (تم کرتے ہو)

مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ	جو کوئی نیکی کے ساتھ آئے گا اس کیلئے اس سے بہتر (بدلہ) ہو گا

مَنْ، اسم موصول شرطیہ (جو) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا (وہ آئے گا) بِالْحَسَنَةِ (بِ ۔ الْحَسَنَةِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ ،الْحَسَنَةِ، مجرور، نیکی، اچھائی (نیکی کے ساتھ) ,فَلَهٗ (فَ ۔ لَ ۔ هٗ) فَ، حرف عطف، تو، لَ، حرف جار، کیلئے ،هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (تو اس کیلئے) خَيْرٌ (بہتر) مِّنْهَا (مِنْ ۔ هَا) مِنْ، حرف جار، سے ،هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع ،اَلْحَسَنَةِ، ہے (اس سے)

وَهُمْ مِّنْ فَزَعٍ يَّوْمَىِٕذٍ اٰمِنُوْنَ ۝۸۹	اور وہ اس دن گھبراہٹ سے بے خوف ہوں گے

وَ، حرف عطف (اور) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

مِّنْ فَزَعٍ ،مِنْ، حرف جار، سے ،فَزَعٍ، مجرور، اسم فعل، گھبراہٹ (گھبراہٹ سے)

يَّوْمَىِٕذٍ (يَّوْمَ ۔ اِذٍ) يَوْمَ، مضاف، اسم ظرف، دن ،اِذٍ، مضاف الیہ، اس، ایسے واقعات کے (اس دن)

اٰمِنُوْنَ، اَمْنٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت رفعی (امن والے، بے خوف) واحد، اٰمِنٌ

وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وُجُوْهُهُمْ فِى النَّارِ ؕ	اور جو برائی کے ساتھ آئے گا ان کے چہرے آگ میں اوندھے ڈالیں جائیں گے

وَ، حرف عطف (اور) مَنْ، اسم موصول شرطیہ (جو)

جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ یَجِیْٓءُ، مصدر مَجِیْٓءٌ، آنا (وہ آئے گا)

بِالسَّیِّئَةِ (بِ۔ اَلسَّیِّئَةِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلسَّیِّئَةِ، مجرور، برائی (برائی کے ساتھ)

فَکُبَّتْ (فَ۔ کُبَّتْ) فَ، حرف عطف، تو، کُبَّتْ، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب کَبَّ یَکُبُّ، مصدر کَبًّا، الٹنا، اوندھے ڈالنا (اوندھا ڈالا جائے گا)

وُجُوْهُهُمْ (وُجُوْهُ۔ هُمْ) وُجُوْهُ، مضاف، چہرے، مونہوں، واحد، وَجْهٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے چہرے) فِی النَّارِ، فِیْ، حرف جار، میں، اَلنَّارِ، مجرور، آگ (آگ میں)

هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۰﴾	تم بدلہ نہیں دیئے جاؤ گے مگر اس کا جو تم عمل کرتے تھے

هَلْ، صلہ میں، اِلَّا، ہے اس لئے ترجمہ (نہیں)

تُجْزَوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر جَزٰی یَجْزِیْ، مصدر جَزَآءٌ، بدلہ دینا، جزا دینا، سزا دینا (تم بدلہ دیئے جاؤ گے) اِلَّا، حرف استثنا (مگر) مَا، اسم موصول (اس کا) جو)

كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (تم تھے)

تَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَمِلَ یَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (تم عمل کرتے)

اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ رَبَّ هٰذِهِ الْبَلْدَةِ الَّذِیْ حَرَّمَهَا وَلَهٗ كُلُّ شَیْءٍ ۡ	بے شک مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں اس شہر (مکہ) کے رب کی عبادت کروں جس نے اسے حرمت دی اور اسی کیلئے ہر چیز ہے

اِنَّمَا، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، مَا، کافہ ہے حصر کیلئے آتی ہے (بے شک صرف، سوائے اس کے نہیں) اُمِرْتُ، فعل ماضی مجہول واحد متکلم اَمَرَ یَاْمُرُ، مصدر اَمْرًا، حکم دینا، فیصلہ کرنا (مجھے حکم دیا گیا ہے) اَنْ، مصدر ریہ، ناصبہ (کہ) اَعْبُدَ، فعل مضارع واحد متکلم عَبَدَ یَعْبُدُ، مصدر عِبَادَةً، عبادت کرنا (میں

عبادت کروں) رَبَّ هٰذِهِ الْبَلْدَةِ (رَبَّ ۔ هٰذِهِ ۔ اَلْبَلْدَةِ) رَبَّ، مضاف، رب، هٰذِهِ، مضاف الیہ، اسم اشارہ واحد مونث قریب، اس، یہ، اَلْبَلْدَةِ، مشار الیہ، شہر مراد مکہ، اشارہ اور مشار الیہ مضاف الیہ ہے، اس، شہر (مکہ) کے، (اس شہر (مکہ) کے رب کی) الَّذِیْ، اسم موصول واحد مذکر (جس نے)

حَرَّمَهَا (حَرَّمَ ۔ هَا) حَرَّمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب حَرَّمَ يُحَرِّمُ، مصدر تَحْرِيْمًا، حرام کرنا، حرمت دینا، اس نے حرمت دی، هَا، ضمیر واحد مونث غائب، اسے، ضمیر کا مرجع، اَلْبَلْدَةِ، ہے (اس نے اسے حرمت دی) وَ، حرف عطف (اور) لَهٗ (لَ ۔ هٗ) لَ، حرف جار، کیلئے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اسی، (اسی کیلئے) كُلُّ شَيْءٍ، كُلُّ، مضاف، ہر، شَيْءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز)

وَّ اُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۹۱﴾	اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں فرمانبرداروں میں سے ہو جاؤں

وَّ، حرف عطف (اور) اُمِرْتُ، فعل ماضی مجہول واحد متکلم اَمَرَ يَاْمُرُ، مصدر اَمْرًا، حکم دینا (مجھے حکم دیا گیا ہے) اَنْ، مصدریہ، ناصبہ (کہ) اَكُوْنَ، فعل ناقص مضارع منصوب واحد متکلم كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (میں ہو جاؤں) مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ، مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمُسْلِمِيْنَ، مجرور، اِسْلَامٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، فرمانبرداروں، مسلمانوں (فرمانبرداروں میں سے) واحد، مُسْلِمٌ،

وَ اَنْ اَتْلُوَا الْقُرْاٰنَ ۚ	اور یہ کہ میں قرآن کی تلاوت کروں

وَ، حرف عطف (اور) اَنْ، مصدریہ (یہ کہ)

اَتْلُوَا، اصل میں، اَتْلُوْا، ہے واؤ پر زبر اگلے لفظ سے ملانے کیلئے ہے، فعل مضارع واحد متکلم تَلَا يَتْلُوْ، مصدر تِلَاوَةٌ، پڑھنا، تلاوت کرنا (میں تلاوت کروں) الْقُرْاٰنَ (قرآن کی)

فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ	تو جو ہدایت پائے گا تو بے شک صرف وہ اپنی ذات کیلئے ہدایت پائے گا

فَمَنِ (فَ ۔ مَنْ) فَ، حرف عطف، تو، مَنْ، اسم موصول، شرطیہ، جو (تو جو)

اِهْتَدٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِهْتَدٰی یَهْتَدِیْ، مصدر اِهْتِدَآءٌ، ہدایت پانا (وہ ہدایت پائے گا)
فَاِنَّمَا (فَ۔اِنَّمَا) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، مَا، کافہ ہے حصر کیلئے آتی ہے (تو بے شک صرف) یَهْتَدِیْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِهْتَدٰی یَهْتَدِیْ، مصدر اِهْتِدَآءٌ، ہدایت پانا (وہ ہدایت پائے گا) لِنَفْسِهٖ (لِ۔نَفْسِ۔ہٖ) لِ، حرف جار، کیلئے، نَفْسِ، مجرور مضاف، نفس، جان، ذات، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی ذات کیلئے)

وَمَنْ ضَلَّ فَقُلْ اِنَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُنْذِرِیْنَ ﴿۹۲﴾	اور جو گمراہ ہو جائے تو آپ کہہ دیجئے میں صرف ڈرانے والوں میں سے ہوں

وَ، حرف عطف (اور) مَنْ، اسم موصول، شرطیہ (جو)
ضَلَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب ضَلَّ یَضِلُّ، مصدر ضَلَالًا، گمراہ ہونا (وہ گمراہ ہو جائے)
فَقُلْ (فَ۔قُلْ) فَ، حرف عطف، تو، قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، آپ کہہ دیجئے (تو آپ کہہ دیجئے)
اِنَّمَا، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، مَا، کافہ ہے حصر کیلئے آتی ہے (بے شک، صرف)
اَنَا، ضمیر واحد متکلم (میں) مِنَ الْمُنْذِرِیْنَ، مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمُنْذِرِیْنَ، مجرور، اِنْذَارٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ڈرانے والے، واحد، اَلْمُنْذِرُ (ڈرانے والوں میں سے)

وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ سَیُرِیْكُمْ اٰیٰتِهٖ فَتَعْرِفُوْنَهَا ؕ	اور آپ کہہ دیجئے سب تعریف اللہ کیلئے ہے عنقریب وہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھائے گا تو تم انہیں پہچان لو گے

وَ، حرف عطف (اور) قُلِ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)
اَلْحَمْدُ (اَلْ۔حَمْدُ) اَلْ، حرف تعریف، معرفہ کو نکرہ بنانے کیلئے آتا ہے، سب، حَمْدُ، اسم مصدر، تعریف (سب تعریف) لِلّٰهِ (لِ۔اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کیلئے)
سَیُرِیْكُمْ (سَ۔یُرِیْ۔كُمْ) سَ، حرف استقبال، عنقریب، مضارع کو مستقبل کے معنی کیلئے مختص کرتا

ہے، یُرِیْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَرٰی یُرِیْ، مصدر اِرَآءَۃٌ، دکھانا، وہ دکھائے گا، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (عنقریب وہ تمہیں دکھائے گا)

اٰیٰتِہٖ (اٰیٰتِ۔ہٖ) اٰیٰتِ، مضاف، نشانیاں، واحد، اٰیَۃٌ، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی نشانیاں)

فَتَعْرِفُوْنَهَا (فَ۔تَعْرِفُوْنَ۔ھَا) فَ، حرف عطف، تو، تَعْرِفُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَرَفَ یَعْرِفُ، مصدر عِرْفَانًا وَّ مَعْرِفَۃٌ، پہچاننا، تم پہچان لو گے، ھَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اٰیٰتِ، ہے (تو تم انہیں پہچان لو گے)

وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝۹۳	اور آپ کا رب ہرگز اس سے غافل نہیں ہے جو تم عمل کرتے ہو

ع ۲

وَ مَا، وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

رَبُّكَ (رَبُّ۔كَ) رَبُّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا (آپ کا رب)

بِغَافِلٍ (بِ۔غَافِلٍ) بِ، حرف جار زائدہ، نفی کی تاکید کیلئے، غَافِلٍ، مجرور (ہرگز غافل)

عَمَّا (عَنْ، مَا) عَنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس سے جو)

تَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَمِلَ یَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (تم عمل کرتے ہو).

رُکُوْعَاتُهَا : ۹	سُوْرَةُ الْقَصَصِ مَکِّیَّةٌ	اٰیَاتُهَا : ۸۸

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

طٰسٓمّٓ ①	طا، سین، میم،

طٰسٓمّٓ، طا، سین، میم، حروف مقطعات ہیں انہیں الگ الگ ساکن پڑھا جاتا ہے

تِلْكَ اٰیٰتُ الْکِتٰبِ الْمُبِیْنِ ②	یہ واضح کتاب (قرآن) کی آیات ہیں

تِلْكَ، اسم اشارہ واحد مؤنث بعید (یہ) اٰیٰتُ الْکِتٰبِ الْمُبِیْنِ، اٰیٰتُ، مضاف، آیات، واحد، اٰیَةٌ، اَلْکِتٰبِ، مضاف الیہ، موصوف، کتاب، اَلْمُبِیْنِ، صفت، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، ظاہر کرنے والا، واضح، صریح، روشن (واضح کتاب کی آیات)

نَتْلُوْا عَلَیْكَ مِنْ نَّبَاِ مُوْسٰی وَ فِرْعَوْنَ بِالْحَقِّ لِقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ ③	ہم آپ پر حضرت موسیٰ اور فرعون کے حال میں سے کچھ حق کے ساتھ پڑھتے ہیں ان لوگوں کیلئے جو ایمان رکھتے ہیں

نَتْلُوْا، فعل مضارع جمع متکلم تَلَا یَتْلُوْ، مصدر تِلَاوَةٌ، پڑھنا، تلاوت کرنا (ہم پڑھتے ہیں)

عَلَیْكَ (عَلٰی۔كَ) عَلٰی، حرف جار، پر، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ پر)

مِنْ نَّبَاِ مُوْسٰی، مِنْ، حرف جار تبعیضیہ، میں سے کچھ، نَّبَاِ، مجرور، مضاف، حال، خبر، واقعہ، قصہ، جمع، اَنْۢبَآءَ، مُوْسٰی، مضاف الیہ، حضرت موسیٰ کے ((حضرت) موسیٰ کے حال میں سے کچھ) وَ، حرف عطف (اور) فِرْعَوْنَ (فرعون) بِالْحَقِّ (بِ۔اَلْحَقِّ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْحَقِّ، مجرور، حق، سچ (حق کے ساتھ) لِقَوْمٍ (لِ۔قَوْمٍ) لِ، حرف جار، کیلئے، قَوْمٍ، مجرور، قوم، لوگوں (لوگوں کیلئے)

یُّؤْمِنُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا، ایمان رکھنا (وہ ایمان رکھتے ہیں)

اِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا فِي الْاَرْضِ وَجَعَلَ اَهْلَهَا شِيَعًا يَّسْتَضْعِفُ طَآئِفَةً مِّنْهُمْ يُذَبِّحُ اَبْنَآءَهُمْ وَيَسْتَحْيٖ نِسَآءَهُمْ ؕ	بے شک فرعون نے زمین میں سرکشی کی اور اس نے اس کے رہنے والوں کو کئی گروہ بنا دیا وہ ان میں سے ایک گروہ (بنی اسرائیل) کو کمزور کرتا تھا وہ ان کے بیٹوں کو ذبح کرتا اور ان کی عورتوں کو زندہ رہنے دیتا

اِنَّ فِرْعَوْنَ، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، فِرْعَوْنَ، فرعون (بے شک فرعون)
عَلَا، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَلَا يَعْلُوْ، مصدر عُلُوًّا، سرکشی کرنا، تکبر کرنا (اس نے سرکشی کی)
فِي الْاَرْضِ، فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں) وَ، حرف عطف (اور)
جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا (اس نے بنا دیا)
اَهْلَهَا (اَهْلَ۔هَا) اَهْلَ، مضاف، رہنے والوں، باشندوں، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع، اَلْاَرْضِ، ہے (اس کے رہنے والوں کو)
شِيَعًا، گروہوں، فرقوں، کئی گروہ، واحد، شِيْعَةٌ، يَّسْتَضْعِفُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِسْتَضْعَفَ يَسْتَضْعِفُ، مصدر اِسْتِضْعَافٌ، کمزور کرنا (وہ کمزور کرتا) طَآئِفَةً (ایک گروہ)
مِّنْهُمْ (مِنْ۔هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (ان میں سے)
يُذَبِّحُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب ذَبَّحَ يُذَبِّحُ، مصدر تَذْبِيْحٌ، ذبح کرنا (وہ ذبح کرتا)
اَبْنَآءَهُمْ (اَبْنَآءَ۔هُمْ) اَبْنَآءَ، مضاف، بیٹوں، واحد، اِبْنٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے بیٹوں) وَ، حرف عطف (اور) يَسْتَحْيٖ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِسْتَحْيٰ يَسْتَحْيِيْ، مصدر اِسْتِحْيَآءٌ، زندہ رہنے دینا (وہ زندہ رہنے دیتا)
نِسَآءَهُمْ (نِسَآءَ۔هُمْ) نِسَآءَ، مضاف، عورتوں، واحد، اِمْرَاَةٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی عورتوں)

اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ۝	بے شک وہ فساد کرنے والوں سے تھا

اِنَّهٗ(اِنَّ ،هٗ)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک ،هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)
كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (وہ تھا)
مِنَ الۡمُفۡسِدِيۡنَ، مِنۡ، حرف جار، سے ،اَلۡمُفۡسِدِيۡنَ، مجرور ،اِفۡسَادٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، فساد کرنے والے، واحد ،اَلۡمُفۡسِدُ (فساد کرنے والوں سے)

وَنُرِيۡدُ اَنۡ نَّمُنَّ عَلَى الَّذِيۡنَ اسۡتُضۡعِفُوۡا فِى الۡاَرۡضِ وَنَجۡعَلَهُمۡ اَٮِٕمَّةً وَّنَجۡعَلَهُمُ الۡوٰرِثِيۡنَ ۙ‏	اور ہم چاہتے تھے کہ ہم ان لوگوں پر احسان کریں جو زمین میں کمزور کر دیئے گئے تھے اور ہم انہیں پیشوا بنائیں اور ہم انہیں وارث بنائیں

وَ، حرف عطف (اور) نُرِيۡدُ، فعل مضارع جمع متکلم اَرَادَ يُرِيۡدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، چاہنا (ہم چاہتے تھے) اَنۡ، مصدر یہ، ناصبہ (کہ)
نَّمُنَّ، فعل مضارع منصوب جمع متکلم مَنَّ يَمُنُّ، مصدر مَنٌّ، احسان کرنا، احسان جتانا (ہم احسان کریں)
عَلَى الَّذِيۡنَ، عَلٰى، حرف جار، پر، اَلَّذِيۡنَ، مجرور، اسم موصول، وہ لوگ جو (ان لوگوں پر جو)
اُسۡتُضۡعِفُوۡا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب اِسۡتَضۡعَفَ يَسۡتَضۡعِفُ، مصدر اِسۡتِضۡعَافٌ، کمزور کرنا، (وہ کمزور کر دیئے گئے تھے) فِى الۡاَرۡضِ، فِىۡ، حرف جار، میں، اَلۡاَرۡضِ، مجرور، زمین (زمین میں)
وَ، حرف عطف (اور) نَجۡعَلَهُمۡ (نَجۡعَلَ ـ هُمۡ) نَجۡعَلَ، فعل مضارع جمع متکلم جَعَلَ يَجۡعَلُ، مصدر جَعۡلًا، بنانا، ہم بنائیں، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ہم انہیں بنائیں)
اَٮِٕمَّةً، جمع کا صیغہ ہے، امام، پیشوا، واحد ،اِمَامٌ ،وَّ، حرف عطف (اور)
نَجۡعَلَهُمُ (نَجۡعَلَ،هُمۡ) نَجۡعَلَ، فعل مضارع جمع متکلم جَعَلَ يَجۡعَلُ، مصدر جَعۡلًا، بنانا، ہم بنائیں، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ہم انہیں بنائیں)
الۡوٰرِثِيۡنَ، وِرَاثَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (جانشین، وارث) واحد، اَلۡوٰرِثُ،

وَنُمَكِّنَ لَهُمۡ فِى الۡاَرۡضِ وَنُرِىَ فِرۡعَوۡنَ	اور ہم ان کو زمین میں اقتدار دیں اور ہم فرعون اور ہامان

وَهَامٰنَ وَجُنُوۡدَهُمَا مِنۡهُمۡ مَّا كَانُوۡا يَحۡذَرُوۡنَ ۝	اور ہامان اور ان دونوں کے لشکروں کوان سے وہ (انقلاب) دکھائیں جس سے وہ ڈرا کرتے تھے۔

وَ، حرف عطف (اور) نُمَكِّنَ، فعل مضارع جمع متکلم مَكَّنَ يُمَكِّنُ، مصدر تَمۡكِيۡنٌ، اقتدار دینا، قائم کرنا، (ہم اقتدار دیں) لَهُمۡ (لَ۔ هُمۡ) لَ، حرف جار، کو، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کو)

فِي الۡاَرۡضِ (فِيۡ۔ اَلۡاَرۡضِ) فِيۡ، حرف جار، میں، اَلۡاَرۡضِ، مجرور، زمین (زمین میں) وَ، حرف عطف (اور) نُرِيَ، فعل مضارع جمع متکلم اَرٰى يُرِيۡ، مصدر اِرَآءَةٌ، دکھانا (ہم دکھائیں) فِرۡعَوۡنَ (فرعون)

وَ، حرف عطف (اور) هَامٰنَ (ہامان) وَ، حرف عطف (اور)

جُنُوۡدَهُمَا، جُنُوۡدَ، مضاف، لشکروں، واحد، جُنۡدٌ، هُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، ان دونوں کے (ان دونوں کے لشکروں) مِنۡهُمۡ (مِنۡ۔ هُمۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن سے) مَّا، اسم موصول (وہ جس سے)

كَانُوۡا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (وہ تھے)

يَحۡذَرُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب حَذَرَ يَحۡذَرُ، مصدر حَذَرًا وَّ حِذۡرًا، ڈرنا (وہ ڈرا کرتے)

وَاَوۡحَيۡنَاۤ اِلٰۤى اُمِّ مُوۡسٰۤى اَنۡ اَرۡضِعِيۡهِ ۚ	اور ہم نے حضرت موسٰی کی ماں کی طرف الہام کیا کہ تو اسے دودھ پلا۔

وَ، حرف عطف (اور) اَوۡحَيۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَوۡحٰى يُوۡحِيۡ، مصدر اِيۡحَآءٌ، وحی کرنا، الہام کرنا (ہم نے الہام کیا) اِلٰۤى اُمِّ مُوۡسٰۤى، اِلٰۤى، حرف جار، کی طرف، اُمِّ، مجرور، مضاف، ماں، مُوۡسٰۤى، مضاف الیہ، حضرت موسٰی کی (حضرت موسٰی کی ماں کی طرف) اَنۡ، مصدریہ (کہ)

اَرۡضِعِيۡهِ (اَرۡضِعِيۡ۔ هِ) اَرۡضِعِيۡ، فعل امر واحد مؤنث حاضر اَرۡضَعَ يُرۡضِعُ، مصدر اِرۡضَاعٌ، چھاتی سے دودھ پلانا، تو دودھ پلا، هِ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (تو اسے دودھ پلا)

فَاِذَا خِفۡتِ عَلَيۡهِ فَاَلۡقِيۡهِ فِي الۡيَمِّ وَ	پھر جب تو اس پر ڈرے تو اسے دریا میں ڈال دے اور تو نہ

لَا تَخَافِیۡ وَ لَا تَحۡزَنِیۡ ۚ	ڈرنا اور تو نہ غم کرنا

فَاِذَا(فَ۔اِذَا)فَ، حرف عطف، پھر،اِذَا، اسم ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط، جب (پھر جب)

خِفۡتِ، فعل ماضی واحد مؤنث حاضر خَافَ یَخَافُ، مصدر خَوۡفًا، خوف کھانا، ڈرنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (تو ڈرے) عَلَیۡہِ(عَلٰی۔ہِ)عَلٰی، حرف جار، پر، ہِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر)

فَاَلۡقِیۡہِ(فَ۔اَلۡقِیۡ۔ہِ)فَ، حرف عطف، تو، اَلۡقِیۡ، فعل امر واحد مؤنث حاضر اَلۡقٰی یُلۡقِیۡ، مصدر اِلۡقَآءً، ڈالنا، تو ڈال دے، ہِ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (تو اسے ڈال دے)

فِی الۡیَمِّ (فِیۡ۔اَلۡیَمِّ)فِیۡ، حرف جار، میں، اَلۡیَمِّ، مجرور، دریا (دریا میں)وَ، حرف عطف (اور)

لَا تَخَافِیۡ، فعل نہی واحد مؤنث حاضر خَافَ یَخَافُ، مصدر خَوۡفًا، خوف کھانا، ڈرنا (تو نہ ڈرنا)

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَحۡزَنِیۡ، فعل نہی واحد مؤنث حاضر حَزِنَ یَحۡزَنُ، مصدر حُزۡنًا، غم کرنا، غمگیں ہونا، دکھی ہونا (تو غم نہ کرنا)

اِنَّا رَآدُّوۡہُ اِلَیۡکِ وَ جَاعِلُوۡہُ مِنَ الۡمُرۡسَلِیۡنَ ۝	بے شک ہم اسے تیری طرف لوٹانے والے ہیں اور اسے رسولوں میں سے بنانے والے ہیں

اِنَّا(اِنَّ۔نَا)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

رَآدُّوۡہُ(رَآدُّوۡا۔ہُ)رَآدُّوۡا، مضاف، اصل میں، رَآدُّوۡنَ، تھا اضافت کی وجہ سے جمع کا نون گر گیا، رَدٌّ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، پھیرنے والے، لوٹانے والے، واپس لانے والے، ہُ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (اسے لوٹانے والے)

اِلَیۡکِ(اِلٰی۔کِ)اِلٰی، حرف جار، کی طرف، کِ، مجرور، ضمیر واحد مونث حاضر، تیری (تیری طرف)

وَ، حرف عطف (اور) جَاعِلُوۡہُ(جَاعِلُوۡ۔ہُ)جَاعِلُوۡ، مضاف، اصل میں، جَاعِلُوۡنَ، تھا، اضافت کی وجہ سے نون جمع کا گرا ہوا ہے، جَعۡلًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، بنانے والے، ہُ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (اسے بنانے والے ہیں) مِنَ الۡمُرۡسَلِیۡنَ، مِنۡ، حرف جار، سے، اَلۡمُرۡسَلِیۡنَ، مجرور،

اِرْسَالًا، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر، بھیجے ہوئے، رسولوں، واحد، اَلْمُرْسِلُ (رسولوں میں سے)

فَالْتَقَطَهٗۤ اٰلُ فِرْعَوْنَ لِيَكُوْنَ لَهُمْ عَدُوًّا وَّحَزَنًا ؕ	تو فرعون کے گھر والوں نے اسے (دریا سے) اٹھا لیا تاکہ وہ ان کیلئے دشمن اور (باعث) غم ہو

فَالْتَقَطَهٗ (فَ۔ الْتَقَطَ۔ هٗ) فَ، حرف عطف، تو، اِلْتَقَطَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِلْتَقَطَ يَلْتَقِطُ، مصدر اِلْتِقَاطٌ، بلا قصد اٹھالینا، اٹھالیا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (تو اسے اٹھالیا)

اٰلُ فِرْعَوْنَ، اٰلُ، مضاف، گھر والے، ماننے والے، پیروکار، فِرْعَوْنَ، مضاف الیہ، فرعون کے (فرعون کے گھر والوں نے) لِيَكُوْنَ (لِ۔ يَكُوْنَ) لِ، لام برائے عاقبت، تاکہ، يَكُوْنَ، فعل ناقص مضارع واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ہو (تاکہ وہ ہو)

لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے) عَدُوًّا (دشمن) وَّ، حرف عطف (اور) حَزَنًا، منصوب اسم مصدر، دکھ، غم، رنج، جمع، اَحْزَانٌ

اِنَّ فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَجُنُوْدَهُمَا كَانُوْا خٰطِئِيْنَ ۝	بے شک فرعون اور ہامان اور ان دونوں کے لشکر خطا کرنے والے تھے

اِنَّ فِرْعَوْنَ (اِنَّ۔ فِرْعَوْنَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، فِرْعَوْنَ، فرعون (بے شک فرعون)

وَ، حرف عطف (اور) هَامٰنَ (ہامان) وَ، حرف عطف (اور)

جُنُوْدَهُمَا (جُنُوْدَ۔ هُمَا) جُنُوْدَ، مضاف، لشکروں، واحد، جُنْدٌ، هُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، ان دونوں کے (ان دونوں کے لشکر)

كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

خٰطِئِيْنَ، خَطَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (گناہ کار، خطا کرنے والے، چوکنے والے)

وَقَالَتِ امْرَاَتُ فِرْعَوْنَ قُرَّتُ عَيْنٍ لِّيْ وَلَكَ ؕ	اور فرعون کی بیوی نے کہا (یہ) میرے لئے اور تیرے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک ہے

وَ، حرف عطف (اور) قَالَتِ، اصل میں، قَالَتْ، ہے تا کی زیر اگلے لفظ سے ملانے کیلئے دی گئی ہے، فعل ماضی واحد مؤنث غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (عورت) نے کہا)

اِمْرَاَتُ فِرْعَوْنَ، اِمْرَاَتُ، مضاف، عورت، بیوی، فِرْعَوْنَ، مضاف الیہ، فرعون کی (فرعون کی بیوی)

قُرَّتُ عَیْنٍ، قُرَّتُ، مضاف، یہ لفظ، قُرٌّ، سے نکلا ہے جس کے معنی 'ٹھنڈک' ہیں، عَیْنٍ، مضاف الیہ، آنکھ (آنکھ کی ٹھنڈک) لِّیْ (لِ۔ یْ) لِ، حرف جار، لئے، یْ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے لئے)

وَ، حرف عطف (اور) لَكَ (لَ۔ كَ) لَ، حرف جار، لئے، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے (تیرے لئے)

لَا تَقْتُلُوْهُ ۖ	تم اسے قتل نہ کرو

لَا تَقْتُلُوْهُ (لَا تَقْتُلُوْا۔ هُ) لَا تَقْتُلُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر قَتَلَ یَقْتُلُ، مصدر قَتْلًا، قتل کرنا، تم قتل نہ کرو، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (تم اسے قتل نہ کرو)

عَسٰۤی اَنْ یَّنْفَعَنَاۤ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا وَّ هُمْ لَا یَشْعُرُوْنَ ۝	ہو سکتا ہے کہ وہ ہمیں نفع دے یا ہم اسے بیٹا بنا لیں اور وہ (انجام کا) شعور نہیں رکھتے تھے

عَسٰی، فعل جامد ہے اس کی گردان نہیں ہوتی (امید ہے، ہو سکتا ہے، شاید) اَنْ، مصدریہ، ناصبہ (کہ)

یَّنْفَعَنَاۤ (یَنْفَعَ۔ نَا) یَنْفَعَ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر غائب نَفَعَ یَنْفَعُ، مصدر نَفْعٌ، نفع دینا، وہ نفع دے، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (وہ ہمیں نفع دے) اَوْ، حرف عطف (یا)

نَتَّخِذَهٗ (نَتَّخِذَ۔ هٗ) نَتَّخِذَ، فعل مضارع جمع متکلم اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، بنانا، پکڑنا، ہم بنا لیں، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (ہم اسے بنا لیں) وَلَدًا (بیٹا)

وَّ هُمْ، وَ، حرف عطف، اور، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اور وہ) لَا یَشْعُرُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب شَعُرَ یَشْعُرُ، مصدر شُعُوْرًا، شعور رکھنا (وہ شعور نہیں رکھتے)

وَ اَصْبَحَ فُؤَادُ اُمِّ مُوْسٰی فٰرِغًا ؕ	اور حضرت موسیٰ کی ماں کا دل (صبر سے) خالی ہو گیا

وَ، حرف عطف (اور) اَصْبَحَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَصْبَحَ یُصْبِحُ، مصدر اِصْبَاحٌ، ہونا (وہ ہو گیا)

فُؤَادُ (دل) اُمِّ مُوْسٰی (اُمِّ۔مُوْسٰی) اُمِّ، مضاف، ماں، مُوْسٰی، مضاف، الیہ، حضرت موسٰی کی (حضرت موسٰی کی ماں) فٰرِ غًا، فُرُوْغًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، بے صبر ((صبر سے) خالی، فارغ)

اِنْ كَادَتْ لَتُبْدِيْ بِهٖ لَوْ لَآ اَنْ رَّبَطْنَا عَلٰى قَلْبِهَا لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝	یقیناً وہ قریب تھی کہ ضرور وہ اس کو ظاہر کر دیتی اگر یہ کہ ہم نے اس کے دل پر گرہ نہ باندھ دی ہوتی تا کہ وہ ایمان والوں میں سے ہو جائے

اِنْ، مخففہ ہے، اِنَّ، کی بجائے استعمال ہوتا ہے اور، اِنَّ، کے معنی دیتا ہے (بے شک، یقیناً)

كَادَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب كَادَ يَكَادُ، مصدر كَوْدًا، قریب ہونا (وہ قریب تھی)

لَتُبْدِيْ (لَ۔تُبْدِيْ) لَ، لام فارقہ، ضرور، تُبْدِيْ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب اَبْدٰى يُبْدِيْ، مصدر اِبْدَآءٌ، ظاہر کرنا، وہ ظاہر کر دیتی (ضرور وہ ظاہر کر دیتی)

بِهٖ (بِ، ہٖ) بِ، حرف جار، کو، ہٖ، مجرور، واحد مذکر غائب، اس (اس کو)

لَوْ لَآ، امتناعیہ، لَوْ، حرف شرط، اگر اور، لَا، نافیہ ہے، نہ (اگر نہ) اَنْ، مصدریہ ناصبہ (یہ کہ)

رَّبَطْنَا، فعل ماضی جمع متکلم رَبَطَ يَرْبِطُ، مصدر رَبْطًا، مظبوط کر دینا، گرہ باندھ دینا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ (ہم نے گرہ باندھ دی ہوتی) عَلٰى قَلْبِهَا (عَلٰى۔قَلْبِ۔هَا) عَلٰى، حرف جار، پر، قَلْبِ، مجرور، مضاف، دل، جمع، قُلُوْبٌ، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع، اُمِّ مُوْسٰی، ہے (اس کے دل پر) لِتَكُوْنَ (لِ۔تَكُوْنَ) لِ، لام تعلیل، تا کہ، تَكُوْنَ، فعل ناقص مضارع واحد مؤنث غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ہو جائے (تا کہ وہ ہو جائے)

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ (مِنْ۔اَلْمُؤْمِنِيْنَ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمُؤْمِنِيْنَ، مجرور، اِيْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ایمان والوں، مومنوں، واحد، اَلْمُؤْمِنُ (ایمان والوں میں سے)

وَقَالَتْ لِاُخْتِهٖ قُصِّيْهِ	اس نے اس کی بہن سے کہا تو اس کے پیچھے پیچھے جا

وَ، حرف عطف (اور) قَالَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا کہنا (اس (اُمِّ مُوْسٰی) نے کہا) لِاُخْتِهٖ (لِ۔اُخْتِ۔هٖ) لِ، حرف جار، سے، اُخْتِ، مجرور، مضاف، بہن، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی بہن سے) قُصِّيْهِ (قُصِّيْ۔هِ) قُصِّيْ، فعل امر واحد مؤنث حاضر قَصَّ يَقُصُّ، مصدر قَصَصًا، بیان کرنا، پیروی کرنا، پیچھے پیچھے جانا، تو پیچھے پیچھے جا، هِ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (تو اس کے پیچھے پیچھے جا)

فَبَصُرَتْ بِهٖ عَنْ جُنُبٍ وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۙ﴿۱۱﴾	تو وہ اس کو دور سے دیکھتی تھی اور وہ (فرعونی) شعور نہ رکھتے تھے

فَبَصُرَتْ (فَ۔بَصُرَتْ) فَ، حرف عطف، پس، بَصُرَتْ، فعل ماضی واحد مونث غائب بَصُرَ يَبْصُرُ، مصدر بَصَارَةٌ، دیکھنا، وہ دیکھتی تھی (تو وہ دیکھتی تھی)

بِهٖ (بِ۔هٖ) بِ، حرف جار، کو، هٖ، مجرور واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع، مُوْسٰی، ہے (اس کو)

عَنْ جُنُبٍ، عَنْ، حرف جار، سے، جُنُبٍ، مجرور، جنبی، دور (دور سے)

وَّهُمْ، وَ، حرف عطف، اور، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اور وہ) لَا يَشْعُرُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب شَعُرَ يَشْعُرُ، مصدر شُعُوْرًا، شعور رکھنا، سمجھنا، جاننا، خبر رکھنا (وہ شعور نہ رکھتے تھے)

وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ فَقَالَتْ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰٓى اَهْلِ بَيْتٍ يَّكْفُلُوْنَهٗ لَكُمْ وَهُمْ لَهٗ نٰصِحُوْنَ ﴿۱۲﴾	اور ہم نے اس پر پہلے ہی سے (دائیوں کے) دودھ کو حرام کر دیا تو اس نے کہا کیا میں تمہاری ایک (ایسے) گھر والوں پر رہنمائی کروں کہ وہ اس کی تمہارے لئے پرورش کریں اور وہ اس کے خیر خواہ ہوں

وَ، حرف عطف (اور) حَرَّمْنَا، فعل ماضی جمع متکلم حَرَّمَ يُحَرِّمُ، مصدر تَحْرِيْمًا، حرام کرنا، حرمت دینا، (ہم نے حرام کر دیا) عَلَيْهِ (عَلٰی۔هِ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر) الْمَرَاضِعَ، مصدر میمی، ظرف مکان، دودھ پینے کی جگہ، چھاتیاں (دائیوں کا) دودھ، واحد، اَلْمَرْضِعَ،

مِنۡ قَبۡلُ، مِنۡ، حرف جار، سے، قَبۡلُ، مجرور، پہلے (پہلے ہی سے)

فَقَالَتۡ (فَ۔ قَالَتۡ) فَ، حرف عطف، تو، قَالَتۡ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا، اس (حضرت موسیٰ کی بہن) نے کہا، (تو اس (حضرت موسیٰ کی بہن) نے کہا)

هَلۡ، استفہامیہ (کیا) اَدُلُّكُمۡ (اَدُلُّ۔ كُمۡ) اَدُلُّ، فعل مضارع واحد متکلم دَلَّ يَدُلُّ، مصدر دَلَالَةٌ، دکھانا، ظاہر کرنا، رہنمائی کرنا، میں رہنمائی کروں، كُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (میں تمہاری رہنمائی کروں)

عَلٰۤى اَهۡلِ بَيۡتٍ (عَلٰى۔ اَهۡلِ۔ بَيۡتٍ) عَلٰى، حرف جار، پر، اَهۡلِ، مجرور، مضاف، والوں، بَيۡتٍ، مضاف الیہ، ایک گھر (ایک (ایسے) گھر والوں پر) يَّكۡفُلُوۡنَهٗ (يَّكۡفُلُوۡنَ۔ هٗ) يَّكۡفُلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب كَفَلَ يَكۡفُلُ، مصدر كِفَالَةٌ، کفالت کرنا، پرورش کرنا، وہ پرورش کریں، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (وہ اس کی پرورش کریں) لَكُمۡ (لَ۔ كُمۡ) لَ، حرف جار، لئے، كُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے، (تمہارے لئے) وَ، حرف عطف (اور) هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

لَهٗ (لَ۔ هٗ) لَ، حرف جار، کے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے)

نٰصِحُوۡنَ، نَصۡحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، خیر خواہی کرنے والے، خیر خواہ، واحد، نَاصِحٌ

فَرَدَدۡنٰهُ اِلٰۤى اُمِّهٖ كَىۡ تَقَرَّ عَيۡنُهَا وَ لَا تَحۡزَنَ وَلِتَعۡلَمَ اَنَّ وَعۡدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰـكِنَّ اَكۡثَرَهُمۡ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۳﴾	تو ہم نے اسے اس کی ماں کی طرف لوٹا دیا تا کہ اس کی آنکھ ٹھنڈی ہو اور وہ غم نہ کرے اور تا کہ وہ جان لے کہ بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور لیکن ان کے اکثر نہیں جانتے

ع ۱۴

فَرَدَدۡنٰهُ (فَ۔ رَدَدۡنَا۔ هُ) فَ، حرف عطف، تو، رَدَدۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم رَدَّ يَرُدُّ، مصدر رَدًّا، واپس بھیجنا، لوٹانا، ہم نے لوٹا دیا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (تو ہم نے اسے لوٹا دیا)

اِلٰۤى اُمِّهٖ (اِلٰى۔ اُمِّ۔ هٖ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، اُمِّ، مجرور، مضاف، ماں، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی ماں کی طرف) كَىۡ، حرف تعلیل و ناصب (تا کہ)

تَقَرَّ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب قَرَّ یَقَرُّ، مصدر قَرًّا، ٹھنڈی ہونا (وہ ٹھنڈی ہو)

عَیْنُهَا (عَیْنُ۔ هَا) عَیْنُ، مضاف، آنکھ، جمع، عُیُوْنٌ، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مونث غائب، اس کی، ضمیر کا مرجع، اُمِّ مُوْسٰی، ہے (اس کی آنکھ) وَ، حرف عطف (اور)

لَا تَحْزَنَ، فعل مضارع منفی واحد مؤنث غائب حَزِنَ یَحْزَنُ، مصدر حَزَنًا وَّحُزْنًا، رنج کرنا، غم کرنا، غمگیں ہونا (وہ غم نہ کرے) وَ، حرف عطف (اور)

لِتَعْلَمَ (لِ۔ تَعْلَمَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، تَعْلَمَ، فعل مضارع واحد مونث غائب عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا، وہ جان لے (تاکہ وہ جان لے) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل (کہ بے شک)

وَعْدَ اللّٰهِ، وَعْدَ، مضاف، وعدہ، اللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کا (اللہ کا وعدہ)

حَقٌّ، اسم (حق، سچا) وَّ، حرف عطف (اور) لٰكِنَّ، حرف مشبہ بالفعل ناصبہ (لیکن)

اَكْثَرَهُمْ (اَكْثَرَ۔ هُمْ) اَكْثَرَ، مضاف، كَثْرَةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، اکثر، بہت زیادہ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے اکثر)

لَا یَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (وہ نہیں جانتے)

وَ لَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَاسْتَوٰۤى اٰتَیْنٰهُ حُكْمًا وَّ عِلْمًا ؕ	اور جب وہ اپنی جوانی کو پہنچا اور وہ پورا توانا ہو گیا (تو) ہم نے اسے قوت فیصلہ اور علم دیا

وَ، حرف عطف (اور) لَمَّا، اسم ظرف حِیْنَ کا ہم معنیٰ (جب)

بَلَغَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب بَلَغَ یَبْلُغُ، مصدر بُلُوْغٌ، پہنچنا، سن بلوغت کو پہنچنا (وہ پہنچا)

اَشُدَّهٗ (اَشُدَّ۔ هٗ) اَشُدَّ، مضاف، قوت، عقل و تمیز کا مکمل ہونا، پورا زور، زور جوانی، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی جوانی کو) وَ، حرف عطف (اور)

اِسْتَوٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِسْتَوٰى یَسْتَوِیْ، مصدر اِسْتِوَآءٌ، برابر ہونا، پورا ہونا (وہ پورا (توانا) ہو گیا) اٰتَیْنٰهُ (اٰتَیْنَا۔ هُ) اٰتَیْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اٰتٰى یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا، ہم نے دیا،

هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (ہم نے اسے دیا)

حُكۡمًا، اسم مصدر (قوت فیصلہ، حکم، حکمت) وَّ، حرف عطف (اور) عِلۡمًا، اسم مصدر (علم)

وَ كَذٰلِكَ نَجۡزِى الۡمُحۡسِنِيۡنَ ۝١٤	اور ہم نیکی کرنے والوں کو اسی طرح صلہ دیتے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) كَذٰلِكَ (كَ۔ذٰلِكَ) كَ، حرف تشبیہ، طرح، مانند، جیسا، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس، اسی (اسی طرح) نَجۡزِیۡ، فعل مضارع جمع متکلم جَزٰی یَجۡزِیۡ، مصدر جَزَآءٌ، بدلہ دینا، صلہ دینا (ہم صلہ دیتے ہیں) الۡمُحۡسِنِيۡنَ، اِحۡسَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، نیکی کرنے والے، واحد، اَلۡمُحۡسِنُ،

وَدَخَلَ الۡمَدِيۡنَةَ عَلٰى حِيۡنِ غَفۡلَةٍ مِّنۡ اَهۡلِهَا فَوَجَدَ فِيۡهَا رَجُلَيۡنِ يَقۡتَتِلٰنِ ۖ	اور وہ شہر میں اس کے رہنے والوں کی غفلت (نیند) کے وقت پر داخل ہوا تو اس نے اس میں دو آدمیوں کو پایا کہ وہ دونوں آپس میں لڑ رہے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) دَخَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب دَخَلَ یَدۡخُلُ، مصدر دُخُوۡلًا، داخل ہونا، (وہ داخل ہوا) الۡمَدِيۡنَةَ (شہر) عَلٰى حِيۡنِ غَفۡلَةٍ، عَلٰى، حرف جار، پر، حِيۡنِ، مجرور، مضاف، وقت، زمانہ، مدت، جمع، اَحۡيَانٌ، غَفۡلَةٍ، مضاف الیہ مصدر ہے، غفلت کے، بے خبری (غفلت کے وقت پر)

مِّنۡ اَهۡلِهَا (مِّنۡ۔اَهۡلِ۔هَا) مِّنۡ، حرف جار ضرورتاً ترجمہ 'کی' کیا ہے، اَهۡلِ، مجرور، مضاف، رہنے والے، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع اَلۡمَدِيۡنَةَ ہے (اس کے رہنے والوں کی)

فَوَجَدَ (فَ۔وَجَدَ) فَ، حرف عطف، تو، وَجَدَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب وَجَدَ یَجِدُ، مصدر وِجۡدَانًا وَّوُجُوۡدًا، پانا، اس نے پایا (تو اس نے پایا)

فِيۡهَا (فِیۡ۔هَا) فِیۡ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس (اس میں)

رَجُلَيۡنِ، تثنیہ (دو آدمی) واحد، رَجُلٌ، يَقۡتَتِلٰنِ، فعل مضارع تثنیہ مذکر غائب اِقۡتَتَلَ یَقۡتَتِلُ، مصدر اِقۡتِتَالٌ، باہم لڑنا، آپس میں لڑنا (وہ دونوں آپس میں لڑ رہے ہیں)

هٰذَا مِنْ شِيْعَتِهٖ وَ هٰذَا مِنْ عَدُوِّهٖ ۚ	یہ اس کی قوم سے ہے اور یہ اس کے دشمنوں میں سے ہے

هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ)

مِنْ شِيْعَتِهٖ (مِنْ۔ شِيْعَةِ۔ هٖ) مِنْ، حرف جار، سے، شِيْعَةِ، مجرور، مضاف، وہ لوگ جن سے انسان کو قوت حاصل ہوتی ہے، گروہ، فرقہ، قوم، جمع، شِيَعٌ وَّ اَشْيَاعٌ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی قوم میں سے) وَ، حرف عطف (اور) هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ)

مِنْ عَدُوِّهٖ (مِنْ۔ عَدُوِّ۔ هٖ) مِنْ، حرف جار، سے، عَدُوِّ، مجرور، مضاف، دشمن، اس کا استعمال واحد جمع اور مذکر مؤنث کیلئے یکساں ہیں، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے دشمنوں میں سے)

فَاسْتَغَاثَهُ الَّذِيْ مِنْ شِيْعَتِهٖ عَلَى الَّذِيْ مِنْ عَدُوِّهٖ ۙ فَوَكَزَهٗ مُوْسٰى فَقَضٰى عَلَيْهِ ۖ	تو جو اس کی قوم سے تھا اس نے اس (موسٰی) سے اس کے خلاف مدد مانگی جو اس کے دشمنوں میں سے تھا تو حضرت موسٰی نے اسے مکا مارا تو اس نے اس پر (اس کی زندگی) پوری کر دی

فَاسْتَغَاثَهُ (فَ۔ اِسْتَغَاثَ۔ هُ) فَ، حرف عطف، تو، اِسْتَغَاثَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِسْتَغَاثَ يَسْتَغِيْثُ، مصدر اِسْتِغَاثَةٌ، فریاد کرنا، مدد مانگنا، اس نے مدد مانگی، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس سے، (تو اس نے اس سے مدد مانگی) اَلَّذِيْ، اسم موصول واحد مذکر (جو)

مِنْ شِيْعَتِهٖ (مِنْ۔ شِيْعَةِ۔ هٖ) مِنْ، حرف جار، سے، شِيْعَةِ، مجرور، مضاف، گروہ، فرقہ، قوم، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی قوم میں سے)

عَلَى الَّذِيْ (عَلٰى۔ اَلَّذِيْ) عَلٰى، حرف جار، کے خلاف، اَلَّذِيْ، مجرور، اسم موصول واحد مذکر، جو (اس کے خلاف جو) مِنْ عَدُوِّهٖ (مِنْ۔ عَدُوِّ۔ هٖ) مِنْ، حرف جار، سے، عَدُوِّ، مجرور، مضاف، دشمن، اس کا استعمال واحد جمع اور مذکر مؤنث کیلئے یکساں ہیں، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے دشمنوں میں سے) فَوَكَزَهٗ (فَ۔ وَكَزَ۔ هٗ) فَ، حرف عطف، تو، وَكَزَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب وَكَزَ يَكِزُ، مصدر وَكْزًا، مکا مارنا، اس نے مکا مارا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (تو اس نے اسے مکا مارا)

مُوْسٰی (حضرت موسٰی نے) فَقَضٰی (فَ۔ قَضٰی) فَ، حرف عطف، تو، قَضٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَضٰی یَقْضِیْ، مصدر قَضَآءٌ، فیصلہ کرنا، خاتمہ کرنا، مار ڈالنا، پورا کرنا، زندگی تمام کرنا (اس نے (اس کی زندگی) پوری کر دی) عَلَیْہِ (عَلٰی۔ ہِ) عَلٰی، حرف جار، پر، ہِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر)

قَالَ هٰذَا مِنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ ؕ	اس نے کہا یہ شیطان کے کام سے ہے

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (حضرت موسٰی) نے کہا)

هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ) مِنْ عَمَلِ الشَّیْطٰنِ، مِنْ، حرف جار، سے، عَمَلِ، مجرور، مضاف، عمل، کام، اَلشَّیْطٰنِ، مضاف الیہ، شیطان کے (شیطان کے کام سے)

اِنَّهٗ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۵﴾	یقیناً وہ کھلم کھلا گمراہ کرنے والا دشمن ہے

اِنَّهٗ (اِنَّ۔ هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، یقیناً، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (یقیناً وہ)

عَدُوٌّ (دشمن) مُّضِلٌّ مُّبِیْنٌ، مُضِلٌّ، موصوف، اِضْلَالٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، گمراہ کرنے والا، مُبِیْنٌ، صفت، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، ظاہر کرنے والا، کھلم کھلا، واضح، صریح (کھلم کھلا گمراہ کرنے والا)

قَالَ رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَغَفَرَ لَهٗ ؕ	اس نے کہا اے میرے رب! بلا شبہ میں نے اپنی جان پر ظلم کیا پس تو مجھ کو بخش دے تو اس نے اس کو بخش دیا

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (حضرت موسٰی) نے کہا)

رَبِّ، اصل میں، یَارَبِّیْ، ہے (یَا، رَبِّ، یْ) یَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبِّیْ، منادٰی، رَبِّ، مضاف، رب، یْ، مضاف الیہ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، میرے (اے میرے رب) اِنِّیْ (اِنِّ، یْ) اِنِّ، اصل میں، اِنَّ، ہے، یْ، کی وجہ سے زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلا شبہ، یْ، ضمیر واحد متکلم میں (بلا شبہ میں) ظَلَمْتُ، فعل ماضی واحد متکلم ظَلَمَ یَظْلِمُ، مصدر ظُلْمًا، ظلم کرنا (میں نے ظلم کیا)

نَفْسِیْ (نَفْسِ۔ یْ) نَفْسِ، مضاف، نفس، جان، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، اپنی (اپنی جان پر)

فَاغْفِرْ (فَ۔اِغْفِرْ) فَ، حرف عطف، پس، اِغْفِرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر غَفَرَ یَغْفِرُ، مصدر غُفْرَانٌ بخشنا، تو بخش دے (پس تو بخش دے) لِیْ (لِ۔یْ) لِ، حرف جار، کو، یْ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، مجھ (مجھ کو) فَغَفَرَ (فَ۔غَفَرَ) فَ، حرف عطف، تو، غَفَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب غَفَرَ یَغْفِرُ، مصدر غُفْرَانٌ، بخشنا، اس نے بخش دیا (تو اس نے بخش دیا)

لَهٗ (لَ۔هٗ) لَ، حرف جار، کو، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کو)

اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝	بے شک وہ ہی بہت بخشنے والا، بہت رحم کرنے والا ہے

اِنَّهٗ (اِنَّ۔هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)

هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہی) الْغَفُوْرُ، اللہ کا صفاتی نام، غُفْرَانٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت بخشنے والا) الرَّحِيْمُ، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

قَالَ رَبِّ بِمَآ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ فَلَنْ اَكُوْنَ ظَهِيْرًا لِّلْمُجْرِمِيْنَ ۝	اس نے کہا اے میرے رب! اس وجہ سے کہ تو نے مجھ پر انعام کیا پس میں ہر گز مجرموں کا مددگار نہیں ہوں گا

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (حضرت موسیٰ) نے کہا)

رَبِّ، اصل میں، يَارَبِّيْ، ہے (يَا، رَبِّ، یْ) يَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبِّيْ، منادیٰ، رَبِّ، مضاف، رب، یْ، مضاف الیہ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، میرے (اے میرے رب)

بِمَآ (بِ۔مَا) بِ، حرف جار سببیہ، وجہ سے، مَا، مجرور، مصدریہ، کہ (اس وجہ سے کہ)

اَنْعَمْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر اَنْعَمَ يُنْعِمُ، مصدر اِنْعَامٌ، انعام کرنا (تو نے انعام کیا)

عَلَيَّ (عَلٰى۔یَ) عَلٰى، حرف جار، پر، یَ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، مجھ (مجھ پر)

فَلَنْ اَكُوْنَ (فَ۔لَنْ اَكُوْنَ) فَ، حرف عطف، پس، لَنْ اَكُوْنَ، فعل ناقص مضارع منفی موکد بلن واحد متکلم كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، میں ہر گز نہیں ہوں گا (پس میں ہر گز نہیں ہوں گا)

ظَهِيْرًا، مَظَاهِرَةٌ، سے بمعنی اسم فاعل صفت کا صیغہ، مددگار، واحد اور جمع دونوں کیلئے مستعمل ہے،

لِّلۡمُجۡرِمِيۡنَ (لِ ـ اَلۡمُجۡرِمِيۡنَ) لِ، حرف جار، کا، اَلۡمُجۡرِمِيۡنَ، مجرور، اِجۡرَامٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، جرم کرنے والے، مجرموں، واحد، اَلۡمُجۡرِمُ (مجرموں کا)

فَاَصۡبَحَ فِى الۡمَدِيۡنَةِ خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ فَاِذَا الَّذِى اسۡتَنۡصَرَهٗ بِالۡاَمۡسِ يَسۡتَصۡرِخُهٗ ؕ	پھر اس نے شہر میں ڈرتے ہوئے صبح کی، وہ خفیہ ٹو میں لگا ہوتا ہے (دیکھیں کیا ہوتا ہے) تو اچانک جس نے اس سے گزشتہ کل مدد مانگی تھی وہ (دوبارہ) اس سے فریاد کر رہا تھا

فَاَصۡبَحَ (فَ ـ اَصۡبَحَ) فَ، حرف عطف، پھر، اَصۡبَحَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَصۡبَحَ يُصۡبِحُ، مصدر اِصۡبَاحٌ، ہونا، صبح کرنا، اس نے صبح کی (پھر اس نے صبح کی)

فِى الۡمَدِيۡنَةِ، فِىۡ، حرف جار، میں، اَلۡمَدِيۡنَةِ، مجرور، شہر (شہر میں)

خَآئِفًا، خَوۡفٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (ڈرنے والا، ڈرتے ہوئے)

يَّتَرَقَّبُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب تَرَقَّبَ يَتَرَقَّبُ، مصدر تَرَقُّبٌ، انتظار کرنا، اِدھر اُدھر دیکھنا، خفیہ ٹوہ لگانا (وہ خفیہ ٹو میں لگا ہوتا ہے) فَاِذَا (فَ ـ اِذَا) فَ، حرف عطف، تو، اِذَا، مفاجاتیہ، اچانک، ناگہاں (تو اچانک) الَّذِى، اسم موصول واحد مذکر (جس نے)

اسۡتَنۡصَرَهٗ (اِسۡتَنۡصَرَ ـ هٗ) اِسۡتَنۡصَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِسۡتَنۡصَرَ يَسۡتَنۡصِرُ مصدر اِسۡتِنۡصَارٌ مدد مانگنا، اس نے مدد مانگی تھی، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس سے (اس نے اس سے مدد مانگی تھی) بِالۡاَمۡسِ (بِ ـ اَلۡاَمۡسِ) بِ، حرف جار، کو، اَلۡاَمۡسِ، مجرور، گزشتہ کل (گزشتہ کل کو)

يَسۡتَصۡرِخُهٗ (يَسۡتَصۡرِخُ ـ هٗ) يَسۡتَصۡرِخُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِسۡتَصۡرَخَ يَسۡتَصۡرِخُ، مصدر اِسۡتِصۡرَاخٌ، فریاد کرنا، پکارنا، مدد طلب کرنا، وہ فریاد کر رہا ہے، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس سے، (وہ اس سے فریاد کر رہا تھا)

قَالَ لَهٗ مُوۡسٰٓى اِنَّكَ لَغَوِىٌّ مُّبِيۡنٌ ۱۸	(حضرت) موسٰی نے اس سے کہا بے شک تو یقیناً کھلا گمراہ ہے

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (کہا)

لَهٗ (لَ۔ هٗ) لَ، حرف جار، سے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس سے) مُوْسٰی (حضرت موسٰی نے)

اِنَّكَ (اِنَّ۔ كَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تو (بے شک تو)

لَغَوِیٌّ مُّبِیْنٌ (لَ۔ غَوِیٌّ۔ مُّبِیْنٌ) لَ، حرف تاکید، یقیناً، غَوِیٌّ، غَوَایَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، گمراہ، مُّبِیْنٌ، غَوِیٌّ، کی صفت، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل، ظاہر کرنے والا، کھلا، واضح، صریح (یقیناً کھلا گمراہ)

فَلَمَّآ اَنْ اَرَادَ اَنْ یَّبْطِشَ بِالَّذِیْ هُوَ عَدُوٌّ لَّهُمَا ۙ قَالَ یٰمُوْسٰٓی اَتُرِیْدُ اَنْ تَقْتُلَنِیْ كَمَا قَتَلْتَ نَفْسًا بِالْاَمْسِ ۖ	پھر جب اس (موسیٰؑ) نے ارادہ کیا کہ وہ اس (فرعونی) کو پکڑے جو ان دونوں کا دشمن ہے اس (اسرائیلی) نے کہا اے (حضرت) موسٰی کیا تو چاہتا ہے کہ تو مجھے قتل کرے جس طرح تو نے ایک شخص کو گزشتہ کل قتل کر دیا تھا

فَلَمَّآ (فَ۔ لَمَّا) فَ، حرف عطف، پھر، لَمَّا، اسم ظرف حینیہ، جب (پھر جب)

اَنْ، زائدہ، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَرَادَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَرَادَ یُرِیْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، چاہنا (اس نے ارادہ کیا) اَنْ، مصدریہ، ناصبہ (کہ)

یَّبْطِشَ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر غائب بَطَشَ یَبْطِشُ، مصدر بَطْشٌ، سختی سے پکڑنا (وہ پکڑے)

بِالَّذِیْ (بِ۔ اَلَّذِیْ) بِ، حرف جار، کو، اَلَّذِیْ، اسم موصول، جو (اس کو جو)

هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہ) عَدُوٌّ (دشمن)

لَّهُمَا (لَ۔ هُمَا) لَ، حرف جار، کا، هُمَا، مجرور، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، ان دونوں (ان دونوں کا)

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)

یٰمُوْسٰی (یَا۔ مُوْسٰی) یَا، حرف ندا، اے، مُوْسٰی، منادیٰ، حضرت موسٰی (اے حضرت موسٰی)

اَتُرِیْدُ (اَ۔ تُرِیْدُ) اَ، استفہامیہ، کیا، تُرِیْدُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر اَرَادَ یُرِیْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، چاہنا، تو چاہتا ہے (کیا تو چاہتا ہے) اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ)

تَقْتُلَنِیْ (تَقْتُلَ۔نِ۔یْ) تَقْتُلَ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر قَتَلَ یَقْتُلُ، مصدر قَتْلًا، قتل کرنا، تو قتل کرے، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (تو مجھے قتل کرے)

کَمَا (کَ۔مَا) کَ، حرف تشبیہ، مانند، طرح، مَا، اسم موصول، جس (جس طرح)

قَتَلْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر قَتَلَ یَقْتُلُ، مصدر قَتْلًا، قتل کرنا (تو نے قتل کر دیا تھا)

نَفْسًا (ایک نفس کو، ایک شخص کو)

بِالْاَمْسِ (بِ۔اَلْاَمْسِ) بِ، حرف جار، کو، اَلْاَمْسِ، مجرور، گزشتہ کل (گزشتہ کل کو)

اِنْ تُرِیْدُ اِلَّآ اَنْ تَکُوْنَ جَبَّارًا فِی الْاَرْضِ وَمَا تُرِیْدُ اَنْ تَکُوْنَ مِنَ الْمُصْلِحِیْنَ ⑲	تو نہیں چاہتا مگر یہ کہ تو زمین میں جبر کرنے والا ہو جائے اور تو نہیں چاہتا کہ تو اصلاح کرنے والوں میں سے ہو

اِنْ، صلہ میں، اِلَّا، ہے اس لئے ترجمہ (نہیں)

تُرِیْدُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر اَرَادَ یُرِیْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، چاہنا (تو چاہتا)

اِلَّآ، حرف استثنا (مگر) اَنْ، مصدریہ، ناصبہ (یہ کہ)

تَکُوْنَ، فعل ناقص مضارع واحد مذکر حاضر کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (تو ہو جائے)

جَبَّارًا، جَبْرٌ، سے مبالغہ کا صیغہ (جبر کرنے والا، زبردست، سرکش

فِی الْاَرْضِ، فِیْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

وَمَا، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

تُرِیْدُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر اَرَادَ یُرِیْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، چاہنا (تو چاہتا)

اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ) تَکُوْنَ، فعل ناقص مضارع واحد مذکر حاضر کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (تو ہو)

مِنَ الْمُصْلِحِیْنَ، مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمُصْلِحِیْنَ، مجرور، اِصْلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، اصلاح کرنے والے، واحد، اَلْمُصْلِحُ (اصلاح کرنے والوں میں سے)

وَجَآءَ رَجُلٌ مِّنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ يَسْعٰى ۫	اور ایک آدمی شہر کے آخری کنارے سے دوڑتا ہوا آیا

وَ، حرف عطف (اور) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا (وہ آیا)

رَجُلٌ (ایک آدمی) مِّنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ، مِّنْ، حرف جار، سے، اَقْصَا، مجرور، مضاف، قَصَآءٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، سب سے دور، زیادہ دور، آخری کنارے، اَلْمَدِيْنَةِ، مضاف الیہ، شہر کے (شہر کے آخری کنارے سے) يَسْعٰى، فعل مضارع واحد مذکر غائب سَعٰى يَسْعٰى، مصدر سَعْيًا، کوشش کرنا، تیز چلنا، دوڑنا (وہ دوڑتا ہوا)

قَالَ يٰمُوْسٰٓى اِنَّ الْمَلَاَ يَاْتَمِرُوْنَ بِكَ لِيَقْتُلُوْكَ فَاخْرُجْ اِنِّيْ لَكَ مِنَ النّٰصِحِيْنَ ۝۲۰	اس نے کہا اے (حضرت) موسٰی! یقیناً سردار تیرے بارے میں مشورہ کر رہے ہیں کہ وہ تجھے قتل کر دیں پس تو نکل جا بے شک میں تیرے خیر خواہوں میں سے ہوں

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)

يٰمُوْسٰى (يَا۔ مُوْسٰى) يَا، حرف ندا، اے، مُوْسٰى، منادٰی، حضرت موسٰی (اے (حضرت) موسٰی)

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، یقیناً) اَلْمَلَاَ (سردار)

يَاْتَمِرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِيْتَمَرَ يَاْتَمِرُ، مصدر اِيْتِمَارٌ، باہم مشورہ کرنا (وہ مشورہ کر رہے ہیں) بِكَ (بِ۔ كَ) بِ، حرف جار، بارے میں، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے (تیرے بارے میں) لِيَقْتُلُوْكَ (لِ۔ يَقْتُلُوْا۔ كَ) لِ، لام تعلیل، کہ، يَقْتُلُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَتَلَ يَقْتُلُ، مصدر قَتْلًا، قتل کرنا، وہ قتل کر دیں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے (تاکہ وہ تجھے قتل کر دیں)

فَاخْرُجْ (فَ۔ اُخْرُجْ) فَ، حرف عطف، پس، اُخْرُجْ، فعل امر واحد مذکر حاضر خَرَجَ يَخْرُجُ، مصدر خُرُوْجًا، نکلنا، تو نکل جا (پس تو نکل جا) اِنِّيْ (اِنِّ۔ یْ) اِنِّ، اصل میں اِنَّ ہے یْ کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بلا شبہ میں)

لَكَ (لَ۔ كَ) لَ، حرف جار، لئے، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے (تیرے لئے)

مِنَ النّٰصِحِيْنَ، مِنْ، حرف جار، سے، اَلنّٰصِحِيْنَ، مجرور، نَصْحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، اچھا مشورہ دینے والے، خیر خواہوں، واحد، نَاصِحٌ (خیر خواہوں میں سے)

فَخَرَجَ مِنْهَا خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ	پھر وہ اس (شہر) سے ڈرتا ہوا خفیہ ٹوہ لگاتا ہوا نکلا

فَخَرَجَ (فَ۔ خَرَجَ) فَ، حرف عطف، پھر، خَرَجَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَرَجَ يَخْرُجُ، مصدر خُرُوْجًا، نکلنا، وہ نکلا (پھر وہ نکلا) مِنْهَا (مِنْ۔ هَا) مِنْ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلْمَدِيْنَةِ، ہے، (اس (شہر) سے)

خَآئِفًا، خَوْفٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، ڈرنے والا (ڈرتا ہوا) يَّتَرَقَّبُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب تَرَقَّبَ يَتَرَقَّبُ، مصدر تَرَقُّبٌ، انتظار کرنا، ادھر ادھر دیکھنا، خفیہ ٹوہ لگانا (وہ خفیہ ٹوہ لگاتا ہوا)

قَالَ رَبِّ نَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۱﴾	اس نے کہا اے میرے رب! تو مجھے ظالم لوگوں سے نجات دے

ع ۲/۸ ۵

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (حضرت موسٰی) نے کہا)

رَبِّ، اصل میں، يَارَبِّيْ، ہے (يَا، رَبِّ، يْ) يَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبِّيْ، منادٰی، رَبِّ، مضاف، رب، يْ، مضاف الیہ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، میرے (اے میرے رب)

نَجِّنِيْ (نَجِّ۔ نِ۔ يْ) نَجِّ، فعل امر واحد مذکر حاضر نَجّٰى يُنَجِّيْ، مصدر تَنْجِيَةٌ، نجات دینا، تو نجات دے، نِ، نون وقایہ، يْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (تو مجھے نجات دے)

مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ، مِنْ، حرف جار، سے، اَلْقَوْمِ، موصوف، قوم، لوگ، اَلظّٰلِمِيْنَ، صفت، ظُلْمًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والے، ظالموں، واحد، اَلظَّالِمُ (ظالم لوگوں سے)

وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَآءَ مَدْيَنَ قَالَ عَسٰى رَبِّيْٓ اَنْ يَّهْدِيَنِيْ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿۲۲﴾	اور جب اس نے مدین کی طرف رخ کیا اس نے کہا میرا رب امید ہے کہ مجھے سیدھا راستہ دکھائے گا

وَ، حرف عطف (اور) لَمَّا، اسم ظرف بمعنی، حِيْنَ (جب)

تَوَجَّهَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَوَجَّهَ يَتَوَجَّهُ، مصدر تَوَجُّهٌ، متوجہ ہونا، رخ کرنا (اس نے رخ کیا)
تِلْقَآءَ، لِقَاءٌ، سے اسم ہے، ملاقات کرنے اور آمنے سامنے ہونے کی جگہ، تِلْقَآءَ، کہتے ہیں، اسی اعتبار سے، طرف، جہت، کے معنی میں استعمال ہوتا ہے، مَدْيَنَ (مدین)
قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (حضرت موسٰی) نے کہا)
عَسٰى، فعل جامد ہے، صرف فعل ماضی کیلئے مستعمل ہے مگر معنی کے لحاظ سے مستقبل کیونکہ یہ اس توقع کی اطلاع ہے جس کے وقوع کا خواہش مند ہے (امید ہے، شاید، ممکن)
رَبِّيْٓ (رَبِّ۔ یْ) رَبِّ، مضاف، رب، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا رب)
اَنْ، مصدریہ، ناصبہ (کہ) يَّهْدِيَنِيْ (يَهْدِيَ۔ نِ۔ یْ) يَهْدِيَ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر غائب هَدٰى يَهْدِيْ، مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت دینا، راہ دکھانا، رہنمائی کرنا، دکھانا، وہ دکھائے گا، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (وہ مجھے دکھائے گا) سَوَآءَ السَّبِيْلِ، سَوَآءَ، مضاف، اسم مصدر بمعنی استوا، برابر، درست، سیدھا، اَلسَّبِيْلِ، مضاف الیہ، راستہ، راہ، جمع، سُبُلَ (سیدھا راستہ)

وَ لَمَّا وَرَدَ مَآءَ مَدْيَنَ وَجَدَ عَلَيْهِ اُمَّةً مِّنَ النَّاسِ يَسْقُوْنَ	اور جب وہ مدین کے پانی (کنویں) پر پہنچا اس نے اس پر لوگوں کا ایک ہجوم پایا، وہ پانی پلا رہے تھے

وَ، حرف عطف (اور) لَمَّا، اسم ظرف (جب)
وَرَدَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب وَرَدَ يَرِدُ، مصدر وُرُوْدًا، وارد ہونا، پہنچنا، پانی پینے کیلئے کسی گھاٹ پر اترنا (وہ پہنچا) مَآءَ مَدْيَنَ، مَآءَ، مضاف، پانی، مَدْيَنَ، مضاف الیہ، مدین کے (مدین کے پانی (کنویں) پر)
وَجَدَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب وَجَدَ يَجِدُ، مصدر وِجْدَانًا، پانا (اس نے پایا)
عَلَيْهِ (عَلٰى۔ هِ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر)
اُمَّةً، باعتبار لفظ واحد ہے اور باعتبار معنی جمع ہے (ایک گروہ، جماعت، ایک ہجوم)
مِّنَ النَّاسِ، مِنْ، حرف جار، سے، ضرورتاً ترجمہ "کا" کیا جاتا ہے، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (لوگوں کا)

یَسْقُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب سَقٰی یَسْقِیْ، مصدر سَقْیٌ وَ سِقَایَۃٌ، پانی پلانا (وہ پانی پلا رہے تھے)

وَوَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمُ امْرَاَتَیْنِ تَذُوْدٰنِ ۚ	اور اس نے ان لوگوں کے ایک طرف دو عورتوں کو پایا وہ دونوں (اپنے جانور) روکے کھڑی ہیں

وَ، حرف عطف (اور) وَجَدَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب وَجَدَ یَجِدُ، مصدر وِجْدَانًا، وُجُوْدًا، پانا (اس نے پایا) مِنْ دُوْنِهِمُ (مِنْ۔ دُوْنِ۔ هِمْ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور، مضاف، علاوہ، الگ، ایک طرف، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے ایک طرف)

اِمْرَاَتَیْنِ، تثنیہ کا صیغہ، دو عورتیں، واحد، اِمْرَاَۃٌ، جمع، نِسَآءَ،

تَذُوْدٰنِ، فعل مضارع تثنیہ مؤنث غائب ذَادَ یَذُوْدُ مصدر ذُوْدًا روکنا، ہانکنا (وہ دونوں روکے کھڑی ہیں)

قَالَ مَا خَطْبُكُمَا ۖ	اس نے کہا تم دونوں کا کیا معاملہ ہے؟

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (حضرت موسٰی) نے کہا)

مَا، استفہامیہ (کیا) خَطْبُكُمَا (خَطْبُ۔ كُمَا) خَطْبُ، مضاف، وہ اہم معاملہ جس کے متعلق لوگوں میں سے کثرت سے بات چیت ہو، معاملہ، حال، مہم، كُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مؤنث حاضر، تم دونوں کا (تم دونوں کا معاملہ)

قَالَتَا لَا نَسْقِیْ حَتّٰی یُصْدِرَ الرِّعَآءُ ٜ	ان دونوں عورتوں نے کہا ہم پانی نہیں پلاتیں یہاں تک کہ چرواہے (اپنے مویشی) واپس لے جائیں

قَالَتَا، فعل ماضی تثنیہ مؤنث غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (ان دونوں عورتوں نے کہا)

لَا نَسْقِیْ، فعل مضارع منفی جمع متکلم سَقٰی یَسْقِیْ، مصدر سَقْیٌ وَّ سِقَایَۃٌ، پانی پلانا (ہم پانی نہیں پلاتیں)

حَتّٰی، حرف غایت (یہاں تک کہ) یُصْدِرَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَصْدَرَ یُصْدِرُ، مصدر اِصْدَارٌ، واپس لے جانا (وہ واپس لے جائیں)

اَلرِّعَآءُ، رَعْیٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، چرواہے، واحد، اَلرَّاعِیْ،

وَ اَبُوْنَا شَيْخٌ كَبِيْرٌ ﴿۲۳﴾	اور ہمارا باپ بڑی عمر کا بوڑھا ہے

وَ، حرف عطف (اور) اَبُوْنَا (اَبُوْ۔ نَا) اَبُوْ، مضاف، باپ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارا (ہمارا باپ)
شَيْخٌ كَبِيْرٌ، شَيْخٌ، موصوف، بوڑھا، پچاس سے اسی برس کے بوڑھے کو شیخ کہتے ہیں،
كَبِيْرٌ، صفت، كِبَرٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بڑا، بڑی عمر، مقدار میں بڑا (بڑی عمر کا بوڑھا)

فَسَقٰى لَهُمَا ثُمَّ تَوَلّٰۤى اِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ اِنِّىْ لِمَاۤ اَنْزَلْتَ اِلَىَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ ﴿۲۴﴾	تو اس نے ان دونوں کیلئے (مویشیوں کو) پانی پلا دیا پھر وہ سایہ کی طرف پلٹ گیا پس اس نے کہا اے میرے رب! بے شک میں جو بھلائی تو میری طرف اتارے اس کا محتاج ہوں

فَسَقٰى (فَ۔ سَقٰى) فَ، حرف عطف، تو، سَقٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَقٰى يَسْقِىْ، مصدر سَقْىٌ وَ سِقَايَةٌ، پانی پلانا، اس نے پانی پلا دیا (تو اس نے پانی پلا دیا)
لَهُمَا (لَ۔ هُمَا) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمَا، مجرور، ضمیر تثنیہ مؤنث غائب، ان دونوں عورتوں (ان دونوں عورتوں کیلئے) ثُمَّ، حرف عطف (پھر)
تَوَلّٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَوَلّٰى يَتَوَلّٰى، مصدر تَوَلِّىٌ، لوٹنا، پلٹنا (وہ پلٹ گیا)
اِلَى الظِّلِّ (اِلٰى۔ اَلظِّلِّ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، اَلظِّلِّ، مجرور، سایہ (سایہ کی طرف)
فَقَالَ (فَ، قَالَ) فَ، حرف عطف، پس، قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اس نے کہا (پس اس (حضرت موسیٰ) نے کہا) رَبِّ، اصل میں، يَارَبِّىْ، ہے (يَا، رَبِّ، ىْ) يَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبِّىْ، منادیٰ، رَبِّ، مضاف، رب، ىْ، مضاف الیہ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، میرے (اے میرے رب) اِنِّىْ (اِنِّ۔ ىْ) اِنِّ، اصل میں، اِنَّ، ہے، ىْ، کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، بے شک، یقیناً، ىْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں) لِمَاۤ (لِ۔ مَا) لِ، حرف جار، کا، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس کا جو) اَنْزَلْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، اتارنا، نازل کرنا، (تو اتارے)
اِلَىَّ (اِلٰى۔ ىَ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، ىَ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، میری (میری طرف)

مِنْ خَيْرٍ، مِنْ، حرف جار، سے، خَيْرٍ، مجرور، بھلائی (بھلائی سے)

فَقِيْرٌ، فَقْرًا، مصدر سے صفت مشبہ (نادار، محتاج)

فَجَآءَتْهُ اِحْدٰىهُمَا تَمْشِيْ عَلَى اسْتِحْيَآءٍ ؕ	پھر ان دونوں میں سے ایک (عورت) حیا کے ساتھ چلتی ہوئی اس کے پاس آئی

فَجَآءَتْهُ (فَ۔ جَآءَتْ۔ هُ) فَ، حرف عطف، پھر، جَآءَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب جَآءَ يَجِيْءُ، مصدر مَجِيْءٌ، آنا، وہ آئی، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (پھر وہ اس کے پاس آئی)

اِحْدٰىهُمَا (اِحْدٰى۔ هُمَا) اِحْدٰى، مضاف، ایک عورت، اَحَدٌ، کی مؤنث، هُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مؤنث غائب، ان دونوں عورتوں میں سے (ان دونوں عورتوں میں سے ایک عورت)

تَمْشِيْ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب مَشٰى يَمْشِيْ، مصدر مَشْيًا، چلنا (وہ چلتی ہوئی)

عَلَى اسْتِحْيَآءٍ، عَلٰى، حرف جار بمعنی، مَعَ، کے ساتھ، اِسْتِحْيَآءٍ، مجرور، مصدر، شرم وحیا (حیا کے ساتھ)

قَالَتْ اِنَّ اَبِيْ يَدْعُوْكَ لِيَجْزِيَكَ اَجْرَ مَا سَقَيْتَ لَنَا ؕ	اس نے کہا بے شک میرا باپ تجھے بلاتا ہے تا کہ وہ تجھے اس مزدوری کا معاوضہ دے جو تو نے ہمارے لئے (مویشیوں کو) پانی پلایا ہے

قَالَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (عورت) نے کہا)

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) اَبِيْ (اَبِ۔ يْ) اَبِ، مضاف، باپ، يْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا باپ) يَدْعُوْكَ (يَدْعُوْا۔ كَ) يَدْعُوْا، فعل مضارع واحد مذکر غائب دَعَا يَدْعُوْا، مصدر دَعْوَةٌ، بلانا، پکارنا، وہ بلاتا ہے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے (وہ تجھے بلاتا ہے)

لِيَجْزِيَكَ (لِ۔يَجْزِيَ۔كَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، يَجْزِيَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب جَزٰی يَجْزِيْ، مصدر جَزَآءٌ، بدلہ دینا، معاوضہ دینا، وہ معاوضہ دے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے (تاکہ وہ تجھے معاوضہ دے) اَجْرَ مَا، اَجْرَ، مزدوری، ثواب، جمع، اُجُوْرٌ، مَا، اسم موصول، جو (اس مزدوری کا جو) سَقَيْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر سَقٰی يَسْقِيْ، مصدر سَقْيٌ وَّ سِقَايَةٌ، پانی پلانا (تو نے پانی پلایا ہے) لَنَا (لَ۔نَا) لَ، حرف جار، لئے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے لئے)

فَلَمَّا جَآءَهٗ وَقَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ ۙ قَالَ لَا تَخَفْ ۫	تو وہ جب اس کے پاس آیا اور اس پر (اپنا) قصہ بیان کیا اس نے کہا تو خوف نہ کر

فَلَمَّا (فَ۔لَمَّا) فَ، حرف عطف، تو، لَمَّا، اسم ظرف، جب (تو جب)

جَآءَهٗ، جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا، وہ آیا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (وہ اس کے پاس آیا) وَ، حرف عطف (اور) قَصَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَصَّ يَقُصُّ، مصدر قَصَصًا، بیان کرنا (اس نے بیان کیا) عَلَيْهِ (عَلٰی۔هِ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر) اَلْقَصَصَ (قصہ، ماجرا) قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا) لَا تَخَفْ، فعل نہی واحد مذکر حاضر خَافَ يَخَافُ، مصدر خَوْفًا، خوف کھانا، ڈرنا (تو خوف نہ کر)

نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۵﴾	تو ظالم لوگوں سے بچ نکلا ہے

نَجَوْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر نَجَا يَنْجُوْ، مصدر نَجَآءً وَّ نَجَاةٌ، نجات پانا، بچ نکلنا، بچ جانا (تو بچ نکلا ہے) مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ، مِنْ، حرف جار، سے، اَلْقَوْمِ، مجرور، موصوف، قوم، لوگ، الظّٰلِمِيْنَ، صفت، ظُلْمًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والے، ظالموں، واحد، اَلظَّالِمُ، (ظالم لوگوں سے)

قَالَتْ اِحْدٰىهُمَا يٰٓاَبَتِ اسْتَاْجِرْهُ ۫	ان دونوں میں سے ایک نے کہا اے میرے ابا جان! آپ اسے اجرت پر رکھ لیں

قَالَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (عورت) نے کہا)

اِحْدٰىهُمَا (اِحْدٰی۔ هُمَا) اِحْدٰی، مضاف، ایک عورت، اَحَدٌ، کی مؤنث، هُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مؤنث غائب، ان دونوں عورتوں (ان دونوں عورتوں میں سے ایک عورت)

یٰٓاَبَتِ، اصل میں، یٰٓاَبَتِیْ، تھا (یَا، اَبَتِ، یْ) یَا، حرف ندا، اے، اَبَتِیْ، منادٰی، اَبَتِ، مضاف، ابا جان، والد، یْ، مضاف الیہ محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، میرے (اے میرے ابا جان)

اِسْتَاْجِرْهُ (اِسْتَاْجِرْ۔ هُ) اِسْتَاْجِرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اِسْتَاْجَرَ یَسْتَاْجِرُ، مصدر اِسْتِیْجَارٌ، اجرت پر رکھنا، آپ اجرت پر رکھ لیں، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (آپ اسے اجرت پر رکھ لیں)

اِنَّ خَیْرَ مَنِ اسْتَاْجَرْتَ الْقَوِیُّ الْاَمِیْنُ ﴿۲۶﴾	بے شک بہترین (شخص) جسے آپ اجرت پر رکھیں طاقتور امانت دار ہی ہے

اِنَّ خَیْرَ، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، خَیْرَ، بہترین (بے شک بہترین ہے)

مَنِ، اسم موصول (جسے) اِسْتَاْجَرْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر اِسْتَاْجَرَ یَسْتَاْجِرُ، مصدر اِسْتِیْجَارٌ، اجرت پر رکھنا (آپ اجرت پر رکھیں) اَلْقَوِیُّ الْاَمِیْنُ، اَلْقَوِیُّ، قُوَّةٌ، سے صفت مشبہ، طاقتور، توانا، اَلْاَمِیْنُ، اَمَانَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، امانت دار (طاقتور امانت دار)

قَالَ اِنِّیْٓ اُرِیْدُ اَنْ اُنْكِحَكَ اِحْدَى ابْنَتَیَّ هٰتَیْنِ عَلٰٓى اَنْ تَاْجُرَنِیْ ثَمٰنِیَ حِجَجٍ ۚ	اس نے کہا بے شک میں چاہتا ہوں کہ میں اپنی ان دو بیٹیوں میں سے ایک بیٹی کا تجھ سے اس (مہر) پر نکاح کر دوں کہ تو آٹھ سال میری مزدوری کرے

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)

اِنِّیْ (اِنِّ، یْ) اِنِّ، اصل میں، اِنَّ، ہے، یْ، کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں) اُرِیْدُ، فعل مضارع واحد متکلم اَرَادَ یُرِیْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، چاہنا (میں چاہتا ہوں) اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ)

اُنْكِحَكَ(اُنْكِحَ۔كَ)اُنْكِحَ، فعل مضارع واحد متکلم اَنْكَحَ يُنْكِحُ، مصدر اِنْكَاحٌ، نکاح میں دینا، نکاح کر دینا، میں نکاح کر دوں،كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھ سے (میں تجھ سے نکاح کر دوں)

اِحْدَى ابْنَتَيَّ(اِحْدَى۔اِبْنَتَيْ۔يَ)،اِحْدَى،اَحَدٌ، کی مؤنث،ایک (بیٹی)اِبْنَتَيْ، مضاف،اصل میں "اِبْنَتَيْنِ" تھا،اِبْنَةٌ،کا تثنیہ تھا،اضافت کی وجہ سے تثنیہ کا نون گر گیا،دو بیٹیاں،يَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری،اپنی(اپنی دو بیٹیوں میں سے ایک بیٹی کا)هٰتَيْنِ،اسم اشارہ تثنیہ مؤنث قریب،یہ دو،ان دو(بیٹیاں)عَلٰٓى اَنْ،عَلٰى،حرف جار،پر،اَنْ، مصدریہ، ناصبہ، کہ (اس (مہر) پر کہ)

تَاْجُرَنِيْ(تَاْجُرَ۔نِ۔يْ)تَاْجُرَ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر حاضر اَجَرَ يَاْجُرُ، مصدر اَجْرًا،اجرت پر کام کرنا،مزدوری کرنا،تومزدوری کرے،نِ،نون وقایہ،يْ، ضمیر واحد متکلم، میری (تو میری مزدوری کرے)ثَمٰنِيَ حِجَجٍ،ثَمٰنِيَ،اسم عدد ہے مؤنث کیلئے آتا ہے،آٹھ،حِجَجٍ،برس،سال، واحد،حِجَّةٌ(آٹھ سال)

فَاِنْ اَتْمَمْتَ عَشْرًا فَمِنْ عِنْدِكَ ۚ	پھر اگر تو دس (سال) پورے کرے تو تیری طرف سے (احسان) ہو گا

فَاِنْ(فَ۔اِنْ)فَ،حرف عطف، پھر،اِنْ، شرطیہ،اگر(پھر اگر)

اَتْمَمْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر اَتَمَّ يُتِمُّ، مصدر اِتْمَامٌ، مکمل کرنا،پورا کرنا،اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ، (تو پورا کرے)عَشْرًا،اسم عدد (دس)فَمِنْ عِنْدِكَ(فَ۔مِنْ۔عِنْدِ۔كَ)فَ،حرف عطف،تو، مِنْ،حرف جار،سے،عِنْدِ، مجرور، مضاف، پاس، طرف،كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیری، (تو تیری طرف سے (احسان) ہو گا)

وَمَآ اُرِيْدُ اَنْ اَشُقَّ عَلَيْكَ ۭ	اور میں نہیں چاہتا کہ تجھ پر مشقت ڈالوں

وَمَآ،وَ،حرف عطف،اور،مَآ،نافیہ، نہیں (اور نہیں)

اُرِيْدُ، فعل مضارع واحد متکلم اَرَادَ يُرِيْدُ، مصدر اِرَادَةٌ،ارادہ کرنا،چاہنا(میں چاہتا)اَنْ، مصدریہ (کہ)

اَشُقَّ، فعل مضارع واحد متکلم شَقَّ یَشُقُّ، مصدر شَقًّا، سختی کرنا، پھاڑنا، مشقت ڈالنا (میں مشقت ڈالوں)

عَلَيْكَ (عَلٰی، كَ) عَلٰی، حرف جار، پر، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھ (تجھ پر)

سَتَجِدُنِیْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰلِحِیْنَ ﴿۲۷﴾	اگر اللہ نے چاہا ضرور تو مجھے نیک لوگوں میں سے پائے گا

سَتَجِدُنِیْٓ (سَ۔ تَجِدُ۔ نِ۔ یْ) سَ، حرف استقبال، عنقریب، ضرور، مضارع کے معنی کو مستقبل کیلئے مختص کرتا ہے، تَجِدُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر وَجَدَ یَجِدُ، مصدر وِجْدَانًاوَّوُجُوْدًا، پانا، تو پائے گا، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (ضرور تو مجھے پائے گا) اِنْ، شرطیہ (اگر)

شَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیْٓـئَةٌ، چاہنا (اس نے چاہا) اللّٰهُ، فاعل (اللہ نے)

مِنَ الصّٰلِحِیْنَ، مِنْ، حرف جار، سے، اَلصّٰلِحِیْنَ، مجرور، اِصْلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، نیکی کرنے والے، نیک لوگ (نیک لوگوں میں سے)

قَالَ ذٰلِكَ بَيْنِیْ وَ بَيْنَكَ ؕ	اس نے کہا یہ (معاہدہ) میرے درمیان اور تیرے درمیان ہے

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (حضرت موسٰی) نے کہا)

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ) بَيْنِیْ (بَيْنِ۔ یْ) بَيْنِ، مضاف، درمیان، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے درمیان) وَ، حرف عطف (اور) بَيْنَكَ (بَيْنَ، كَ) بَيْنَ، مضاف، درمیان، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے (تیرے درمیان)

اَيَّمَا الْاَجَلَيْنِ قَضَيْتُ فَلَا عُدْوَانَ عَلَیَّ ؕ	دو مقررہ مدتوں میں سے جو (مدت) میں پوری کروں تو مجھ پر کوئی زیادتی نہیں ہو گی

اَيَّمَا (اَیَّ۔ مَا) اَیَّ، اسم شرط، جو، جونسی، مَا، زائدہ ہے (جو)

اَلْاَجَلَيْنِ، اَلْاَجَلُ، کا تثنیہ (دو مقررہ مدتوں (میں سے))

قَضَيْتُ، فعل ماضی واحد متکلم قَضٰی یَقْضِیْ، مصدر قَضَآءٌ، فیصلہ کرنا، پورا کرنا (میں پوری کروں)

فَلَا عُدْوَانَ (فَ۔لَا۔عُدْوَانَ) فَ، حرف عطف، تو، لَا، نافیہ، نہیں، عُدْوَانَ، اسم مصدر ہے، کوئی زیادتی، کوئی جبر (تو نہیں کوئی زیادتی)

عَلَيَّ (عَلٰی۔یْ) عَلٰی، حرف جار، پر، یْ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، مجھ (مجھ پر)

وَاللّٰهُ عَلٰی مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ ۲۸ ع	اور ہم جو کہہ رہے ہیں اس پر اللہ گواہ ہے

رکوع ۲

وَ اللّٰهُ (وَ۔ اَللّٰهُ) وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)

عَلٰی مَا، عَلٰی، حرف جار، پر، مَا، اسم موصول، جو (اس پر جو)

نَقُوْلُ، فعل مضارع جمع متکلم قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (ہم کہہ رہے ہیں)

وَكِيْلٌ، وَكْلٌ، مصدر سے صفت مشبہ (نگران، ضامن، گواہ)

فَلَمَّا قَضٰى مُوْسَى الْاَجَلَ وَسَارَ بِاَهْلِهٖۤ اٰنَسَ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ نَارًا ۚ	پھر جب حضرت موسیٰ نے مقررہ مدت پوری کر دی وہ اپنے گھر والوں کو لے کر چلے (تو) اس نے طور کی جانب سے ایک آگ دیکھی

فَلَمَّا (فَ۔لَمَّا) فَ، حرف عطف، پھر، لَمَّا، اسم ظرف، جب (پھر جب)

قَضٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَضٰى يَقْضِيْ، مصدر قَضَآءٌ، فیصلہ کرنا، پورا کرنا (اس نے پوری کر دی)

مُوْسَى (حضرت موسیٰ نے) الْاَجَلَ (مقررہ مدت) وَ، حرف عطف (اور)

سَارَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَارَ يَسِيْرُ، مصدر سَيْرًا، چلنا (وہ چلے)

بِاَهْلِهٖۤ (بِ۔اَهْلِ۔هٖ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، لے کر، اَهْلِ، مجرور، مضاف، گھر والوں، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے گھر والوں کو لے کر) اٰنَسَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰنَسَ يُؤْنِسُ، مصدر اِيْنَاسًا، محسوس کرنا، دیکھنا (اس نے دیکھی) مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ، مِنْ، حرف جار، سے، جَانِبِ، مجرور، مضاف، جانب، اَلطُّوْرِ، مضاف الیہ، طور کی (طور کی جانب سے) نَارًا (ایک آگ)

قَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْۤا اِنِّيْۤ اٰنَسْتُ نَارًا	اس نے اپنے گھر والوں سے کہا تم ٹھہرو بے شک میں نے

لَّعَلِّيْٓ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ جَذْوَةٍ مِّنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ﴿٢٩﴾	ایک آگ دیکھی ہے شاید میں تمہارے لئے اس سے کوئی خبر لے آؤں یا کوئی آگ سے انگارہ تاکہ تم تاپ لو

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (حضرت موسٰی) نے کہا)

لِاَهْلِهِ (لِ۔ اَهْلِ۔ هِ) لِ، حرف جار، سے، اَهْلِ، مجرور، مضاف، گھر والوں، هِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے گھر والوں سے) اُمْكُثُوْٓا، فعل امر جمع مذکر حاضر مَكَثَ يَمْكُثُ، مصدر مَكْثًا، ٹھہرنا، (تم ٹھہرو) اِنِّيْٓ (اِنِّ۔ يْ) اِنِّ، اصل میں اِنَّ، ہے، يْ، کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل بے شک، يْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)

اٰنَسْتُ، فعل ماضی واحد متکلم اٰنَسَ يُؤْنِسُ، مصدر اِيْنَاسًا، دیکھنا (میں نے دیکھی ہے) نَارًا (ایک آگ)

لَّعَلِّيْٓ (لَعَلِّ۔ يْ) لَعَلِّ، اصل میں لَعَلَّ ہے يْ کی وجہ سے لام کو زیر دی گئی ہے حرف مشبہ بالفعل، شاید، يْ، ضمیر واحد متکلم، میں (شاید میں)

اٰتِيْكُمْ (اٰتِيْ۔ كُمْ) اٰتِيْ، اِتْيَانٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، لانے والا، لے آؤں، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے پاس لے آؤں)

مِّنْهَا (مِنْ۔ هَا) مِنْ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، واحد مؤنث غائب، اس (اس سے)

بِخَبَرٍ (بِ۔ خَبَرٍ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، خَبَرٍ، مجرور، اسم نکرہ (کوئی خبر)

اَوْ، حرف عطف (یا) جَذْوَةٍ، جلنے اور شعلہ ختم ہونے کے بعد جو آگ باقی رہ جاتی ہے (کوئی انگارہ)

مِّنَ النَّارِ، مِنْ، حرف جار، سے، اَلنَّارِ، مجرور، آگ (آگ سے)

لَعَلَّكُمْ (لَعَلَّ۔ كُمْ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ، شاید، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تاکہ تم)

تَصْطَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِصْطَلٰى يَصْطَلِيْ، مصدر اِصْطِلَآءٌ، تاپنا، سینکنا (تم تاپ لو)

فَلَمَّآ اَتٰىهَا نُوْدِيَ مِنْ شَاطِئِ الْوَادِ الْاَيْمَنِ فِي الْبُقْعَةِ الْمُبٰرَكَةِ مِنَ	پھر جب وہ اس کے پاس آیا وادی کے دائیں کنارے سے بابرکت جگہ میں (واقع) ایک درخت سے آواز دی گئی کہ

الشَّجَرَةِ اَنْ يّٰمُوْسٰۤى اِنِّيْۤ اَنَا اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۟ۙ	اے موسٰی ! بلا شبہ میں اللہ تمام جہانوں کا رب ہوں

فَلَمَّآ (فَ ۔ لَمَّا) فَ، حرف عطف، پھر، لَمَّا، اسم ظرف، جب (پھر جب)
اَتٰىهَا (اَتٰى ۔ هَا) اَتٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، وہ آیا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع، اَلنَّارِ، ہے (وہ اس کے پاس آیا)
نُوْدِيَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب نَادٰى يُنَادِيْ، مصدر مُنَادَاةٌ، آواز دینا، پکارنا (آواز دی گئی)
مِنْ شَاطِئِ الْوَادِ الْاَيْمَنِ (مِنْ ۔ شَاطِئِ ۔ اَلْوَادِ ۔ اَلْاَيْمَنِ) مِنْ، حرف جار، سے، شَاطِئِ، مجرور، مضاف، کنارے، جمع، شَوَاطِئ، اَلْوَادِ، مضاف الیہ، موصوف، وادی، اَلْاَيْمَنِ، صفت مشبہ، دائیں، وادی کے دائیں (وادی کے دائیں کنارے سے)
فِي الْبُقْعَةِ الْمُبٰرَكَةِ (فِيْ ۔ اَلْبُقْعَةِ ۔ اَلْمُبٰرَكَةِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلْبُقْعَةِ، مجرور، موصوف، جگہ، قطع زمین، اَلْمُبٰرَكَةِ، صفت، مُبَارَكَةٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مؤنث، بابرکت، برکت والی (بابرکت جگہ میں) مِنَ الشَّجَرَةِ، مِنْ، حرف جار، سے، اَلشَّجَرَةِ، مجرور، ایک درخت (ایک درخت سے)
اَنْ، مصدریہ (کہ) يّٰمُوْسٰۤى (يَا ۔ مُوْسٰى) يَا، حرف ندا، اے، مُوْسٰى، منادٰی، حضرت موسٰی (اے حضرت موسٰی) اِنِّيْۤ (اِنِّ ۔ يْ) اِنِّ، اصل میں، اِنَّ، ہے، يْ، کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلا شبہ، يْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بلا شبہ میں) اَنَا، ضمیر واحد متکلم (میں) اللّٰهُ (اللہ)
رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ، رَبُّ، مضاف، رب، اَلْعٰلَمِيْنَ، مضاف الیہ، تمام جہانوں کا (تمام جہانوں کا رب)

وَاَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ؕ	اور یہ کہ تو اپنی لاٹھی ڈال دے

وَ، حرف عطف (اور) اَنْ، مصدریہ (یہ کہ)
اَلْقِ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَلْقٰى يُلْقِيْ، مصدر اِلْقَآءٌ، ڈالنا (تو ڈال دے)
عَصَاكَ (عَصَا ۔ كَ) عَصَا، مضاف، لاٹھی، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنی (اپنی لاٹھی)

فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّ لَمْ يُعَقِّبْ ؕ	پھر جب اس نے اسے دیکھا کہ وہ حرکت کر رہی ہے گویا وہ ایک سانپ ہے وہ پیٹھ پھیرتے ہوئے لوٹا اور اس نے پیچھے مڑ کر نہ دیکھا

فَلَمَّا (فَ۔ لَمَّا) فَ، حرف عطف، پھر، لَمَّا، اسم ظرف، جب (پھر جب)

رَاٰهَا (رَاٰی۔ هَا) رَاٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا، اس نے دیکھا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے، ضمیر کا مرجع، عَصَا، ہے (اس نے اسے دیکھا)

تَهْتَزُّ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب اِهْتَزَّ يَهْتَزُّ، مصدر اِهْتِزَازٌ، حرکت کرنا (وہ حرکت کر رہی ہے)

كَاَنَّهَا (كَاَنَّ۔ هَا) كَاَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، گویا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، وہ (گویا وہ)

جَآنٌّ (ایک سانپ) وَّلّٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب وَلّٰى يُوَلِّيْ، مصدر تَوْلِيَةٌ، لوٹنا، بھاگ پڑنا (وہ لوٹا)

مُدْبِرًا، اِدْبَارٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (پیٹھ پھیرنے والا، پیٹھ پھیرتے ہوئے)

وَّ، حرف عطف (اور) لَمْ يُعَقِّبْ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب عَقَّبَ يُعَقِّبُ، مصدر تَعْقِيْبٌ، پیچھے مڑ کر دیکھنا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ (اس نے پیچھے مڑ کر نہ دیکھا)

يٰمُوْسٰٓى اَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ ۣ	اے موسٰی تو آگے آ اور تو خوف نہ کر

يٰمُوْسٰى (يَا۔ مُوْسٰى) يَا، حرف ندا، اے، مُوْسٰى، منادٰی، موسٰی (اے موسٰی)

اَقْبِلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَقْبَلَ يُقْبِلُ، مصدر اِقْبَالٌ، آگے آنا (تو آگے آ) وَ، حرف عطف (اور)

لَا تَخَفْ، فعل نہی واحد مذکر حاضر خَافَ يَخَافُ، مصدر خَوْفًا، خوف کھانا (تو خوف نہ کر)

اِنَّكَ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ ۝۳۱	بے شک تو امن والوں میں سے ہے

اِنَّكَ (اِنَّ۔ كَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تو (بے شک تو)

مِنَ الْاٰمِنِيْنَ (مِنْ۔ اَلْاٰمِنِيْنَ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْاٰمِنِيْنَ، مجرور، اَمْنٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، امن والے (امن والوں میں سے)

اُسْلُكْ يَدَكَ فِيْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ	تو اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں داخل کر وہ کسی عیب کے بغیر سفید (چمکدار) نکلے گا

اُسْلُكْ، فعل امر واحد مذکر حاضر سَلَكَ يَسْلُكُ، مصدر سُلُوْكٌ، راستہ پر چلنا، داخل کرنا (تو داخل کر)

يَدَكَ (يَدَ۔كَ) يَدَ، مضاف، ہاتھ ،كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنا (اپنا ہاتھ)

فِيْ جَيْبِكَ (فِيْ۔ جَيْبِ۔كَ) فِيْ، حرف جار، میں، جَيْبِ، مجرور، مضاف، گریبان، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے گریبان میں) تَخْرُجْ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب خَرَجَ يَخْرُجُ، مصدر خُرُوْجًا، نکلنا (وہ نکلے گا) بَيْضَآءَ، بَيَاضٌ، مصدر سے صفت مشبہ (سفید چمکدار)

مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ، مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت ہے، غَيْرِ، مجرور، مضاف، بغیر، سُوْٓءٍ، مضاف الیہ، اسم نکرہ، کسی عیب کے، برائی، گناہ (کسی عیب کے بغیر)

وَّاضْمُمْ اِلَيْكَ جَنَاحَكَ مِنَ الرَّهْبِ فَذٰنِكَ بُرْهَانٰنِ مِنْ رَّبِّكَ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَ مَلَا۟ئِهٖ ؕ	اور تو خوف سے (بچنے کیلئے) اپنے بازو کو اپنی طرف ملا لے پس تیرے رب کی جانب سے یہ دو دلیلیں فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف ہیں

وَّ، حرف عطف (اور) اُضْمُمْ، فعل امر واحد مذکر حاضر ضَمَّ يَضُمُّ، مصدر ضَمًّا، ملنا، بڑھانا (تو ملا لے)

اِلَيْكَ (اِلٰى۔كَ) اِلٰى، حرف جار، طرف، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیری، اپنی (اپنی طرف)

جَنَاحَكَ (جَنَاحَ۔كَ) جَنَاحَ، مضاف، پرندہ کا پر، بازو، کہنی اور کندھے کا درمیانی حصہ لیکن عموماً کندھے سے ہاتھ تک کے سارے حصے کیلئے استعمال ہوتا ہے، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے، (اپنے بازو کو) مِنَ الرَّهْبِ، مِنْ، حرف جار، سے، اَلرَّهْبِ، مجرور، مصدر ہے، ڈر، خوف (خوف سے)

فَذٰنِكَ (فَ۔ذٰنِكَ) فَ، حرف عطف، پس، ذٰنِكَ، ذَانِ، ذَا، کا تثنیہ، اسماء اشارہ اور، كَ، ضمیر خطاب ہے، یہ دو (پس یہ دو) بُرْهَانٰنِ، بُرْهَانٌ، کا تثنیہ (دو دلیلیں)

مِنْ رَّبِّكَ (مِنْ۔رَبِّ۔كَ) مِنْ، حرف جار بمعنی اِلٰى، جانب سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب،

كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے (تیرے رب کی جانب سے)

اِلٰى فِرْعَوْنَ، اِلٰى، حرف جار، کی طرف، فِرْعَوْنَ، مجرور، فرعون (فرعون کی طرف) وَ، حرف عطف (اور)

مَلَاْئِهٖ (مَلَاْءِ۔ ہٖ) مَلَاْءِ، مضاف، سرداروں، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے سرداروں)

اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ۝۳۲	بے شک وہ نافرمان لوگ ہیں

اِنَّهُمْ (اِنَّ۔ هُمْ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)

كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہیں) قَوْمًا (قوم، لوگ)

فٰسِقِيْنَ، فُسُوْقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، نافرمانی کرنے والے، نافرمانوں، واحد، فَاسِقٌ

قَالَ رَبِّ اِنِّیْ قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ۝۳۳	اس نے کہا اے میرے رب! بے شک میں نے ان میں سے ایک شخص کو قتل کیا میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے قتل کر دیں گے

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (حضرت موسٰی) نے کہا)

رَبِّ، اصل میں، يَا رَبِّیْ، ہے (يَا۔ رَبِّ۔ یْ) يَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبِّیْ، منادٰی، رَبِّ، مضاف، رب، پروردگار، یْ، مضاف الیہ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، میرے (اے میرے رب)

اِنِّیْ (اِنِّ، یْ) اِنِّ، اصل میں، اِنَّ، ہے، یْ، کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)

قَتَلْتُ، فعل ماضی واحد متکلم قَتَلَ يَقْتُلُ، مصدر قَتْلًا، قتل کرنا (میں نے قتل کیا)

مِنْهُمْ (مِنْ۔ هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان میں سے)

نَفْسًا (نفس، جان، ایک شخص) فَاَخَافُ (فَ۔ اَخَافُ) فَ، حرف عطف، پس، اَخَافُ، فعل مضارع واحد متکلم خَافَ يَخَافُ، مصدر خَوْفًا، ڈرنا، خوف کرنا، میں ڈرتا ہوں (پس میں ڈرتا ہوں)

اَنْ، مصدریہ (کہ) یَّقْتُلُوْنِ، اصل میں، یَّقْتُلُوْنِیْ، تھا، (یَقْتُلُوْا۔نِ۔یْ) یَقْتُلُوْا، فعل مضارع منصوب جمع مذکر غائب قَتَلَ یَقْتُلُ، مصدر قَتْلًا، قتل کرنا، وہ قتل کر دیں گے، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، محذوف ہے، مجھے (وہ مجھے قتل کر دیں گے)

وَ اَخِیْ هٰرُوْنُ هُوَ اَفْصَحُ مِنِّیْ لِسَانًا فَاَرْسِلْهُ مَعِیَ رِدْاً یُّصَدِّقُنِیْٓ	اور میرا بھائی ہارون وہ زبان میں مجھ سے زیادہ فصیح ہے سو تو اسے میرے ساتھ مددگار بنا کر بھیج دے کہ وہ میری تصدیق کرے

وَ، حرف عطف (اور) اَخِیْ (اَخِ۔یْ) اَخِ، مضاف، بھائی، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا بھائی) هٰرُوْنُ (حضرت ہارون) هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہ) اَفْصَحُ، فَصُحَ، سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ فصیح) مِنِّیْ (مِنْ۔نِ۔یْ) مِنْ، حرف جار، سے، نِ، نون وقایہ، یْ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، مجھ (مجھ سے) لِسَانًا (زبان) فَاَرْسِلْهُ (فَ۔اَرْسِلْ۔هُ) فَ، حرف عطف، سو، اَرْسِلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَرْسَلَ یُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالًا، بھیجنا، تو بھیج دے، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (سو تو اسے بھیج دے)
مَعِیَ (مَعِ۔یَ) مَعِ، مضاف، ساتھ، یَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے ساتھ)
رِدْاً، رَدْءٌ، سے صفت مشبہ، مددگار، جمع، اَرْدَآءٌ،
یُّصَدِّقُنِیْٓ (یُصَدِّقُ۔نِ۔یْ) یُصَدِّقُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب صَدَّقَ یُصَدِّقُ، مصدر تَصْدِیْقٌ، تصدیق کرنا، وہ تصدیق کرے، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، میری (وہ میری تصدیق کرے)

اِنِّیْٓ اَخَافُ اَنْ یُّکَذِّبُوْنِ ۝	بے شک میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے جھٹلا دیں گے

اِنِّیْٓ (اِنَّ۔یْ) اِنِّ، اصل میں، اِنَّ، ہے، یْ، کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)
اَخَافُ، فعل مضارع واحد متکلم خَافَ یَخَافُ، مصدر خَوْفًا، ڈرنا (میں ڈرتا ہوں)

اَنْ، مصدریہ (کہ) یُّکَذِّبُوْنِ، اصل میں، یُّکَذِّبُوْنِیْ، تھا (یُکَذِّبُوْا۔نِ۔یْ) یُکَذِّبُوْا، فعل مضارع منصوب جمع مذکر غائب کَذَّبَ یُکَذِّبُ، مصدر تَکْذِیْبٌ، جھٹلانا، وہ جھٹلا دیں گے، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، محذوف ہے، مجھے (وہ مجھے جھٹلا دیں گے)

قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِاَخِيْكَ وَ نَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطٰنًا فَلَا يَصِلُوْنَ اِلَيْكُمَا ۚ	اس (اللہ) نے فرمایا ہم عنقریب تیرے بھائی کے ساتھ تیرا بازو مضبوط کریں گے اور ہم تم دونوں کیلئے غلبہ رکھیں گے سو وہ تم دونوں تک نہیں پہنچ سکیں گے

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ، یَقُوْلُ مصدر قَوْلًا کہنا (اس (اللہ) نے فرمایا)

سَنَشُدُّ (سَ۔نَشُدُّ) سَ، حرف استقبال، عنقریب، نَشُدُّ، فعل مضارع جمع متکلم شَدَّ یَشُدُّ، مصدر شَدًّا مضبوط کرنا، ہم مضبوط کریں گے (ہم عنقریب مضبوط کریں گے)

عَضُدَكَ (عَضُدَ۔كَ) عَضُدَ، مضاف، کہنی سے لے کر کاندھے تک کا درمیانی حصہ بازو، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرا (تیرا بازو) بِاَخِيْكَ (بِ۔اَخِیْ۔كَ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَخِیْ، مجرور، مضاف، بھائی، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے (تیرے بھائی کے ساتھ)

وَ، حرف عطف (اور) نَجْعَلُ، فعل مضارع جمع متکلم جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، کرنا، رکھنا (ہم رکھیں گے) لَكُمَا (لَ۔كُمَا) لَ، حرف جار، کیلئے، كُمَا، مجرور، ضمیر تثنیہ مذکر حاضر، تم دونوں (تم دونوں کیلئے) سُلْطٰنًا (دلیل، حجت، اقتدار، غلبہ)

فَلَا يَصِلُوْنَ (فَ۔لَایَصِلُوْنَ) فَ، حرف عطف، سو، لَا يَصِلُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب وَصَلَ یَصِلُ، مصدر وَصْلًا، شامل ہونا، پاس آنا، پہنچنا، وہ نہیں پہنچ سکیں گے (سو وہ نہیں پہنچ سکیں گے)

اِلَيْكُمَا (اِلٰی۔كُمَا) اِلٰی، حرف جار، تک، كُمَا، مجرور، ضمیر تثنیہ مذکر حاضر، تم دونوں (تم دونوں تک)

بِاٰيٰتِنَآ ۚ اَنْتُمَا وَ مَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغٰلِبُوْنَ ﴿۳۵﴾	ہماری نشانیوں کے سبب تم دونوں اور جس نے تم دونوں کی پیروی کی غالب آنے والے ہو

بِاٰيٰتِنَآ (بِ۔اٰيٰتِ۔نَا) بِ، حرف جار، سببیہ کے سبب، اٰيٰتِ، مجرور، مضاف، نشانیوں، واحد، اٰيَةٌ،
نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری نشانیوں کے سبب) اَنْتُمَا، ضمیر منفصلہ تثنیہ مذکر حاضر (تم دونوں) وَ، حرف عطف (اور) مَنِ، اسم موصول (جس نے)
اتَّبَعَكُمَا (اتَّبَعَ۔كُمَا) اتَّبَعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا، اس نے پیروی کی، كُمَا، ضمیر تثنیہ مذکر حاضر، تم دونوں کی (اس نے تم دونوں کی پیروی کی)
الْغٰلِبُوْنَ، غَلَبَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، غالب آنے والے، واحد، غَالِبٌ

فَلَمَّا جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّفْتَرًى وَّمَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِيْٓ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ ۝٣٦	پھر جب (حضرت) موسیٰ ہماری واضح نشانیوں کے ساتھ ان کے پاس آیا انہوں نے کہا یہ نہیں ہے مگر ایک جادو گھڑا ہوااور ہم نے اس (بات) کو اپنے پہلے آباؤاجداد میں نہیں سنا

فَلَمَّا (فَ۔لَمَّا) فَ، حرف عطف، پھر، لَمَّا، اسم ظرف حینیہ، جب (پھر جب)
جَآءَهُمْ (جَآءَ۔هُمْ) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا، وہ آیا،
هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (وہ ان کے پاس آیا) مُّوْسٰى (حضرت موسیٰ)
بِاٰيٰتِنَا (بِ۔اٰيٰتِ۔نَا) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اٰيٰتِ، مجرور، مضاف، نشانیوں، واحد، اٰيَةٌ،
نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری نشانیوں کے ساتھ)
بَيِّنٰتٍ، کھلی دلیلیں، معجزات، واضح نشانیاں، روشن دلیلیں، واحد، بَيِّنَةٌ
قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (انہوں نے کہا)
مَا، نافیہ (نہیں) هٰذَآ، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ) اِلَّا، حرف استثنا (مگر)
سِحْرٌ، مصدر ہے (جادو کرنا، ایک جادو)
مُّفْتَرًى، اِفْتِرَآءٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (گھڑا ہوا)

وَّ مَا، وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

سَمِعۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم سَمِعَ یَسۡمَعُ، مصدر سَمۡعًا، سننا (ہم نے سنا)

بِهٰذَا (بِ۔ هٰذَا) بِ، حرف جار، کو، هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، یہ، اس (اس کو)

فِيۡۤ اٰبَآئِنَا (فِيۡ۔ اٰبَآءِ۔ نَا) فِيۡ، حرف جار، میں، اٰبَآءِ، مجرور، مضاف، آباؤاجداد، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، اپنے (اپنے آباؤاجداد میں) اَلۡاَوَّلِيۡنَ، پہلے، واحد، اَلۡاَوَّلُ،

وَقَالَ مُوۡسٰى رَبِّيۡۤ اَعۡلَمُ بِمَنۡ جَآءَ بِالۡهُدٰى مِنۡ عِنۡدِهٖ وَمَنۡ تَكُوۡنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ؕ	اور (حضرت) موسیٰ نے کہا میرا رب اس کو زیادہ جاننے والا ہے جو اس کی طرف سے ہدایت کے ساتھ آیا اور جس کیلئے (آخرت کے) گھر کا انجام (اچھا) ہو گا

وَ، حرف عطف (اور) قَالَ مُوۡسٰى، قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا، اس نے کہا، مُوۡسٰى، حضرت موسیٰ ((حضرت) موسیٰ نے کہا)

رَبِّيۡۤ (رَبِّ۔ یۡ) رَبِّ، مضاف، رب، یۡ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا رب)

اَعۡلَمُ، عِلۡمًا، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ جاننے والا)

بِمَنۡ (بِ۔ مَنۡ) بِ، حرف جار، کو، مَنۡ، مجرور، اسم موصول، جو (اس کو جو)

جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِيۡٓءُ، مصدر مَجِيۡٓءٌ، آنا (وہ آیا)

بِالۡهُدٰى (بِ۔ اَلۡهُدٰى) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلۡهُدٰى، مجرور، ہدایت (ہدایت کے ساتھ)

مِنۡ عِنۡدِهٖ (مِنۡ۔ عِنۡدِ۔ هٖ) مِنۡ، حرف جار، سے، عِنۡدِ، مجرور، مضاف، پاس، طرف، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی طرف سے) وَ، حرف عطف (اور) مَنۡ، اسم موصول (جس)

تَكُوۡنُ، فعل ناقص مضارع واحد مؤنث غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (وہ ہو گا)

لَهٗ (لَ۔ هٗ) لَ، حرف جار، کیلئے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کیلئے)

عَاقِبَةُ الدَّارِ (عَاقِبَةُ۔ اَلدَّارِ) عَاقِبَةُ، مضاف مصدر ہے، اس کا استعمال ہر شے کے آخر اور انجام کیلئے ہوتا ہے، عاقبت، آخر، انجام، اَلدَّارِ، مضاف الیہ، گھر کا (گھر کا انجام)

اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ۝	بے شک حقیقت یہ ہے کہ ظالم فلاح نہیں پاتے

اِنَّهٗ (اِنَّ۔ هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، ضمیر کے بعد جملہ مفسرہ اور اس کی خبر واقع ہے، اس لئے ضمیر شان ہے، بات یہ ہے، حقیقت یہ ہے (بے شک حقیقت یہ ہے)

لَا يُفْلِحُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اَفْلَحَ يُفْلِحُ، مصدر اِفْلَاحٌ، فلاح پانا (وہ فلاح نہیں پاتا)

الظّٰلِمُوْنَ، ظُلْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والے، واحد، اَلظَّالِمُ (ظالم)

وَ قَالَ فِرْعَوْنُ يٰاَيُّهَا الْمَلَاُ مَا عَلِمْتُ لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرِيْ ۚ	اور فرعون نے کہا اے سردارو! مجھے معلوم نہیں ہے کہ تمہارے لئے میرے سوا کوئی معبود ہو

وَ، حرف عطف (اور) قَالَ فِرْعَوْنُ، قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اس نے کہا، فِرْعَوْنُ، فاعل، فرعون نے (فرعون نے کہا)

يٰاَيُّهَا الْمَلَاُ (يَا۔ اَيُّهَا۔ اَلْمَلَاُ) يَا، حرف ندا، اے، اَيُّهَا، جب منادیٰ میں، اَلْ، داخل ہو تو مذکر کیلئے، يَا، کے ساتھ، اَيُّهَا، لگا دیتے ہیں، اَلْمَلَاُ، منادیٰ، سردارو (اے سردارو) مَا، نافیہ (نہیں)

عَلِمْتُ، فعل ماضی واحد متکلم عَلِمَ، يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا، معلوم ہونا (مجھے معلوم ہے)

لَكُمْ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، لئے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے)

مِّنْ اِلٰهٍ، مِّنْ، حرف جار، برائے عموم، اِلٰهٍ، مجرور (کوئی معبود)

غَيْرِيْ (غَيْرِ۔ یْ) غَيْرِ، مضاف، سوا، علاوہ، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے سوا)

فَاَوْقِدْ لِيْ يٰهَامٰنُ عَلَى الطِّيْنِ فَاجْعَلْ لِّيْ صَرْحًا لَّعَلِّيْٓ اَطَّلِعُ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى ۙ وَ اِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ	اے ہامان! پس تو میرے لئے مٹی پر آگ جلا (اینٹیں پکا) پھر تو میرے لئے ایک محل (اونچی عمارت) بنا تاکہ میں (اس پر چڑھ کر) حضرت موسیٰ کے معبود کی طرف جھانکوں اور بے شک

مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۳۸	میں یقیناً اسے جھوٹوں میں سے گمان کرتا ہوں

فَاَوْقِدْ (فَ۔اَوْقِدْ) فَ، حرف عطف، پس، اَوْقِدْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَوْقَدَ یُوْقِدُ، مصدر اِیْقَادٌ، آگ جلانا، تو آگ جلا (پس تو آگ جلا)

لِیْ (لِ۔یْ) لِ، حرف جار، لئے، یْ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے لئے)

یٰھَامٰنُ (یَا۔ھَامٰنُ) یَا، حرف ندا، اے، ھَامٰنُ، منادٰی، ہامان (اے ہامان)

عَلَى الطِّیْنِ (عَلٰی۔اَلطِّیْنِ) عَلٰی، حرف جار، پر، اَلطِّیْنِ، مجرور، مٹی، گارا، پانی اور مٹی کا آمیزہ (مٹی پر)

فَاجْعَلْ (فَ۔اِجْعَلْ) فَ، حرف عطف، پھر، اِجْعَلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، تو بنا (پھر تو بنا) لِّیْ (لِ۔یْ) لِ، حرف جار، لئے، یْ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے لئے) صَرْحًا (ایک محل) لَّعَلِّیْٓ (لَعَلِّ۔یْ) لَعَلِّ، اصل میں، لَعَلَّ، ہے، یْ، کی وجہ سے لام کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (تاکہ میں)

اَطَّلِعُ، فعل مضارع واحد متکلم اَطَّلَعَ یَطَّلِعُ، مصدر اِطِّلَاعًا، اطلاع پانا، جھانکنا (میں جھانکوں)

اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى، اِلٰی، حرف جار، کی طرف، اِلٰهِ، مجرور، مضاف، الہ، معبود، مُوْسٰی، مضاف الیہ، موسٰی کے (موسٰی کے معبود کی طرف) وَ، حرف عطف (اور)

اِنِّیْ (اِنِّ۔یْ) اِنِّ، اصل میں اِنَّ ہے یْ کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں) لَاَظُنُّهٗ (لَ۔اَظُنُّ۔هٗ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، اَظُنُّ، فعل مضارع واحد متکلم ظَنَّ یَظُنُّ، مصدر ظَنًّا، قیاس کرنا، خیال کرنا، گمان کرنا، میں گمان کرتا ہوں هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (ضرور میں اسے گمان کرتا ہوں)

مِنَ الْكٰذِبِیْنَ، مِنْ، حرف جار، سے، اَلْكٰذِبِیْنَ، مجرور، كِذْبٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، جھوٹوں، واحد، اَلْكَاذِبُ (جھوٹوں میں سے)

وَاسْتَكْبَرَ هُوَ وَجُنُوْدُهٗ فِی الْاَرْضِ بِغَیْرِ	اور اس نے اور اس کے لشکروں نے زمین میں ناحق

الۡحَقِّ وَظَنُّوۡۤا اَنَّهُمۡ اِلَيۡنَا لَا يُرۡجَعُوۡنَ ۝۳۹	تکبر کیا اور انہوں نے گمان کیا کہ بے شک وہ ہماری طرف نہیں لوٹائے جائیں گے

وَ، حرف عطف (اور) اِسۡتَكۡبَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِسۡتَكۡبَرَ يَسۡتَكۡبِرُ، مصدر اِسۡتِكۡبَارًا، تکبر کرنا (اس نے تکبر کیا) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (اس (فرعون) نے) وَ، حرف عطف (اور) جُنُوۡدُهٗ (جُنُوۡدُ۔ هٗ) جُنُوۡدُ، مضاف، لشکروں، واحد، جُنۡدٌ، لشکر، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے لشکروں نے) فِی الۡاَرۡضِ، فِیۡ، حرف جار، میں، اَلۡاَرۡضِ، مجرور، زمین (زمین میں) بِغَيۡرِ الۡحَقِّ (بِ۔ غَيۡرِ۔ اَلۡحَقِّ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، غَيۡرِ، مجرور، مضاف، غیر، سوا، نا، اَلۡحَقِّ، مضاف الیہ، حق (ناحق) وَ، حرف عطف (اور)

ظَنُّوۡۤا، فعل ماضی جمع مذکر غائب ظَنَّ يَظُنُّ، مصدر ظَنًّا، گمان کرنا، قیاس کرنا، سمجھنا (انہوں نے گمان کیا)

اَنَّهُمۡ (اَنَّ۔ هُمۡ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (کہ بے شک وہ)

اِلَيۡنَا (اِلٰی۔ نَا) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری طرف)

لَا يُرۡجَعُوۡنَ، فعل مضارع منفی، مجہول جمع مذکر غائب رَجَعَ يَرۡجِعُ، مصدر رُجُوۡعٌ، لوٹنا (وہ نہیں لوٹائے جائیں گے)

فَاَخَذۡنٰهُ وَجُنُوۡدَهٗ فَنَبَذۡنٰهُمۡ فِى الۡيَمِّ ۚ	تو ہم نے اسے اور اس کے لشکروں کو پکڑ لیا پھر ہم نے انہیں دریا میں پھینک دیا

فَاَخَذۡنٰهُ (فَ۔ اَخَذۡنَا۔ هُ) فَ، حرف عطف، تو، اَخَذۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَخَذَ يَاۡخُذُ، مصدر اَخۡذًا، پکڑ لینا، ہم نے پکڑ لیا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (تو ہم نے اسے پکڑ لیا)

وَ، حرف عطف (اور) جُنُوۡدَهٗ (جُنُوۡدَ۔ هٗ) جُنُوۡدَ، مضاف، لشکروں، واحد، جُنۡدٌ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے لشکروں)

فَنَبَذْنٰهُمْ (فَ۔نَبَذْنَا۔هُمْ) فَ، حرف عطف، پھر، نَبَذْنَا، فعل ماضی جمع متکلم نَبَذَ يَنْبِذُ، مصدر نَبْذًا، پھینک دینا، ہم نے پھینک دیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (پھر ہم نے انہیں پھینک دیا)

فِي الْيَمِّ، فِيْ، حرف جار، میں، اَلْيَمِّ، مجرور، سمندر، دریا، گہرا پانی (دریا میں)

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ۝	پھر آپ دیکھیں ظالموں کا انجام کیسا ہوا

فَانْظُرْ (فَ۔انْظُرْ) فَ، حرف عطف، پھر، اُنْظُرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر نَظَرَ يَنْظُرُ، مصدر نَظْرًا، دیکھنا، آپ دیکھیں (پھر آپ دیکھیں) كَيْفَ، استفہامیہ (کیسا)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہوا)

عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ، عَاقِبَةُ، مضاف، مصدر، انجام، آخر، عاقبت، اَلظّٰلِمِيْنَ، مضاف الیہ، ظُلْمًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والے، ظالموں کا، واحد، اَلظَّالِمُ (ظالموں کا انجام)

وَجَعَلْنٰهُمْ اَىِٕمَّةً يَّدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ۚ	اور ہم نے ان کو (ایسے) پیشوا بنایا (جو) دوزخ کی طرف بلاتے

وَ، حرف عطف (اور) جَعَلْنٰهُمْ (جَعَلْنَا۔هُمْ) جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا بنانا، ہم نے بنایا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ہم نے انہیں بنایا)

اَىِٕمَّةً (پیشوا، امام) واحد، اِمَامٌ، يَّدْعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب دَعَا يَدْعُوْ، مصدر دَعْوَةٌ وَّدُعَآءٌ، بلانا، پکارنا (وہ بلاتے) اِلَى النَّارِ (اِلٰى۔اَلنَّارِ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، اَلنَّارِ، مجرور، آگ، دوزخ، (دوزخ کی طرف)

وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ لَا يُنْصَرُوْنَ ۝	اور قیامت کے دن وہ مدد نہیں کئے جائیں گے

وَ، حرف عطف (اور) يَوْمَ الْقِيٰمَةِ (يَوْمَ۔اَلْقِيٰمَةِ) يَوْمَ، مضاف، دن، اَلْقِيٰمَةِ، مضاف الیہ، قیامت کے (قیامت کے دن) لَا يُنْصَرُوْنَ، فعل مضارع منفی مجہول جمع مذکر غائب نَصَرَ يَنْصُرُ، مصدر نَصْرًا، مدد کرنا (وہ مدد نہیں کئے جائیں گے)

وَ اَتۡبَعۡنٰهُمۡ فِیۡ هٰذِهِ الدُّنۡیَا لَعۡنَةً ۚ	اور ہم نے اس دنیا میں ان کے پیچھے لعنت لگا دی

وَ، حرف عطف (اور) اَتۡبَعۡنٰهُمۡ (اَتۡبَعۡنَا۔ هُمۡ) اَتۡبَعۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَتۡبَعَ یُتۡبِعُ، مصدر اِتۡبَاعًا، پیروی کرنا، پیچھے لگانا، ہم نے پیچھے لگا دی، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ہم نے ان کے پیچھے لگا دی) فِیۡ هٰذِهِ الدُّنۡیَا، فِیۡ، حرف جار، میں، هٰذِهِ، مجرور، اسم اشارہ واحد مؤنث قریب، اس، اَلدُّنۡیَا، مشار الیہ، دنیا (اس دنیا میں) لَعۡنَةً، اسم مصدر (لعنت، پھٹکار)

وَ یَوۡمَ الۡقِیٰمَةِ هُمۡ مِّنَ الۡمَقۡبُوۡحِیۡنَ ﴿۴۲﴾ ؏	اور قیامت کے دن وہ بد حال لوگوں میں سے ہوں گے

وَ، حرف عطف (اور) یَوۡمَ الۡقِیٰمَةِ، یَوۡمَ، مضاف، دن، اَلۡقِیٰمَةِ، مضاف الیہ، قیامت کے (قیامت کے دن) هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) مِّنَ الۡمَقۡبُوۡحِیۡنَ، مِنۡ، حرف جار، سے، اَلۡمَقۡبُوۡحِیۡنَ، مجرور، قَبَاحَةٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر، قبیح لوگ، بد حال لوگ (بد حال لوگوں میں سے)

وَ لَقَدۡ اٰتَیۡنَا مُوۡسَی الۡکِتٰبَ مِنۡۢ بَعۡدِ مَاۤ اَهۡلَکۡنَا الۡقُرُوۡنَ الۡاُوۡلٰی بَصَآئِرَ لِلنَّاسِ وَ هُدًی وَّ رَحۡمَةً لَّعَلَّهُمۡ یَتَذَکَّرُوۡنَ ﴿۴۳﴾	اور بلاشبہ یقیناً اس کے بعد کہ ہم نے پہلی قوموں کو ہلاک کر دیا، ہم نے موسٰی کو کتاب دی (جو) لوگوں کیلئے بصیرت اور ہدایت اور رحمت تھی تا کہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

وَ، حرف عطف (اور) لَقَدۡ (لَ۔ قَدۡ) لَ، لام تاکید، بلا شبہ، قَدۡ، کلمہ تحقیق، یقیناً (بلا شبہ یقیناً) اٰتَیۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اٰتٰی یُؤۡتِیۡ، مصدر اِیۡتَآءٌ، دینا (ہم نے دی) مُوۡسٰی (حضرت موسٰی) الۡکِتٰبَ (کتاب) مِنۡۢ بَعۡدِ مَاۤ، مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعۡدِ، مجرور، بعد، مَا، مصدریہ، کہ (اس کے بعد کہ) اَهۡلَکۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَهۡلَكَ یُهۡلِكُ، مصدر اِهۡلَاکًا، ہلاک کرنا (ہم نے ہلاک کر دیا) الۡقُرُوۡنَ، ایک زمانہ کے آدمی، امتوں، قوموں، واحد، اَلۡقَرۡنُ،

الۡاُوۡلٰی، اَلۡاَوَّلُ، کا مؤنث ہے (پہلی)

بَصَآئِرَ، بَصِیۡرَةٌ، کی جمع ہے، دل کی وہ روشنی جس سے اشیا کی حقیقت پر آگاہی ہو (بینائی، بصیرت)

لِلنَّاسِ (لِ۔ اَلنَّاسِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (لوگوں کیلئے)

وَ، حرف عطف (اور) هُدًى، اسم مصدر (ہدایت) وَّ، حرف عطف (اور) رَحْمَةً، مصدر (رحمت)

لَّعَلَّهُمْ (لَعَلَّ۔ هُمْ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (تاکہ وہ)

يَتَذَكَّرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب تَذَكَّرَ يَتَذَكَّرُ، مصدر تَذَكُّرٌ، نصیحت حاصل کرنا (وہ نصیحت حاصل کریں)

وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الْغَرْبِيِّ اِذْ قَضَيْنَآ اِلٰى مُوْسَى الْاَمْرَ وَمَا كُنْتَ مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ۙ﴿۴۴﴾	اور آپ (طور کی) مغربی جانب پر نہیں تھے جب ہم نے موسٰی کی طرف حکم (نبوت) بھیجا اور آپ (اس واقعے کے) مشاہدہ کرنے والوں میں سے نہیں تھے

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں) كُنْتَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (آپ تھے) بِجَانِبِ الْغَرْبِيِّ (بِ۔ جَانِبِ۔ اَلْغَرْبِيِّ) بِ، حرف جار، بمعنی، عَلٰى، پر، جَانِبِ، مجرور، مضاف، جانب، اَلْغَرْبِيِّ، مضاف الیہ، مغرب کی، مغربی (مغربی جانب پر)

اِذْ، اسم ظرف (جب) ماضی کے واقع سے پہلے آتا ہے،

قَضَيْنَآ، فعل ماضی جمع متکلم قَضٰى يَقْضِيْ، مصدر قَضَآءٌ، فیصلہ کرنا، بھیجنا (ہم نے بھیجا)

اِلٰى مُوْسَى، اِلٰى، حرف جار، کی طرف، مُوْسَى، مجرور، حضرت موسٰی (حضرت موسٰی کی طرف)

الْاَمْرَ، تمام اقوال و افعال کیلئے عام ہے، کام، معاملہ، حکم، یہاں مراد (نبوت یا توریت۔

وَمَا، وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

كُنْتَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (آپ تھے)

مِنَ الشّٰهِدِيْنَ، مِنْ، حرف جار، سے، اَلشّٰهِدِيْنَ، مجرور، شَهَادَةٌ وَّ شُهُوْدًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، مشاہدہ کرنے والے (مشاہدہ کرنے والوں میں سے)

وَلٰكِنَّآ اَنْشَاْنَا قُرُوْنًا فَتَطَاوَلَ عَلَيْهِمُ	اور لیکن ہم نے کئی قومیں پیدا کیں پھر ان پر عمر

الْعُمُرُ ۚ	(مدت) طویل ہو گئی

وَ، حرف عطف (اور) لٰكِنَّآ (لٰكِنْ۔نَا) لٰكِنْ، حرف استدراک، لیکن، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (لیکن ہم)
اَنْشَاْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَنْشَأَ يُنْشِئُ، مصدر اِنْشَآءٌ، پیدا کرنا (ہم نے پیدا کیں)
قُرُوْنًا، نسلیں، قومیں، امتیں، واحد، قَرْنٌ، فَتَطَاوَلَ (فَ۔تَطَاوَلَ) فَ، حرف عطف، پھر، تَطَاوَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَطَاوَلَ يَتَطَاوَلُ، مصدر تَطَاوُلٌ، دراز اور طول کو ظاہر کرنا جب عمر کیلئے ہو گا تو درازی عمر کے معنی ہوں گے، دراز ہونا، لمبا ہونا، طویل ہونا (وہ طویل ہو گئی)
عَلَيْهِمُ (عَلٰى، هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)
الْعُمُرُ، زندگی سے بدن کے آباد رہنے کا نام ہے عمر۔

وَمَا كُنْتَ ثَاوِيًا فِيْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ تَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۙ وَلٰكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ۝٤٥	اور آپ اہل مدین میں رہنے والے نہیں تھے کہ آپ ہماری آیات ان پر تلاوت کرتے اور لیکن ہم ہی (رسول بنا کر) بھیجنے والے ہیں

وَمَا، وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)
كُنْتَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (آپ تھے)
ثَاوِيًا، ثَوَاءٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (مقیم، باشندہ، رہنے والا)
فِيْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ، فِيْ، حرف جار، میں، اَهْلِ، مجرور، مضاف، والے، اہل، مَدْيَنَ، مضاف الیہ، مدین (اہل مدین میں) تَتْلُوْا، فعل مضارع واحد مذکر حاضر تَلَا يَتْلُوْا، مصدر تِلَاوَةٌ، پڑھنا، تلاوت کرنا (آپ تلاوت کرتے) عَلَيْهِمْ (عَلٰى۔هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)
اٰيٰتِنَا (اٰيٰتِ۔نَا) اٰيٰتِ، مضاف، آیات، واحد، اٰيَةٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری آیات)
وَ، حرف عطف (اور) لٰكِنَّا (لٰكِنْ۔نَا) لٰكِنْ، حرف استدراک، لیکن، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (لیکن ہم)
كُنَّا، فعل ناقص ماضی جمع متکلم كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (ہم ہیں)

مُرْسِلِیْنَ، اِرْسَالًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (بھیجنے والے)

وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الطُّوْرِ اِذْ نَادَيْنَا وَلٰكِنْ رَّحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۶﴾	اور آپ طور کے کنارے پر نہیں تھے جب ہم نے (موسٰی کو) آواز دی اور لیکن (تمام احوال سے آگاہ کرنا) آپ کے رب کی طرف سے رحمت ہے تا کہ آپ لوگوں کو ڈرائیں ان کے پاس آپ سے پہلے کوئی ڈرانے والا نہیں آیا تا کہ وہ نصیحت حاصل کریں

وَمَا كُنْتَ، وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں، كُنْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، آپ تھے (اور آپ نہیں تھے)

بِجَانِبِ الطُّوْرِ (بِ۔ جَانِبِ۔ اَلطُّوْرِ) بِ، حرف جار بمعنی عَلٰی، پر، جَانِبِ، مجرور، مضاف، کنارہ، طرف، اَلطُّوْرِ، مضاف الیہ، پہاڑ کے، طور کے (طور کے کنارے پر) اِذْ، اسم ظرف (جب)

نَادَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم نَادٰى يُنَادِيْ، مصدر نِدَآءٌ، آواز دینا، بلانا (ہم نے آواز دی تھی) وَ، حرف عطف (اور) لٰكِنْ، حرف استدراک (لیکن) رَّحْمَةً، مصدر (رحمت)

مِّنْ رَّبِّكَ (مِنْ۔ رَبِّ۔ كَ) مِنْ، حرف جار بمعنی اِلٰی، کی طرف سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے رب کی طرف سے)

لِتُنْذِرَ (لِ۔ تُنْذِرَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تا کہ، تُنْذِرَ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر اَنْذَرَ يُنْذِرُ، مصدر اِنْذَارٌ، ڈرانا، آپ ڈرائیں (تا کہ آپ ڈرائیں) قَوْمًا (قوم، لوگوں) مَّآ، نافیہ (نہیں)

اَتٰىهُمْ (اَتٰى۔ هُمْ) اَتٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، وہ آیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (وہ ان کے پاس آیا) مِّنْ نَّذِيْرٍ، مِنْ، حرف جار، برائے عموم، نَذِيْرٍ، مجرور، نَذْرٌ، سے بمعنی اسم فاعل صفت مشبہ (کوئی ڈرانے والا)

مِّنۡ قَبۡلِكَ (مِنۡ ۔ قَبۡلِ ۔ كَ) مِنۡ، حرف جار، سے، قَبۡلِ، مجرور، مضاف، پہلے، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ سے پہلے)

لَعَلَّهُمۡ (لَعَلَّ ۔ هُمۡ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (تاکہ وہ)

يَتَذَكَّرُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب تَذَكَّرَ يَتَذَكَّرُ، مصدر تَذَكُّرٌ، نصیحت حاصل کرنا (وہ نصیحت حاصل کریں)

وَ لَوۡلَاۤ اَنۡ تُصِيۡبَهُمۡ مُّصِيۡبَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتۡ اَيۡدِيۡهِمۡ فَيَقُوۡلُوۡا رَبَّنَا لَوۡلَاۤ اَرۡسَلۡتَ اِلَيۡنَا رَسُوۡلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ وَ نَكُوۡنَ مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ۝۴۷	اور اگر نہ (یہ بات ہوتی) کہ کوئی مصیبت انہیں اس وجہ سے پہنچے گی جو ان کے ہاتھوں نے آگے بھیجا تو وہ کہیں گے اے ہمارے رب! تو نے ہماری طرف کوئی رسول کیوں نہیں بھیجا کہ ہم تیری آیات کی پیروی کرتے اور ہم ایمان لانے والوں میں سے ہو جاتے

وَ، حرف عطف (اور) لَوۡلَاۤ، امتناعیہ، لَوۡ، حرف شرط، اگر، لَا، نافیہ، نہ (اگر نہ) اَنۡ، مصدریہ ناصبہ (کہ)

تُصِيۡبَهُمۡ (تُصِيۡبَ ۔ هُمۡ) تُصِيۡبَ، فعل مضارع منصوب واحد مؤنث غائب اَصَابَ يُصِيۡبُ، مصدر اِصَابَةٌ، پہنچنا، وہ پہنچے گی، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (وہ انہیں پہنچے گی) مُّصِيۡبَةٌ (کوئی مصیبت)

بِمَا (بِ ۔ مَا) بِ، حرف جار سببیہ، وجہ سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس وجہ سے جو)

قَدَّمَتۡ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب قَدَّمَ يُقَدِّمُ، مصدر تَقۡدِيۡمًا، آگے بھیجنا (آگے بھیجا)

اَيۡدِيۡهِمۡ (اَيۡدِىۡ ۔ هِمۡ) اَيۡدِىۡ، مضاف، ہاتھوں، واحد، يَدٌ، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے ہاتھوں نے) فَيَقُوۡلُوۡا (فَ ۔ يَقُوۡلُوۡا) فَ، حرف عطف، تو، يَقُوۡلُوۡا، اصل میں "يَقُوۡلُوۡنَ" تھا، اَنۡ، مصدریہ کی وجہ سے نون اعرابی یعنی نون جمع کا گر گیا، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا، وہ کہیں گے (تو وہ کہیں گے)

رَبَّنَا، اصل میں، يَا رَبَّنَا، تھا (يَا ۔ رَبَّ ۔ نَا) يَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبَّنَا، منادیٰ، رَبَّ، مضاف،

رب، پروردگار، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (اے ہمارے رب)
لَوْ لَآ تحضیض کیلئے، فعل پر سختی کے ساتھ ابھارنا (کیوں نہیں)
اَرْسَلْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر اَرْسَلَ يُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالًا، بھیجنا (تو نے بھیجا)
اِلَيْنَا (اِلٰی۔ نَا) اِلٰی، حرف جار، طرف، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری طرف)
رَسُوْلًا (کوئی رسول) فَنَتَّبِعَ (فَ۔ نَتَّبِعَ) فَ، سببیہ (تعلیل) کہ، نَتَّبِعَ، فعل مضارع جمع متکلم اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا، ہم پیروی کرتے (کہ ہم پیروی کرتے)
اٰيٰتِكَ (اٰيٰتِ۔ كَ) اٰيٰتِ، مضاف، آیات، واحد، اٰيَةٌ، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیری (تیری آیات کی) وَ، حرف عطف (اور) نَكُوْنَ، فعل ناقص مضارع جمع متکلم كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (ہم ہو جاتے) مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ، مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمُؤْمِنِيْنَ، مجرور، اِيْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ایمان لانے والے (ایمان لانے والوں میں سے)

فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْا لَوْ لَآ اُوْتِيَ مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى ؕ	پھر جب ان کے پاس ہماری طرف سے حق آ گیا انہوں نے کہا (یہ رسول) اس کی مثل (معجزات) کیوں نہیں دیئے گئے جو حضرت موسٰی کو دیئے گئے تھے

فَلَمَّا (فَ۔ لَمَّا) فَ، حرف عطف، پھر، لَمَّا، اسم ظرف بمعنی، حِيْنَ، جب (پھر جب)
جَآءَهُمُ، جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا، وہ آ گیا، هُمُ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (وہ ان کے پاس آ گیا) اَلْحَقُّ (حق، سچ)
مِنْ عِنْدِنَا (مِنْ۔ عِنْدِ۔ نَا) مِنْ، حرف جار، سے، عِنْدِ، مجرور، مضاف، پاس، طرف، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری طرف سے) قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، (انہوں نے کہا) لَوْ لَآ، زجر و توبیخ کیلئے (کیوں نہیں)
اُوْتِيَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا (دیا گیا)

مِثْلَ ((اس کی) مثل) مَآ، اسم موصول (جو)

اُوْتِیَ مُوْسٰی (اُوْتِیَ۔ مُوْسٰی) اُوْتِیَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا، دیا گیا، مُوْسٰی، حضرت موسٰی (حضرت موسٰی کو دیئے گئے تھے)

اَوَ لَمۡ یَکۡفُرُوۡا بِمَاۤ اُوۡتِیَ مُوۡسٰی مِنۡ قَبۡلُ ۚ	اور کیا انہوں نے اس سے پہلے ان (معجزات) کا انکار نہیں کیا جو حضرت موسٰی کو دیئے گئے تھے

اَوَ لَمْ یَکْفُرُوْا (اَ۔ وَ۔ لَمْ یَکْفُرُوْا) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، وَ، حرف عطف، اور، لَمْ یَکْفُرُوْا، اصل میں، یَکْفُرُوْنَ تھا، لَمْ، کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر غائب کَفَرَ یَکْفُرُ، مصدر کُفْرًا، کفر کرنا، انکار کرنا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ، انہوں نے انکار نہیں کیا (اور کیا انہوں نے انکار نہیں کیا) بِمَآ (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، کا، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (ان کا جو)

اُوْتِیَ مُوْسٰی، اُوْتِیَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا، دیا گیا، مُوْسٰی، حضرت موسٰی (حضرت موسٰی کو دیئے گئے تھے)

مِنْ قَبْلُ، مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلُ، مجرور، پہلے (اس سے پہلے)

قَالُوۡا سِحۡرٰنِ تَظٰهَرَا ۟ۙ	انہوں نے کہا دونوں (قرآن اور تورات) جادو ہیں وہ ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (انہوں نے کہا)

سِحْرٰنِ، سِحْرٌ، کا تثنیہ (دونوں جادو، مراد جادو کا علم رکھنے والے، مجسم جادو)

تَظَاهَرَا، فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب تَظَاهَرَ یَتَظَاهَرُ، مصدر تَظَاهُرٌ، ایک دوسرے کی مدد کرنا (وہ دونوں ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں)

وَ قَالُوۡۤا اِنَّا بِکُلٍّ کٰفِرُوۡنَ ﴿۴۸﴾	اور انہوں نے کہا بے شک ہم ہر ایک کا انکار کرنے والے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) قَالُوْٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (انہوں نے کہا)

اِنَّا (اِنَّ۔ نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

بِكُلٍّ (بِ۔ كُلٍّ) بِ، حرف جار، کا، كُلٍّ، مجرور، ہر ایک (ہر ایک کا)

كٰفِرُوْنَ، كُفْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (کفر کرنے والے، انکار کرنے والے)

قُلْ فَاْتُوْا بِكِتٰبٍ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ هُوَ اَهْدٰى مِنْهُمَآ اَتَّبِعْهُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴۹﴾	آپ کہہ دیجئے تو تم اللہ کی طرف سے کوئی کتاب لے آؤ، وہ ان دونوں سے زیادہ ہدایت والی ہو کہ میں اس کی پیروی کروں اگر تم سچے ہو

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

فَاْتُوْا (فَ۔ اِئْتُوْا) فَ، حرف عطف، تو، اِئْتُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، صلہ میں لفظ باسے شروع ہو رہا ہے، اس لیے ترجمہ، لانا، تم لاؤ (تو تم لاؤ)

بِكِتٰبٍ (بِ۔ كِتٰبٍ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، كِتٰبٍ، مجرور (کوئی کتاب)

مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ (مِنْ۔ عِنْدِ۔ اَللّٰهِ)، مِنْ، حرف جار، سے، عِنْدِ، مجرور، مضاف، پاس، طرف، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی طرف سے) هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہ)

اَهْدٰى، هِدَايَةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ ہدایت والی)

مِنْهُمَآ (مِنْ۔ هُمَا) مِنْ، حرف جار، سے، هُمَا، مجرور، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، ان دونوں (ان دونوں سے)

اَتَّبِعْهُ (اَتَّبِعْ۔ هُ) اَتَّبِعْ، فعل مضارع واحد متکلم اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعًا، پیروی کرنا، میں پیروی کروں هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (میں اس کی پیروی کروں) اِنْ، شرطیہ (اگر)

كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ (تم ہو)

صٰدِقِيْنَ، صِدْقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (سچ بولنے والے، سچے) واحد، صَادِقٌ،

فَاِنْ لَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكَ فَاعْلَمْ اَنَّمَا يَتَّبِعُوْنَ اَهْوَآءَهُمْ ؕ	پھر اگر وہ آپ کی (بات) قبول نہ کریں تو آپ جان لیں کہ وہ صرف اپنی خواہشات کی پیروی کرتے ہیں

فَاِنْ (فَ۔اِنْ) فَ، حرف عطف، پھر، اِنْ، شرطیہ، اگر (پھر اگر)

لَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا، اصل میں لَمْ يَسْتَجِيْبُوْنَ، تھا، لَمْ، کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر غائب اِسْتَجَابَ يَسْتَجِيْبُ، مصدر اِسْتِجَابَةٌ، قبول کرنا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ قبول نہ کریں) لَكَ (لَ۔كَ) لَ، حرف جار، کی، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ کی (بات)) فَاعْلَمْ (فَ۔اِعْلَمْ) فَ، حرف عطف، تو، اِعْلَمْ، فعل امر واحد مذکر حاضر عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا، آپ جان لیں (تو آپ جان لیں)

اَنَّمَا۔اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اور، مَا، حصر کیلئے ہے (کہ بے شک، صرف)

يَتَّبِعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا (وہ پیروی کرتے ہیں)

اَهْوَآءَهُمْ (اَهْوَآءَ۔هُمْ) اَهْوَآءَ، مضاف، خواہشات، واحد، هَوٰى، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی خواہشات کی)

وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوٰىهُ بِغَيْرِ هُدًى مِّنَ اللّٰهِ ؕ	اور اس سے زیادہ گمراہ کون ہے جو اللہ کی طرف سے ہدایت کے بغیر اپنی خواہش کی پیروی کرے

وَ، حرف عطف (اور) مَنْ، استفہامیہ (کون)

اَضَلُّ، ضَلَالٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ گمراہ)

مِمَّنِ (مِنْ۔مَنْ) مِنْ، حرف جار، سے، مَنْ، مجرور، اسم موصول، جو (اس سے جو)

اِتَّبَعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعًا، پیروی کرنا (وہ پیروی کرے)

هَوٰىهُ (هَوٰى۔هُ) هَوٰى، مضاف، خواہش، جمع، اَهْوَآءٌ، هُ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی خواہش کی) بِغَيْرِ هُدًى (بِ۔غَيْرِ۔هُدًى) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، غَيْرِ، مجرور، مضاف،

بغیر، علاوہ، هُدًى، مضاف الیہ، مصدر، ہدایت کے (ہدایت کے بغیر)

مِّنَ اللّٰهِ، مِنْ، حرف جار، بمعنی اِلٰی، کی طرف سے، اَللّٰہِ، مجرور، اللہ (اللہ کی طرف سے)

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۵۰ ع	بے شک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا

ع ۸

اِنَّ اللّٰهَ، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰہَ، اللہ (بے شک اللہ)
لَا يَهْدِي، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب هَدٰی يَهْدِیْ، مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت دینا (وہ ہدایت نہیں دیتا) الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ، اَلْقَوْمَ، موصوف، قوم، لوگ، اَلظّٰلِمِيْنَ، صفت، ظُلْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والے، واحد، اَلظَّالِمُ (ظالم لوگوں کو)

وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۵۱ ط	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے پے در پے (اپنا) فرمان (قرآن) ان کو پہنچایا تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں

وَ، حرف عطف (اور) لَقَدْ (لَ۔قَدْ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، قَدْ، کلمہ تحقیق، یقیناً (بلاشبہ یقیناً)
وَصَّلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم وَصَّلَ يُوَصِّلُ، مصدر تَوْصِيْلٌ، پے در پے پہنچانا، لگاتار پہنچانا (ہم نے پے در پے پہنچایا) لَهُمْ (لَ۔هُمْ) لَ، حرف جار، کو، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کو)
الْقَوْلَ (بات، فرمان) لَعَلَّهُمْ (لَعَلَّ۔هُمْ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (تاکہ وہ) يَتَذَكَّرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب تَذَكَّرَ يَتَذَكَّرُ، مصدر تَذَكُّرٌ، نصیحت حاصل کرنا، (وہ نصیحت حاصل کریں)

اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِهٖ هُمْ بِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ۵۲	وہ لوگ جنہیں ہم نے اس سے پہلے کتاب دی وہ اس (قرآن) پر ایمان لاتے ہیں

النصف

اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہیں) اٰتَيْنٰهُمْ (اٰتَيْنَا۔هُمْ) اٰتَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اٰتٰی يُؤْتِیْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا، ہم نے دی، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ہم نے انہیں دی)
الْكِتٰبَ (کتاب) مِنْ قَبْلِهٖ (مِنْ۔قَبْلِ۔ہٖ) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، مضاف، قبل، پہلے، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس سے پہلے) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

بِهٖ (بِ۔ہٖ) بِ، حرف جار بمعنی، عَلٰی، پر، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر)

يُؤْمِنُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لاتے ہیں)

وَ اِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖٓ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّنَآ اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلِهٖ مُسْلِمِيْنَ ﴿۵۳﴾	اور جب ان پر (قرآن کی) تلاوت کی جاتی ہے وہ کہتے ہیں ہم اس پر ایمان لائے بے شک یہ ہمارے رب کی طرف سے حق ہے بے شک ہم اس سے پہلے ہی مسلمان تھے

وَ، حرف عطف (اور) اِذَا، اسم ظرف مستقبل متضمن بمعنی شرط (جب)

يُتْلٰى، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب تَلَا يَتْلُوْا، مصدر تِلَاوَةً، پڑھنا، تلاوت کرنا (تلاوت کی جاتی ہے) عَلَيْهِمْ (عَلٰى۔هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)

قَالُوْٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ کہتے ہیں)

اٰمَنَّا، فعل ماضی جمع متکلم اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (ہم ایمان لائے)

بِهٖٓ (بِ۔ہٖ) بِ، حرف جار، پر، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر)

اِنَّهٗ (اِنَّ۔هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ، یہ (بے شک یہ)

الْحَقُّ (حق، سچ) مِنْ رَّبِّنَآ (مِنْ۔رَبِّ۔نَا) مِنْ، حرف جار بمعنی، اِلٰی، کی طرف سے،

رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، پروردگار، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے رب کی طرف سے)

اِنَّا (اِنَّ۔نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

كُنَّا، فعل ناقص ماضی جمع متکلم كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (ہم تھے)

مِنْ قَبْلِهٖ (مِنْ۔قَبْلِ۔ہٖ) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، مضاف، قبل، پہلے، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس سے پہلے)

مُسْلِمِيْنَ، اِسْلَامٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، اسلام لانے والے، مسلمان، فرمانبردار، واحد، مَسْلِمٌ

اُولٰٓئِكَ يُؤْتَوْنَ اَجْرَهُمْ مَّرَّتَيْنِ	یہی لوگ ہیں کہ انہیں ان کا اجر دو مرتبہ دیا جائے گا اس کے

بِمَا صَبَرُوۡا وَ یَدۡرَءُوۡنَ بِالۡحَسَنَۃِ السَّیِّئَۃَ وَ مِمَّا رَزَقۡنٰہُمۡ یُنۡفِقُوۡنَ ﴿۵۴﴾	بدلے کہ انہوں نے صبر کیا اور وہ بھلائی کے ساتھ برائی کو دور کرتے ہیں اور جو ہم نے انہیں رزق دیا ہے وہ اس میں سے خرچ کرتے ہیں

اُولٰٓئِکَ، اسم اشارہ جمع بعید (یہی لوگ) یُؤۡتَوۡنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب اٰتٰی یُؤۡتِیۡ، مصدر اِیۡتَآءٌ، دینا (انہیں دیا جائے گا) اَجۡرَہُمۡ (اَجۡرَ۔ہُمۡ) اَجۡرَ، مضاف، اجر، بدلہ، صلہ، ہُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کا (ان کا اجر) مَّرَّتَیۡنِ، مَرَّۃٌ، کا تثنیہ (دو مرتبہ)

بِمَا (بِ۔مَا) بِ، حرف جار، کے بدلے، مَا، مجرور، مصدریہ، کہ (اس کے بدلے کہ)

صَبَرُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب صَبَرَ یَصۡبِرُ، مصدر صَبۡرًا، صبر کرنا (انہوں نے صبر کیا)

وَ، حرف عطف (اور) یَدۡرَءُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب دَرَاَ یَدۡرَاُ، مصدر دَرۡءٌ، دور کرنا، ہٹانا (وہ دور کرتے ہیں) بِالۡحَسَنَۃِ (بِ۔اَلۡحَسَنَۃِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلۡحَسَنَۃِ، مجرور، بھلائی، اچھائی، (بھلائی کے ساتھ) السَّیِّئَۃَ (برائی) وَ، حرف عطف (اور)

مِمَّا (مِنۡ، مَا) مِنۡ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس میں سے جو)

رَزَقۡنٰہُمۡ (رَزَقۡنَا۔ہُمۡ) رَزَقۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم رَزَقَ یَرۡزُقُ، مصدر رِزۡقًا، رزق دینا، ہم نے رزق دیا، ہُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ہم نے انہیں رزق دیا)

یُنۡفِقُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَنۡفَقَ یُنۡفِقُ، مصدر اِنۡفَاقٌ، خرچ کرنا (وہ خرچ کرتے ہیں)

وَ اِذَا سَمِعُوا اللَّغۡوَ اَعۡرَضُوۡا عَنۡہُ وَ قَالُوۡا لَنَاۤ اَعۡمَالُنَا وَ لَکُمۡ اَعۡمَالُکُمۡ ۫	اور جب وہ بیہودہ بات سنتے ہیں وہ اس سے منہ پھیر لیتے ہیں اور وہ کہتے ہیں ہمارے لئے ہمارے اعمال ہیں اور تمہارے لئے تمہارے اعمال ہیں

وَ، حرف عطف (اور) اِذَا، اسم ظرف مستقبل متضمن بمعنی شرط (جب)

سَمِعُوا، فعل ماضی جمع مذکر غائب سَمِعَ یَسۡمَعُ، مصدر سَمۡعًا، سننا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ سنتے ہیں)

اللَّغۡوَ (لغو بات، بیہودہ بات) اَعۡرَضُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَعۡرَضَ یُعۡرِضُ، مصدر اِعۡرَاضًا، اعراض کرنا، منہ پھیر لینا، نظر انداز کرنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ منہ پھیر لیتے ہیں)

عَنۡهُ (عَنۡ، هُ) عَنۡ، حرف جار، سے، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس سے)

وَ، حرف عطف (اور) قَالُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ کہتے ہیں) لَنَآ (لَ۔ نَا) لَ، حرف جار، لئے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے لئے)

اَعۡمَالُنَا (اَعۡمَالُ۔ نَا) اَعۡمَالُ، مضاف، اعمال، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے اعمال)

وَ، حرف عطف (اور) لَكُمۡ (لَ۔ كُمۡ) لَ، حرف جار، لئے، كُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے، (تمہارے لئے) اَعۡمَالُكُمۡ (اَعۡمَالُ۔ كُمۡ) اَعۡمَالُ، مضاف، اعمال، كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے اعمال)

سَلٰمٌ عَلَیۡكُمۡ	تم پر سلام ہے

سَلٰمٌ، مصدر ہے (سلامتی، سلام، امان)

عَلَیۡكُمۡ (عَلٰی۔ كُمۡ) عَلٰی، حرف جار، پر، كُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

لَا نَبۡتَغِی الۡجٰهِلِیۡنَ ﴿۵۵﴾	ہم جاہلوں کو نہیں چاہتے

لَا نَبۡتَغِیۡ، فعل مضارع منفی جمع متکلم اِبۡتَغٰی یَبۡتَغِیۡ، مصدر اِبۡتِغَآءٌ، چاہنا (ہم نہیں چاہتے)

الۡجٰهِلِیۡنَ، جَهۡلٌ وَّجَهَالَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، جہالت کرنے والے (جاہلوں کو)

اِنَّكَ لَا تَهۡدِیۡ مَنۡ اَحۡبَبۡتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ یَهۡدِیۡ مَنۡ یَّشَآءُ ۚ	بے شک آپ ہدایت نہیں دے سکتے جسے آپ چاہیں اور لیکن اللہ ہدایت دیتا ہے جسے وہ چاہتا ہے

اِنَّكَ (اِنَّ، كَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (بے شک آپ)

لَا تَهۡدِیۡ، فعل مضارع منفی واحد مذکر حاضر هَدٰی یَهۡدِیۡ، مصدر هِدَایَةٌ، ہدایت دینا (آپ ہدایت نہیں دے سکتے) مَنۡ، اسم موصول (جسے) اَحۡبَبۡتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر اَحَبَّ یُحِبُّ، مصدر اِحۡبَابٌ،

محبت کرنا، چاہنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (آپ چاہیں) وَ، حرف عطف (اور)
لٰكِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (لیکن) اللّٰهَ (اللہ) يَهۡدِىۡ، فعل مضارع واحد مذکر غائب هَدٰى يَهۡدِىۡ، مصدر
هِدَايَةٌ، ہدایت دینا (وہ ہدایت دیتا ہے) مَنۡ، اسم موصول (جسے)
يَّشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيۡٓئَةٌ، چاہنا (وہ چاہتا ہے)

وَهُوَ اَعۡلَمُ بِالۡمُهۡتَدِيۡنَ ۝	اور وہ ہدایت پانے والوں کو زیادہ جاننے والا ہے

وَ، حرف عطف (اور) هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہ)
اَعۡلَمُ، عِلۡمًا، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ جاننے والا)
بِالۡمُهۡتَدِيۡنَ (بِ۔ اَلۡمُهۡتَدِيۡنَ) بِ، حرف جار، کو، اَلۡمُهۡتَدِيۡنَ، مجرور، اِهۡتِدَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ہدایت پانے والے، ہدایت یافتہ، واحد، اَلۡمُهۡتَدِىۡ (ہدایت پانے والوں کو)

وَقَالُوۡۤا اِنۡ نَّتَّبِعِ الۡهُدٰى مَعَكَ نُتَخَطَّفۡ مِنۡ اَرۡضِنَا ؕ	اور انہوں نے کہا اگر ہم آپ کے ساتھ (اس) ہدایت کی پیروی کریں (تو) ہم اپنی زمین سے اچک لئے جائیں گے

وَ، حرف عطف (اور) قَالُوۡۤا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (انہوں نے کہا)
اِنۡ، شرطیہ (اگر) نَّتَّبِعِ، فعل مضارع جمع متکلم اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا (ہم پیروی کریں)
الۡهُدٰى، مصدر (ہدایت)
مَعَكَ (مَعَ۔ كَ) مَعَ، مضاف، ساتھ، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے ساتھ)
نُتَخَطَّفۡ، فعل مضارع مجہول جمع متکلم تَخَطَّفَ يَتَخَطَّفُ، مصدر تَخَطُّفٌ، اچک لینا (ہم اچک لئے جائیں گے) مِنۡ اَرۡضِنَا (مِنۡ۔ اَرۡضِ۔ نَا) مِنۡ، حرف جار، سے، اَرۡضِ، مجرور، مضاف، زمین، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، اپنی (اپنی زمین سے)

اَوَلَمۡ نُمَكِّنۡ لَّهُمۡ حَرَمًا اٰمِنًا يُّجۡبٰۤى اِلَيۡهِ ثَمَرٰتُ كُلِّ شَىۡءٍ رِّزۡقًا مِّنۡ لَّدُنَّا	اور کیا ہم نے ان کو امن والے حرم میں جگہ نہیں دی؟ اس کی طرف ہر چیز (قسم) کے پھل لائے جاتے ہیں

وَلٰكِنَّ اَكۡثَرَهُمۡ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ۝	(یہ) رزق ہماری طرف سے ہے اور لیکن ان کے اکثر نہیں جانتے

اَوَ لَمۡ نُمَكِّنۡ (اَ۔ وَ۔ لَمۡ نُمَكِّنۡ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، وَ، حرف عطف، اور، لَمۡ نُمَكِّنۡ، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع متکلم مَكَّنَ يُمَكِّنُ، مصدر تَمۡكِيۡنٌ، اقتدار دینا، جگہ دینا، ہم نے جگہ نہیں دی (اور کیا ہم نے جگہ نہیں دی) لَّهُمۡ (لَ۔ هُمۡ) لَ، حرف جار، کو، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کو)

حَرَمًا اٰمِنًا، حَرَمًا، موصوف، ادب کا مقام، مکہ معظّمہ کا وہ مخصوص حصہ جس میں بعض چیزوں کو حرام کر دیا گیا ہے، حرم، اٰمِنًا، صفت، اَمۡنٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، پر امن، امن والا (امن والا حرم)

يُّجۡبٰٓى، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب جَبَا يَجۡبُوۡ (يَجۡبِىۡ) مصدر جِبۡوَةٌ، اکٹھا کرنا، لانا (وہ لایا جاتا ہے) اِلَيۡهِ (اِلٰى۔ هِ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کی طرف)

ثَمَرٰتُ (پھل) واحد، ثَمَرٌ، كُلِّ شَىۡءٍ، كُلِّ، مضاف، ہر، شَىۡءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز)

رِّزۡقًا، مصدر (رزق) مِّنۡ لَّدُنَّا (مِنۡ۔ لَدُنۡ۔ نَا) مِنۡ، حرف جار، سے، لَدُنۡ، مجرور، مضاف، ظرف مکان، پاس، طرف، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری طرف سے)

وَ، حرف عطف (اور) لٰكِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (لیکن)

اَكۡثَرَهُمۡ (اَكۡثَرَ۔ هُمۡ) اَكۡثَرَ، مضاف، كَثۡرَةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، بہت زیادہ، اکثر، بکثرت، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے اکثر)

لَا يَعۡلَمُوۡنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب عَلِمَ، يَعۡلَمُ مصدر عِلۡمًا جاننا (وہ نہیں جانتے)

وَكَمۡ اَهۡلَكۡنَا مِنۡ قَرۡيَةٍۢ بَطِرَتۡ مَعِيۡشَتَهَا ۚ	اور ہم نے کتنی ہی بستیاں ہلاک کر دیں جو اپنی معیشت پر اترا گئی تھیں

وَ، حرف عطف (اور) كَمۡ، استفہامیہ (کتنی)

اَهۡلَكۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَهۡلَكَ يُهۡلِكُ، مصدر اِهۡلَاكٌ، ہلاک کرنا (ہم نے ہلاک کر دیں)

مِنْ قَرْيَةٍۭ، مِن، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، قَرْيَةٍ، مجرور (بستی) جمع، قُرٰی،

بَطِرَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب بَطِرَ يَبْطَرُ، مصدر بَطَرًا، خوش بختی پر اترانا (وہ اترا گئی تھی)

مَعِيْشَتَهَا (مَعِيْشَةَ۔ هَا) مَعِيْشَةَ، مضاف، معیشت، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اپنی،

ضمیر کا مرجع، قَرْيَةٍ، ہے (اپنی معیشت)

فَتِلْكَ مَسٰكِنُهُمْ لَمْ تُسْكَنْ مِّنْۢ بَعْدِهِمْ اِلَّا قَلِيْلًا ؕ	تو یہ ان کے (تباہ شدہ) مکانات ہیں (جو) ان کے بعد آباد نہیں کیئے گئے ہیں مگر بہت کم

فَتِلْكَ (فَ۔ تِلْكَ) فَ، حرف عطف، تو، تِلْكَ، اسم اشارہ واحد مؤنث بعید، وہ، ضرورتاً ترجمہ "یہ" کیا جاتا

ہے (تو یہ) مَسٰكِنُهُمْ (مَسٰكِنُ۔ هُمْ) مَسٰكِنُ، مضاف، مکانات، گھروں، واحد، مَسْكَنٌ،

هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے مکانات)

لَمْ تُسْكَنْ، فعل مضارع مجہول منفی جحد بلم واحد مؤنث غائب سَكَنَ يَسْكُنُ، مصدر سَكَنًا وَّ سُكُوْنًا،

آباد ہونا، سکونت اختیار کرنا (وہ آباد نہیں کیا گیا)

مِّنْۢ بَعْدِهِمْ (مِنْ۔ بَعْدِ۔ هِمْ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور، مضاف، بعد،

هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے بعد)

اِلَّا، حرف استثنا (مگر) قَلِيْلًا، قِلَّةٌ، سے صفت مشبہ (بہت تھوڑا، بہت کم)

وَ كُنَّا نَحْنُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿۵۸﴾	اور ہم ہی وارث بننے والے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) كُنَّا، فعل ناقص ماضی جمع متکلم كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (ہم ہیں)

نَحْنُ، ضمیر جمع متکلم (ہم) الْوٰرِثِيْنَ، وِرَاثَةٌ، سے اسم فاعل جمع مذکر، جو کسی کے مرنے کے بعد اس کی

جائداد کے وارث ہوں، ورث بننے والے، واحد، اَلْوَارِثُ،

وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى حَتّٰى يَبْعَثَ فِيْٓ اُمِّهَا رَسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْهِمْ	اور آپ کا رب بستیوں کو ہلاک کرنے والا نہیں ہے یہاں تک کہ وہ ان کے مرکز میں کوئی رسول بھیجے وہ

اٰيٰتِنَا ۚ	ان پر ہماری آیات تلاوت کرے

وَ مَا، وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے)

رَبُّكَ (رَبُّ۔كَ) رَبُّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا (آپ کا رب)

مُهْلِكَ، اِهْلَاكٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (ہلاک کرنے والا)

الْقُرٰى (بستیوں کو) واحد، قَرْيَةٌ، حَتّٰى، حرف غایت (یہاں تک کہ)

يَبْعَثَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب بَعَثَ يَبْعَثُ، مصدر بَعْثًا، بھیجنا (وہ بھیجے)

فِيْٓ اُمِّهَا (فِيْ۔ اُمِّ۔ هَا) فِيْ، حرف جار، میں، اُمِّ، مجرور، مضاف، ماں، اصل یعنی مرکز، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع، اَلْقُرٰى، ہے (ان کے مرکز میں) رَسُوْلًا (کوئی رسول)

يَتْلُوْا، فعل مضارع واحد مذکر غائب تَلَا يَتْلُوْا، مصدر تِلَاوَةٌ، تلاوت کرنا (وہ تلاوت کرے)

عَلَيْهِمْ (عَلٰى۔ هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)

اٰيٰتِنَا (اٰيٰتِ۔ نَا) اٰيٰتِ، مضاف، آیات، واحد، اٰيَةٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری آیات)

وَمَا كُنَّا مُهْلِكِي الْقُرٰٓى اِلَّا وَ اَهْلُهَا ظٰلِمُوْنَ ﴿۵۹﴾	اور ہم بستیوں کو ہلاک کرنے والے نہیں ہیں مگر اس حال میں کہ ان کے باشندے ظلم کرنے والے ہوں

وَ مَا، وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

كُنَّا، فعل ناقص ماضی جمع متکلم كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (ہم ہیں)

مُهْلِكِي الْقُرٰٓى (مُهْلِكِيْ۔ اَلْقُرٰٓى) مُهْلِكِيْ، مضاف، اصل میں، مُهْلِكِيْنَ، تھا، اضافت کی وجہ سے جمع کا نون گر گیا، اِهْلَاكٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ہلاک کرنے والے) واحد، مُهْلِكٌ،

اَلْقُرٰٓى، مضاف الیہ، بستیوں، واحد، قَرْيَةٍ (بستیوں کے ہلاک کرنے والے)

اِلَّا، حرف استثنا (مگر) وَ، حالیہ (اس حال میں کہ)

اَهْلُهَا (اَهْلُ۔ هَا) اَهْلُ، مضاف، والا، والے، وہ سب لوگ، اَهْلُ، کہلاتے ہیں جن کو مذہب یا نسب، کسی قسم کا رشتہ یا تعلق ایک گھر یا ایک شہر میں رہنا بسنا یا کسی خاص صفت سے منسلک کر دے، باشندے، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کی، ضمیر کا مرجع، اَلْقُرٰى، ہے (ان کے باشندے)

ظٰلِمُوْنَ، ظُلْمًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ظلم کرنے والے) واحد، ظَالِمٌ

وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَیْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَزِيْنَتُهَا ۚ	اور جو کچھ بھی تمہیں دیا گیا تو وہ دنیا کی زندگی کا سامان ہے اور اس کی زینت ہے

وَ، حرف عطف (اور) مَآ، اسم شرط موصولہ (جو)

اُوْتِيْتُمْ، فعل ماضی مجہول جمع مذکر حاضر اٰتٰی يُؤْتِیْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا (تمہیں دیا گیا)

مِّنْ شَیْءٍ (مِنْ۔ شَیْءٍ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، شَیْءٍ، مجرور (کوئی چیز، کچھ بھی)

فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا (فَ۔ مَتَاعُ۔ اَلْحَيٰوةِ۔ اَلدُّنْيَا) فَ، حرف عطف، تو، مَتَاعُ، مضاف، اسم مفرد، جمع، اَمْتِعَةٌ، معین وقت تک فائدہ اٹھانا، فائدہ، نفع، سامان جو کام میں آتا ہے، اَلْحَيٰوةِ، مضاف الیہ، موصوف زندگی کا، اَلدُّنْيَا، صفت، دنیا (تو (وہ) دنیا کی زندگی کا سامان) وَ، حرف عطف (اور)

زِيْنَتُهَا (زِيْنَةُ۔ هَا) زِيْنَةُ، مضاف، زینت، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کی (اس کی زینت)

وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّ اَبْقٰى ؕ	اور جو اللہ کے پاس ہے وہ بہت بہتر اور زیادہ باقی رہنے والا ہے

وَ، حرف عطف (اور) مَا، اسم موصول (جو)

عِنْدَ اللّٰهِ (عِنْدَ۔ اَللّٰهِ) عِنْدَ، مضاف، پاس، نزدیک، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے پاس)

خَيْرٌ (بہت بہتر) وَّ، حرف عطف (اور) اَبْقٰى، بَقَآءٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ باقی رہنے والا)

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۠ ۶۰	تو کیا تم نہیں سمجھتے؟

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ (اَ۔ فَ۔ لَا تَعْقِلُوْنَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، تو،

لَاتَعْقِلُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر عَقَلَ یَعْقِلُ، مصدر عَقْلًا، سمجھنا، عقل رکھنا (تم نہیں سمجھتے)

اَفَمَنْ وَّعَدْنٰهُ وَعْدًا حَسَنًا فَهُوَ لَاقِيْهِ كَمَنْ مَّتَّعْنٰهُ مَتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ۞	تو کیا (وہ شخص) جسے ہم نے (آخرت کا) وعدہ دیا ہو اچھا وعدہ پس وہ اسے پانے والا ہے اس شخص کی طرح ہے جسے ہم نے فائدہ دیا دنیا کی زندگی کا فائدہ پھر وہ قیامت کے دن (عذاب کیلئے) حاضر کئے جانے والوں میں سے ہے

اَفَمَنْ (اَ۔ فَ۔ مَنْ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، تو، مَنْ، اسم موصول، شرطیہ، جسے (تو کیا جسے) وَّعَدْنٰهُ (وَعَدْنَا۔ هُ) وَعَدْنَا، فعل ماضی جمع متکلم وَعَدَ یَعِدُ، مصدر وَعْدًا، وعدہ دینا، ہم نے وعدہ دیا ہو، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (ہم نے اسے وعدہ دیا ہو)

وَعْدًا حَسَنًا، وَعْدًا، موصوف، مصدر، وعدہ، حَسَنًا، صفت، حُسْنٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ، اچھا، عمدہ، بھلا (اچھا وعدہ) فَهُوَ (فَ۔ هُوَ) فَ، حرف عطف، پس، هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (پس وہ) لَاقِيْهِ (لَاقِیْ۔ هِ) لَاقِیْ، مضاف، لِقَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، ملاقات کرنے والا، پانے والا، ملنے والا، هِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (پانے والا اسے)

كَمَنْ (كَ۔ مَنْ) كَ، حرف جار تشبیہ، مانند، کی طرح، مَنْ، اسم موصول، جسے (اس کی طرح جسے)

مَّتَّعْنٰهُ (مَتَّعْنَا۔ هُ) مَتَّعْنَا، فعل ماضی جمع متکلم مَتَّعَ یُمَتِّعُ، مصدر تَمْتِیْعٌ، فائدہ دینا، زندگی کو آرام دہ بنانا، ہم نے فائدہ دیا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (ہم نے اسے فائدہ دیا)

مَتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا، مَتَاعَ، مضاف، اسم مفرد، جمع، اَمْتِعَةٌ، معین وقت تک فائدہ اٹھانا، فائدہ، نفع، سامان جو زندگی میں کام آتا ہے، اَلْحَيٰوةِ، مضاف الیہ، موصوف، زندگی کا، اَلدُّنْيَا، صفت، دنیا (دنیا کی زندگی کا فائدہ) ثُمَّ، حرف عطف (پھر) هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہ)

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ (يَوْمَ۔ اَلْقِيٰمَةِ) يَوْمَ، مضاف، دن، اَلْقِيٰمَةِ، مضاف الیہ، قیامت کے (قیامت کے دن)

مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ (مِنْ ـ اَلْمُحْضَرِيْنَ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمُحْضَرِيْنَ، مجرور، اِحْضَارٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر، حاضر کئے جانے والے، واحد، مُحْضَرٌ (حاضر کئے جانے والوں میں سے)

وَ يَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ۝	اور جس دن وہ (اللہ) انہیں آواز دے گا تو وہ فرمائے گا کہاں ہیں میرے شریک جن کا تم دعوٰی کرتے تھے

وَ، حرف عطف (اور) يَوْمَ (جس (دن)) يُنَادِيْهِمْ (يُنَادِيْ ـ هِمْ) يُنَادِيْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب نَادٰى يُنَادِيْ، مصدر، مُنَادَاةٌ، پکارنا، آواز دینا، وہ آواز دے گا، هِمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں، (وہ انہیں آواز دے گا) فَيَقُوْلُ (فَ ـ يَقُوْلُ) فَ، حرف عطف، تو، يَقُوْلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، فرمانا، وہ فرمائے گا (تو وہ فرمائے گا)

اَيْنَ، اسم استفہام، ظرف مکان (کہاں (ہیں))

شُرَكَآءِيَ (شُرَكَآءِ ـ يَ) شُرَكَآءِ، مضاف، شریکوں، واحد، شَرِيْكٌ، يَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے شریک) الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (جن کا)

كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم تھے)

تَزْعُمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر زَعَمَ يَزْعَمُ، مصدر زَعْمًا، دعوٰی کرنا، گمان کرنا، تخمینہ لگانا (تم دعوٰی کرتے)

قَالَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَغْوَيْنَا ۚ	وہ لوگ کہیں گے جن پر (عذاب کی) بات ثابت ہو چکی اے ہمارے رب! یہ ہیں وہ لوگ جنہیں ہم نے گمراہ کیا تھا

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ کہے گا)

الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جن پر)

حَقَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب حَقَّ يَحِقُّ، مصدر حَقًّا، ثابت ہونا، درست ہونا، مستحق ہونا (ثابت ہو چکی) عَلَيْهِمْ (عَلٰى ـ هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)

الْقَوْلُ، مصدر (بات، فرمان) رَبَّنَا، اصل میں، یَا رَبَّنَا، تھا (یَا۔ رَبَّ۔ نَا) یَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے،

رَبَّنَا، منادٰی، رَبَّ، مضاف، رب، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (اے ہمارے رب)

هٰٓؤُلَآءِ، اسم اشارہ جمع مذکر قریب (یہ) الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہیں)

اَغْوَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَغْوٰى يُغْوِىْ، مصدر اِغْوَآءٌ، بھٹکانا، گمراہ کرنا (ہم نے گمراہ کیا تھا)

اَغْوَيْنٰهُمْ كَمَا غَوَيْنَا ۚ	ہم نے انہیں گمراہ کیا جس طرح ہم (خود) گمراہ ہوئے

اَغْوَيْنٰهُمْ (اَغْوَيْنَا۔ هُمْ) اَغْوَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَغْوٰى يُغْوِىْ، مصدر اِغْوَآءٌ، بھٹکانا، گمراہ کرنا، ہم نے گمراہ کیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ہم نے انہیں گمراہ کیا)

كَمَا (كَ۔ مَا) كَ، حرف جار، تشبیہ کیلئے، طرح، مانند، مَا، اسم موصول، جس (جس طرح)

غَوَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم غَوٰى يَغْوِىْ، مصدر غَوَايَةٌ، غلطی کرنا، سیدھے راستے سے بھٹک جانا، گمراہ ہونا (ہم (خود) گمراہ ہوئے)

تَبَرَّاْنَآ اِلَيْكَ ۡ	ہم تیرے سامنے بیزاری کا اظہار کرتے ہیں

تَبَرَّاْنَآ، فعل ماضی جمع متکلم تَبَرَّءَ يَتَبَرَّءُ، مصدر تَبَرُّءٌ، بیزار ہونا، بیزاری کا اظہار کرنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (ہم بیزاری کا اظہار کرتے ہیں) اِلَيْكَ (اِلٰى۔ كَ) اِلٰى، حرف جار، سامنے، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے (تیرے سامنے)

مَا كَانُوْٓا اِيَّانَا يَعْبُدُوْنَ ۝٦٣	وہ ہماری ہی عبادت نہیں کرتے تھے

مَا، نافیہ (نہیں) كَانُوْٓا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

اِيَّانَا، جمع متکلم کی ضمیر منصوب منفصل، ہم ہی کی (ہماری ہی)

يَعْبُدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَبَدَ يَعْبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا (وہ عبادت کرتے)

وَقِيْلَ ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا	اور کہا جائے گا تم اپنے (خود ساختہ) شریکوں کو پکارو، پھر وہ انہیں پکاریں گے تو وہ ان کو جواب نہیں دیں گے اور وہ عذاب

لَهُمْ وَ رَاَوُا الْعَذَابَ ۚ	کو دیکھ لیں گے

وَ، حرف عطف (اور) قِيْلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (کہا جائے گا) اُدْعُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر دَعَا يَدْعُوْ، مصدر دَعْوَةٌ، پکارنا (تم پکارو)

شُرَكَآءَكُمْ (شُرَكَآءَ ـ كُمْ) شُرَكَآءَ، مضاف، شریکوں، واحد، شَرِيْكٌ، شِرْكَةٌ، سے اسم فاعل، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے شریکوں کو)

فَدَعَوْهُمْ (فَ ـ دَعَوْا ـ هُمْ) فَ، حرف عطف، پھر، دَعَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب دَعَا يَدْعُوْ، مصدر دَعْوَةٌ، بلانا، پکارنا، ترجمہ بحوالہ قیامت، وہ پکاریں گے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (پھر وہ انہیں پکاریں گے) فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا (فَ ـ لَمْ يَسْتَجِيْبُوْا) فَ، حرف عطف، تو، لَمْ يَسْتَجِيْبُوْا، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر غائب اِسْتَجَابَ يَسْتَجِيْبُ، مصدر اِسْتِجَابَةٌ، قبول کرنا، جواب دینا، ترجمہ بحوالہ قیامت، وہ جواب نہیں دیں گے (تو وہ جواب نہیں دیں گے)

لَهُمْ (لَ ـ هُمْ) لَ، حرف جار، کو، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (ان کو)

وَ، حرف عطف (اور) رَاَوُا، اصل میں، رَاَوْا، تھا، فعل ماضی جمع مذکر غائب رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ دیکھ لیں گے) الْعَذَابَ (عذاب کو)

لَوْ اَنَّهُمْ كَانُوْا يَهْتَدُوْنَ ﴿۶۴﴾	کاش کہ واقعی وہ (دنیا میں) ہدایت پاتے ہوتے

لَوْ، تمنائی (کاش) اَنَّهُمْ (اَنَّ، هُمْ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، کہ واقعی، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (کہ واقعی وہ) كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ ہوتے) يَهْتَدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِهْتَدٰى يَهْتَدِىْ، مصدر اِهْتِدَآءٌ، ہدایت پانا (وہ ہدایت پاتے)

وَ يَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ مَاذَآ اَجَبْتُمُ	اور جس دن وہ انہیں آواز دے گا تو وہ فرمائے گا تم نے

الۡمُرۡسَلِيۡنَ ﴿۶۵﴾	رسولوں کو کیا جواب دیا تھا

وَ، حرف عطف (اور) يَوۡمَ، اسم ظرف ((جس) دن)

يُنَادِيۡهِمۡ (يُنَادِيۡ۔ هِمۡ) يُنَادِيۡ، فعل مضارع واحد مذکر غائب نَادٰی يُنَادِيۡ، مصدر مُنَادَاةٌ، پکارنا، آواز دینا، وہ آواز دے گا، هِمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (وہ انہیں آواز دے گا)

فَيَقُوۡلُ (فَ۔ يَقُوۡلُ) فَ، حرف عطف، تو، يَقُوۡلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا کہنا، فرمانا، وہ فرمائے گا (تو وہ فرمائے گا)

مَاذَآ، مَا، استفہامیہ اور، ذَا، فصل کیلئے، تاکہ، مَا، نافیہ اور، مَا، استفہامیہ میں امتیاز ہو جائے (کیا)

اَجَبۡتُمُ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اَجَابَ يُجِيۡبُ، مصدر اِجَابَةٌ، قبول کرنا، جواب دینا (تم نے جواب دیا تھا) الۡمُرۡسَلِيۡنَ، اِرۡسَالًا، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر (بھیجے ہوئے، رسولوں کو)

فَعَمِيَتۡ عَلَيۡهِمُ الۡاَنۡۢبَآءُ يَوۡمَئِذٍ فَهُمۡ لَا يَتَسَآءَلُوۡنَ ﴿۶۶﴾	تو اس دن ان پر خبریں تاریک ہو جائیں گی تو وہ ایک دوسرے سے سوال نہ کر سکیں گے

فَعَمِيَتۡ (فَ۔ عَمِيَتۡ) فَ، حرف عطف، تو، عَمِيَتۡ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب عَمِيَ يَعۡمٰی، مصدر عَمۡيًا، اندھا ہونا، تاریک ہونا، ترجمہ بحوالہ قیامت، تاریک ہو جائے گی (تو تاریک ہو جائی گی)

عَلَيۡهِمۡ (عَلٰی، هِمۡ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)

الۡاَنۡۢبَآءُ (خبریں) واحد، نَبَاٌ، يَوۡمَئِذٍ (يَوۡمَ۔ اِذٍ) يَوۡمَ، مضاف، دن، اِذٍ، مضاف الیہ، اس (اس دن)

فَهُمۡ (فَ۔ هُمۡ) فَ، حرف عطف، تو، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (تو وہ)

لَا يَتَسَآءَلُوۡنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب تَسَآءَلَ يَتَسَآءَلُ، مصدر تَسَآءُلٌ، ایک دوسرے سے سوال کرنا (وہ ایک دوسرے سے سوال نہ کر سکیں گے)

فَاَمَّا مَنۡ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَعَسٰۤی اَنۡ يَّكُوۡنَ مِنَ الۡمُفۡلِحِيۡنَ ﴿۶۷﴾	پس رہا وہ جو توبہ کرے اور وہ ایمان لائے اور وہ نیک عمل کرے سو امید ہے کہ وہ فلاح پانے والوں میں

	سے ہو گا

فَاَمَّا (فَ۔ اَمَّا) فَ، حرف عطف، پس، اَمَّا، حرف شرط و تفصیل، رہا، لیکن، بہر حال (پس رہا)
مَنْ، اسم موصول شرطیہ (وہ جو) تَابَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَابَ يَتُوْبُ، مصدر تَوْبَةٌ، توبہ کرنا (وہ توبہ کرے) وَ، حرف عطف (اور)
اٰمَنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)
وَ، حرف عطف (اور) عَمِلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (وہ عمل کرے) صَالِحًا، صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (نیک، اچھا)
فَعَسٰى (فَ۔ عَسٰى) فَ، حرف عطف، سو، عَسٰى، فعل جامد، ماضی واحد مذکر غائب، اس کے صرف ماضی کے صیغے ہوتے ہیں، امید ہے (سو امید ہے) اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ)
يَّكُوْنَ، فعل ناقص مضارع منصوب واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہو گا)
مِنَ الْمُفْلِحِيْنَ، مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمُفْلِحِيْنَ، مجرور، اِفْلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، فلاح پانے والے، واحد، اَلْمُفْلِحُ (فلاح پانے والوں میں سے)

وَ رَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ وَ يَخْتَارُ ؕ	اور آپ کا رب جو چاہتا ہے وہ پیدا کرتا ہے اور (جسے چاہتا ہے) وہ چن لیتا ہے

وَ، حرف عطف (اور) رَبُّكَ (رَبُّ۔ كَ) رَبُّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا، (آپ کا رب) يَخْلُقُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب خَلَقَ يَخْلُقُ مصدر خَلْقًا پیدا کرنا (وہ پیدا کرتا ہے)
مَا، اسم موصول (جو) يَشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْٓئَةٌ، چاہنا (وہ چاہتا ہے) وَ، حرف عطف (اور) يَخْتَارُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِخْتَارَ يَخْتَارُ، مصدر اِخْتِيَارٌ، پسند کرنا چن لینا، منتخب کرنا (وہ چن لیتا ہے)

مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ ؕ	ان کو کوئی اختیار نہیں ہے

مَا، نافیہ (نہیں) كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے)
لَهُمُ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کو، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (ان (لوگوں) کو)
الْخِيَرَةُ، اسم (کوئی اختیار)

سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَ تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۶۸﴾	اللہ پاک ہے اور بہت بلند ہے ان (باطل معبودوں) سے جنہیں وہ (اللہ کا) شریک ٹھہراتے ہیں

سُبْحٰنَ اللّٰهِ، سُبْحٰنَ، مضاف، مصدر بمعنی تسبیح پاکی بیان کرنے کو، پاک ہے، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ (اللہ پاک ہے) وَ، حرف عطف (اور) تَعٰلٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَعَالٰى يَتَعَالٰى، مصدر تَعَالِیٌ، بلند ہونا (وہ بہت بلند ہے) عَمَّا (عَنْ، مَا) عَنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (ان سے جنہیں)
يُشْرِكُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَشْرَكَ يُشْرِكُ، مصدر اِشْرَاكٌ، شرک کرنا، شریک ٹھہرانا (وہ شریک ٹھہراتے ہیں)

وَ رَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿۶۹﴾	اور آپ کا رب جانتا ہے جو ان کے سینے چھپاتے ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) رَبُّكَ (رَبُّ۔كَ) رَبُّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا، (آپ کا رب) يَعْلَمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (وہ جانتا ہے)
مَا، اسم موصول (جو) تُكِنُّ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب اَكَنَّ يُكِنُّ، مصدر اِكْنَانٌ، چھپانا (وہ چھپاتا ہے) صُدُوْرُهُمْ (صُدُوْرُ۔ هُمْ) صُدُوْرُ، مضاف، سینے، واحد، صَدْرٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے سینے) وَ مَا، وَ، حرف عطف، اور، مَا، اسم موصول، جو (اور جو)
يُعْلِنُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَعْلَنَ يُعْلِنُ، مصدر اِعْلَانٌ، اعلانیہ کرنا، ظاہر کرنا (وہ ظاہر کرتے ہیں)

وَ هُوَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ	اور وہی اللہ ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں

وَ، حرف عطف (اور) ھُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہی) اللّٰہُ (اللہ) لَآ، نفی جنس (نہیں)
اِلٰہَ (کوئی معبود) اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوا، بجز) ھُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (اس کے)

لَهُ الۡحَمۡدُ فِی الۡاُوۡلٰی وَ الۡاٰخِرَةِ ۫	دنیااور آخرت میں سب تعریف اسی کیلئے ہے

لَهٗ (لَ۔ ہٗ) لَ، حرف جار، کیلئے، ہٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اسی (اسی کیلئے)
اَلۡحَمۡدُ (اَلۡ۔ حَمۡدُ) اَلۡ، حرف تعریف، نکرہ کو معرفہ بنانے کیلئے آتا ہے، سب، تمام، خاص، حَمۡدُ، خوبی، تعریف، اللہ تعالیٰ کی فضیلت اور ثنا کو حمد کہتے ہیں (سب تعریف)
فِی الۡاُوۡلٰی (فِیۡ۔ اَلۡاُوۡلٰی) فِیۡ، حرف جار، میں، اَلۡاُوۡلٰی، مجرور، پہلی، اَوَّلُ، کی مؤنث، اَلۡاٰخِرَةِ، کے مقابلے میں اس سے مراد دنیا ہے (دنیا میں) وَ، حرف عطف (اور) الۡاٰخِرَةِ (آخرت)

وَ لَهُ الۡحُكۡمُ وَ اِلَيۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ۝	اور اسی کا حکم ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے

وَ، حرف عطف (اور) لَهٗ (لَ۔ ہٗ) لَ، حرف جار، کا، ہٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اسی (اسی کا)
اَلۡحُكۡمُ، مصدر (حکم) وَ، حرف عطف (اور)
اِلَيۡهِ (اِلٰی۔ ہٖ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اسی (اسی کی طرف)
تُرۡجَعُوۡنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر رَجَعَ یَرۡجِعُ، مصدر رُجُوۡعٌ، لوٹنا (تم لوٹائے جاؤ گے)

قُلۡ اَرَءَيۡتُمۡ اِنۡ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيۡكُمُ الَّيۡلَ سَرۡمَدًا اِلٰی يَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ مَنۡ اِلٰهٌ غَيۡرُ اللّٰهِ يَاۡتِيۡكُمۡ بِضِيَآءٍ ؕ	آپ کہہ دیجئے کیا تم نے دیکھا (غور کیا) اگر اللہ تم پر رات کو قیامت کے دن تک ہمیشہ کیلئے کر دے (تو) اللہ کے سوا کون معبود ہے کہ وہ تمہارے پاس روشنی کو لے آئے

قُلۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)
اَرَءَيۡتُمۡ (اَ۔ رَءَيۡتُمۡ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، رَءَيۡتُمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤۡيَةٌ، دیکھنا، تم نے دیکھا (کیا تم نے دیکھا) اِنۡ، شرطیہ (اگر)

جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، کرنا، طاری کرنا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ کر دے) اللّٰهُ (اللہ)

عَلَيْكُمْ (عَلٰی۔ كُمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

الَّيْلَ (رات) سَرْمَدًا، سَرْدٌ، سے ماخوذ (ہمیشہ کیلئے، دائمی)

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ، اِلٰی، حرف جار، تک، يَوْمِ، مجرور، مضاف، دن، اَلْقِيٰمَةِ، مضاف الیہ، قیامت کے، (قیامت کے دن تک) مَنْ، استفہامیہ (کون) اِلٰهٌ (معبود)

غَيْرُ اللّٰهِ (غَيْرُ۔ اَللّٰهِ) غَيْرُ، مضاف، سوا، علاوہ، اللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے سوا)

يَأْتِيْكُمْ (يَأْتِيْ۔ كُمْ) يَأْتِيْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَتٰى يَأْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، صلہ میں لفظ با سے شروع ہو رہا ہے معنی، لانا، وہ لے آئے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (وہ تمہارے پاس لے آئے)

بِضِيَآءٍ (بِ۔ ضِيَآءٍ) بِ، حرف جار، کو، ضِيَآءٍ، مجرور، روشنی (روشنی کو)

اَفَلَا تَسْمَعُوْنَ ۞	تو کیا تم سنتے نہیں ہو؟

اَفَلَا تَسْمَعُوْنَ (اَ۔ فَ۔ لَا تَسْمَعُوْنَ) اَ، استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، تو، لَا تَسْمَعُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر سَمِعَ يَسْمَعُ، مصدر سَمْعًا، سننا، تم سنتے نہیں ہو (کیا تو تم سنتے نہیں ہو)

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ النَّهَارَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَأْتِيْكُمْ بِلَيْلٍ تَسْكُنُوْنَ فِيْهِ ؕ	آپ کہہ دیجئے کیا تم نے دیکھا (غور کیا) اگر اللہ تم پر دن کو قیامت کے دن تک ہمیشہ کیلئے کر دے (تو) اللہ کے سوا کون معبود (جو) وہ تمہارے پاس رات کو لے آئے (کہ) تم اس میں آرام کرو

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

اَرَءَيْتُمْ (اَ۔ رَءَيْتُمْ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، رَءَيْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا، تم نے دیکھا (کیا تم نے دیکھا) اِنْ، شرطیہ (اگر)

جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ یَجۡعَلُ، مصدر جَعۡلًا، بنانا، کرنا، طاری کرنا (وہ کر دے)
اللّٰہُ (اللہ) عَلَیۡکُمُ (عَلٰی۔کُمۡ) عَلٰی، حرف جار، پر، کُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)
النَّھَارَ (دن) سَرۡمَدًا، اس کا مادہ، سَرۡدٌ، ہے، جس کے معنی لگاتار ہونے کے ہیں (ہمیشہ کیلئے، دائمی)
اِلٰی یَوۡمِ الۡقِیٰمَۃِ، اِلٰی، حرف جار، تک، یَوۡمِ، مجرور، مضاف، دن، الۡقِیٰمَۃِ، مضاف الیہ، قیامت کے،
(قیامت کے دن تک) مَنۡ، استفہامیہ (کون) اِلٰہٌ (معبود)
غَیۡرُ اللّٰہِ (غَیۡرُ۔اَللّٰہِ) غَیۡرُ، مضاف، سوا، علاوہ، اَللّٰہِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے سوا)
یَاۡتِیۡکُمۡ (یَاۡتِیۡ۔کُمۡ) یَاۡتِیۡ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَتٰی یَاۡتِیۡ، مصدر اِتۡیَانٌ، آنا، صلہ میں لفظ با سے شروع ہو رہا ہے، ترجمہ لانا ہوگا، وہ لے آئے، کُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (وہ تمہارے پاس لے آئے) بِلَیۡلٍ (بِ۔لَیۡلٍ) بِ، حرف جار، کو، لَیۡلٍ، مجرور، رات (رات کو)
تَسۡکُنُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر سَکَنَ یَسۡکُنُ، مصدر سُکُوۡنٌ وَّ سَکَنٌ، سکون حاصل کرنا، آرام کرنا (تم آرام کرو) فِیۡہِ (فِیۡ۔ہِ) فِیۡ، حرف جار، میں، ہِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں)

اَفَلَا تُبۡصِرُوۡنَ ۝	تو کیا تم دیکھتے نہیں ہو؟

اَفَلَا تُبۡصِرُوۡنَ (اَ۔فَ۔لَا تُبۡصِرُوۡنَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، تو،
لَا تُبۡصِرُوۡنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر اَبۡصَرَ یُبۡصِرُ، مصدر اِبۡصَارٌ، دیکھنا، تم نہیں دیکھتے ہو (تو کیا تم دیکھتے نہیں ہو)

وَ مِنۡ رَّحۡمَتِہٖ جَعَلَ لَکُمُ الَّیۡلَ وَ النَّھَارَ لِتَسۡکُنُوۡا فِیۡہِ وَ لِتَبۡتَغُوۡا مِنۡ فَضۡلِہٖ وَ لَعَلَّکُمۡ تَشۡکُرُوۡنَ ۝	اور اس نے اپنی رحمت سے تمہارے لئے رات اور دن کو بنایا تا کہ تم اس (رات) میں آرام کرو اور تا کہ تم (دن میں) اس کا فضل (رزق) تلاش کرو اور تا کہ تم شکر کرو

وَ، حرف عطف (اور) مِنۡ رَّحۡمَتِہٖ (مِنۡ۔رَحۡمَۃِ۔ہٖ) مِنۡ، حرف جار، سے، رَحۡمَۃِ، مجرور، مضاف، رحمت، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی رحمت سے)

جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا (اس نے بنایا)
لَكُمْ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، لئے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے)
الَّيْلَ (رات) وَ، حرف عطف (اور) النَّهَارَ (دن)
لِتَسْكُنُوْا (لِ۔ تَسْكُنُوْا) لِ، لام تعلیل، تاکہ، تَسْكُنُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر سَكَنَ يَسْكُنُ، مصدر سُكُوْنٌ وَّسَكَنٌ، آرام کرنا، تم آرام کرو (تاکہ تم آرام کرو)
فِيْهِ (فِيْ۔ هِ) فِيْ، حرف جار، میں، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں) وَ، حرف عطف (اور)
لِتَبْتَغُوْا (لِ۔ تَبْتَغُوْا) لِ، لام تعلیل، تاکہ، تَبْتَغُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِبْتَغٰى يَبْتَغِيْ، مصدر اِبْتِغَآءٌ، تلاش کرنا، تم تلاش کرو (تاکہ تم تلاش کرو)۔ مِنْ فَضْلِهٖ (مِنْ۔ فَضْلِ۔ هٖ) مِنْ، حرف جار، سے، فَضْلِ، مجرور، مضاف، فضل، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے فضل سے)
وَ، حرف عطف (اور)۔ لَعَلَّكُمْ (لَعَلَّ۔ كُمْ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تاکہ تم) تَشْكُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر شَكَرَ يَشْكُرُ، مصدر شُكْرًا، شکر کرنا (تم شکر کرو)

وَ يَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿۶۲﴾	اور جس دن وہ انہیں آواز دے گا تو فرمائے گا کہاں ہیں میرے وہ شریک جنہیں تم (شریک) گمان کرتے تھے

وَ، حرف عطف (اور) يَوْمَ (جس) دن) يُنَادِيْهِمْ (يُنَادِيْ۔ هِمْ) يُنَادِيْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب نَادٰى يُنَادِيْ، مصدر مُنَادَاةٌ، پکارنا، آواز دینا، وہ آواز دے گا، هِمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (وہ انہیں آواز دے گا) فَيَقُوْلُ (فَ۔ يَقُوْلُ) فَ، حرف عطف، تو، يَقُوْلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا کہنا، فرمانا، وہ فرمائے گا (تو وہ فرمائے گا) اَيْنَ، استفہامیہ، ظرف مکان (کہاں)
شُرَكَآءِيَ (شُرَكَآءِ۔ يَ) شُرَكَآءِ، مضاف، شریکوں، واحد، شَرِيْكٌ، يَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے شریک) الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ جنہیں)
كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم تھے)

تَزْعُمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر زَعَمَ یَزْعَمُ، مصدر زَعْمًا، دعویٰ کرنا، گمان کرنا (تم گمان کرتے)

وَ نَزَعْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا فَقُلْنَا هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ فَعَلِمُوْٓا اَنَّ الْحَقَّ لِلّٰهِ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۷۵﴾	اور ہم ہر امت سے ایک گواہ نکالیں گے پھر ہم کہیں گے کہ تم اپنی دلیل لاؤ تو وہ جان لیں گے کہ بے شک سچی بات اللہ ہی کی ہے اور ان سے گم ہو جائے گا جو وہ جھوٹ گھڑا کرتے تھے

ع ۱۵/۱۰

وَ، حرف عطف (اور) نَزَعْنَا، فعل ماضی جمع متکلم نَزَعَ یَنْزِعُ، مصدر نَزْعًا، نکالنا، ترجمہ بحوالہ قیامت، (ہم نکالیں گے) مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ، مِنْ، حرف جار، سے، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، اُمَّةٍ، مضاف الیہ، ہر وہ جماعت جن میں کسی قسم کا رابطہ، اشتراک ہو امت کہلاتی ہے، اُمَّةٍ، باعتبار لفظ واحد ہے اور باعتبار معنی کے جمع ہے، امت، جماعت، فرقہ، جمع، اُمَمٌ (ہر امت سے)

شَهِيْدًا، شَهَادَةٌ، شُهُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (حاضر، موجود، ایک گواہ)

فَقُلْنَا (فَ۔قُلْنَا) فَ، حرف عطف، پھر، قُلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، ترجمہ بحوالہ قیامت، ہم کہیں گے (پھر ہم کہیں گے)

هَاتُوْا، اسم بمعنی فعل امر جمع مذکر حاضر، یہ اصل میں، اٰتُوْا، تھا، اِیْتَآءٌ، مصدر سے ہمزہ کو، هَا، سے بدل کر، هَاتُوْا، بنالیا گیا (تم لاؤ) بُرْهَانَكُمْ (بُرْهَانَ۔كُمْ) بُرْهَانَ، مضاف، دلیل، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنی (اپنی دلیل) فَعَلِمُوْٓا (فَ۔عَلِمُوْٓا) فَ، حرف عطف، تو، عَلِمُوْٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا، ترجمہ بحوالہ قیامت، وہ جان لیں گے (تو وہ جان لیں گے)

اَنَّ الْحَقَّ، اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، اَلْحَقَّ، اَنَّ، کا اسم، سچی بات (کہ بے شک سچی بات)

لِلّٰهِ (لِ۔اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کی، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی) وَ، حرف عطف (اور)

ضَلَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب ضَلَّ یَضِلُّ، مصدر ضَلَالًا، گمراہ ہونا، گم ہونا، جاتے رہنا، غائب ہونا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ گم ہو جائے گا)

عَنۡهُمۡ (عَنۡ۔ هُمۡ) عَنۡ، حرف جار، سے، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے)

مَّا، اسم موصول (جو) كَانُوۡا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (وہ تھے)

يَفۡتَرُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِفۡتَرٰى يَفۡتَرِىۡ، مصدر اِفۡتِرَآءٌ، جھوٹ باندھنا، جھوٹ گھڑنا (وہ جھوٹ گھڑا کرتے)

اِنَّ قَارُوۡنَ كَانَ مِنۡ قَوۡمِ مُوۡسٰى فَبَغٰى عَلَيۡهِمۡ ۖ	بے شک قارون (حضرت) موسٰی کی قوم سے تھا پھر اس نے ان پر زیادتی کی

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) قَارُوۡنَ (قارون)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (وہ تھا)

مِنۡ قَوۡمِ مُوۡسٰى، مِنۡ، حرف جار، سے، قَوۡمِ، مجرور، مضاف، قوم، مُوۡسٰى، مضاف الیہ، حضرت موسٰی کی (حضرت موسٰی کی قوم سے) فَبَغٰى (فَ۔ بَغٰى) فَ، حرف عطف، پھر، بَغٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب بَغٰى يَبۡغِىۡ، مصدر بَغۡيًا، زیادتی کرنا، سرکشی کرنا، اس نے زیادتی کی (پھر اس نے زیادتی کی)

عَلَيۡهِمۡ (عَلٰى، هِمۡ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان، ضمیر کا مرجع، قَوۡمِ مُوۡسٰى، ہے (ان پر)

وَاٰتَيۡنٰهُ مِنَ الۡكُنُوۡزِ مَاۤ اِنَّ مَفَاتِحَهٗ لَتَنُوۡٓاُ بِالۡعُصۡبَةِ اُولِى الۡقُوَّةِ ۗ	اور ہم نے اسے (اس قدر) خزانے دیئے کہ بلاشبہ ان کی چابیاں یقیناً ایک طاقت والی جماعت کو اٹھانی مشکل ہوتی تھیں۔

وَ، حرف عطف (اور) اٰتَيۡنٰهُ (اٰتَيۡنَا۔ هُ) اٰتَيۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اٰتٰى يُؤۡتِىۡ، مصدر اِيۡتَآءٌ، دینا، ہم نے دیا تھا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (ہم نے اسے دیا تھا)

مِنَ الۡكُنُوۡزِ، مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَلۡكُنُوۡزِ، مجرور (خزانے) واحد، كَنۡزٌ،

مَاۤ، مصدریہ (کہ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلاشبہ)

مَفَاتِحَهٗ (مَفَاتِحَ ـ هٗ) مَفَاتِحَ، مضاف، چابیاں، واحد، مِفۡتَاحٌ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی، ضمیر کا مرجع، اَلۡکُنُوۡزِ، ہے (ان کی چابیاں) لَتَنُوۡٓاُ (لَ ـ تَنُوۡٓاُ) لَ، لام تاکید، یقیناً، تَنُوۡٓاُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب نَآءَ یَنُوۡٓءُ مصدر نَوۡءٌ، بھاری بوجھ سے دب جانا اٹھانی، مشکل ہونا، اٹھانی مشکل ہوتی تھی (یقیناً اٹھانی مشکل ہوتی تھی)

بِالۡعُصۡبَةِ (بِ ـ اَلۡعُصۡبَةِ) بِ، حرف جار، کو، اَلۡعُصۡبَةِ، مجرور، جماعت، گروہ، جتھہ (جماعت کو)

اُولِی الۡقُوَّةِ، اُولِیۡ، بحالت نصب، والے، اُوۡلُوۡا، حالت رفع، اَلۡقُوَّةِ، طاقت، قوت (طاقت والی)

اِذۡ قَالَ لَهٗ قَوۡمُهٗ لَا تَفۡرَحۡ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُحِبُّ الۡفَرِحِیۡنَ ﴿۷۶﴾	جب اس کی قوم نے اس سے کہا تو مت اترا بلاشبہ اللہ اترانے والوں کو پسند نہیں کرتا

اِذۡ، اسم ظرف، ماضی کے واقعہ سے پہلے آتا ہے (جب)

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (کہا)

لَهٗ (لَ ـ هٗ) لَ، حرف جار، سے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس سے)

قَوۡمُهٗ (قَوۡمُ ـ هٗ) قَوۡمُ، مضاف، قوم، لوگوں، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کی قوم)

لَا تَفۡرَحۡ، فعل نہی واحد مذکر حاضر فَرِحَ یَفۡرَحُ، مصدر فَرۡحًا، خوش ہونا، اترانا (تو مت اترا)

اِنَّ اللّٰهَ، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، اَللّٰهَ، اللہ (بلاشبہ اللہ)

لَا یُحِبُّ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اَحَبَّ یُحِبُّ، مصدر اِحۡبَابٌ، دوست رکھنا، پسند کرنا (وہ پسند نہیں کرتا) الۡفَرِحِیۡنَ، فَرۡحًا، مصدر سے صفت مشبہ، خوش ہونے والے، اترانے والے، واحد، فَرِحٌ

وَ ابۡتَغِ فِیۡمَاۤ اٰتٰىكَ اللّٰهُ الدَّارَ الۡاٰخِرَةَ وَلَا تَنۡسَ نَصِیۡبَكَ مِنَ الدُّنۡیَا	اور تو اس میں سے جو اللہ نے تجھے دیا ہے آخرت کا گھر تلاش کر اور تو دنیا سے اپنا حصہ مت بھول

وَ، حرف عطف (اور) اِبۡتَغِ، فعل امر واحد مذکر حاضر اِبۡتَغٰی یَبۡتَغِیۡ، مصدر اِبۡتِغَآءٌ، تلاش کرنا (تو تلاش کر) فِیۡمَاۤ (فِیۡ ـ مَا) فِیۡ، حرف جار، میں، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس میں سے جو)

اٰتٰىكَ اللّٰهُ (اٰتٰى۔ كَ۔ اَللّٰهُ) اٰتٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا، دیا ہے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ نے تجھے دیا ہے)

الدَّارَ الْاٰخِرَةَ، اَلدَّارَ، موصوف، گھر، اَلْاٰخِرَةَ، صفت، آخرت، اخروی (اخروی گھر، آخرت کا گھر)

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَنْسَ، فعل نہی واحد مذکر حاضر نَسِيَ يَنْسٰى، مصدر نِسْيَانٌ، بھولنا (تو مت بھول) نَصِيْبَكَ (نَصِيْبَ۔ كَ) نَصِيْبَ، مضاف، نصیب، حصہ، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنا (اپنا حصہ) مِنَ الدُّنْيَا، مِنْ، حرف جار، سے، اَلدُّنْيَا، مجرور، دنیا (دنیا سے)

وَ اَحْسِنْ كَمَآ اَحْسَنَ اللّٰهُ اِلَيْكَ وَ لَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِي الْاَرْضِ ؕ	اور تو (لوگوں پر) احسان کر جس طرح اللہ نے تجھ پر احسان کیا ہے اور تو زمین میں فساد تلاش نہ کر

وَ، حرف عطف (اور) اَحْسِنْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَحْسَنَ يُحْسِنُ، مصدر اِحْسَانٌ، احسان کرنا، (تو احسان کر) كَمَآ (كَ۔ مَا) كَ، حرف تشبیہ و جار، مانند، طرح، مَا، اسم موصول، جس (جس طرح)

اَحْسَنَ اللّٰهُ، اَحْسَنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَحْسَنَ يُحْسِنُ، مصدر اِحْسَانٌ، احسان کرنا، اس نے احسان کیا، اَللّٰهُ، اللہ نے (اللہ نے احسان کیا)

اِلَيْكَ (اِلٰى، كَ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف ضرورتاً ترجمہ 'پر' کیا جاتا ہے،، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھ (تجھ پر) وَ، حرف عطف (اور)

لَا تَبْغِ، فعل نہی واحد مذکر حاضر اِبْتَغٰى يَبْتَغِيْ، مصدر اِبْتِغَآءٌ، چاہنا، تلاش کرنا (تو تلاش نہ کر)

اَلْفَسَادَ، اسم فعل و مصدر (بگاڑ، فساد) فِي الْاَرْضِ، فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ۝	بے شک اللہ فساد کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا

اِنَّ اللّٰهَ، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلا شبہ، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

لَا يُحِبُّ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اَحَبَّ يُحِبُّ، مصدر اِحْبَابٌ، پسند کرنا، محبت کرنا (وہ پسند نہیں کرتا) اَلْمُفْسِدِيْنَ، اِفْسَادٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، فساد کرنے والے، واحد، اَلْمُفْسِدُ

قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰى عِلْمٍ عِنْدِيْ ؕ	اس (قارون) نے کہا میں یہ (مال) صرف ایک علم (کی بنیاد) پر دیا گیا ہوں (جو) میرے پاس ہے

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (قارون) نے کہا)

اِنَّمَآ، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل اور، مَآ، کافہ ہے جو حصر کے معنی دیتی ہے (یقیناً، صرف، سوائے اس کے نہیں)

اُوْتِيْتُهٗ (اُوْتِيْتُ۔ ہٗ) اُوْتِيْتُ، فعل ماضی مجہول واحد متکلم اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا، میں دیا گیا ہوں، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، یہ (میں یہ دیا گیا ہوں)

عَلٰى عِلْمٍ، عَلٰى، حرف جار، پر، عِلْمٍ، مجرور، مصدر، ایک علم (ایک علم پر)

عِنْدِيْ (عِنْدِ۔ يْ) عِنْدِ، مضاف، پاس، يْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے پاس)

اَوَ لَمْ يَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهٖ مِنَ الْقُرُوْنِ مَنْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً وَّ اَكْثَرُ جَمْعًا ؕ	اور کیا اسے معلوم نہ تھا کہ بے شک اللہ یقیناً اس سے پہلے کئی قومیں ہلاک کر چکا ہے جو اس سے قوت میں زیادہ سخت تھیں اور جمعیت (تعداد) میں زیادہ تھیں

اَوَ لَمْ يَعْلَمْ (اَ۔ وَ۔ لَمْ يَعْلَمْ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، وَ، حرف عطف، اور، لَمْ يَعْلَمْ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا، معلوم ہونا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ، اسے معلوم نہ تھا (اور کیا اسے معلوم نہ تھا) اَنَّ اللّٰهَ، اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (کہ بے شک اللہ)

قَدْ، کلمہ تحقیق (یقیناً) اَهْلَكَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَهْلَكَ يُهْلِكُ، مصدر اِهْلَاكٌ، ہلاک کرنا (وہ ہلاک کر چکا ہے) مِنْ قَبْلِهٖ (مِنْ۔ قَبْلِ۔ هٖ) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، مضاف، پہلے، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس سے پہلے)

مِنَ الْقُرُوْنِ، مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَلْقُرُوْنِ، امتیں، قومیں، الگ الگ زمانے والی، واحد، اَلْقَرْنُ (کئی قومیں) مَنْ، اسم موصول (جو) هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہ)

اَشَدُّ، شِدَّةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ سخت)

مِنۡهُ (مِنۡ۔ هُ) مِنۡ، حرف جار، سے، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس سے)

قُوَّةً (قوت) وَّ، حرف عطف (اور) اَكۡثَرُ جَمۡعًا، اَكۡثَرُ، مضاف، كَثۡرَةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، زیادہ، اکثر، جَمۡعًا، مضاف الیہ، مصدر ہے، جمع کرنا، جماعت کے، جمعیت کی (جمعیت (تعداد) کی زیادہ)

وَلَا يُسۡـَٔلُ عَنۡ ذُنُوۡبِهِمُ الۡمُجۡرِمُوۡنَ ﴿۷۸﴾	اور (بوقت ہلاکت) مجرموں سے ان کے گناہوں کے بارے میں (کوئی عذر اور سبب) نہیں پوچھا جائے گا

وَ، حرف عطف (اور) لَا يُسۡـَٔلُ، فعل مضارع منفی مجہول واحد مذکر غائب سَاَلَ يَسۡـَٔلُ، مصدر سُؤَالٌ، سوال کرنا، پوچھنا (وہ نہیں پوچھا جائے گا)

عَنۡ ذُنُوۡبِهِمُ (عَنۡ۔ ذُنُوۡبِ۔ هِمۡ) عَنۡ، حرف جار، کے بارے میں، ذُنُوۡبِ، مجرور، مضاف، گناہوں، واحد، ذَنۡبٌ، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے گناہوں کے بارے میں)

الۡمُجۡرِمُوۡنَ، اِجۡرَامٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، جرم کرنے والے، مجرموں، واحد، اَلۡمُجۡرِمُ

فَخَرَجَ عَلٰى قَوۡمِهٖ فِىۡ زِيۡنَتِهٖ ؕ	پھر وہ اپنی قوم کے سامنے اپنی زینت میں نکلا

فَخَرَجَ (فَ۔ خَرَجَ) فَ، حرف عطف، پھر، خَرَجَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَرَجَ يَخۡرُجُ، مصدر خُرُوۡجًا، نکلنا، وہ نکلا (پھر وہ نکلا) عَلٰى قَوۡمِهٖ (عَلٰى۔ قَوۡمِ۔ هٖ) عَلٰى، حرف جار بمعنی، سامنے، قَوۡمِ، مجرور، مضاف، قوم، لوگوں، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی قوم کے سامنے)

فِىۡ زِيۡنَتِهٖ (فِىۡ۔ زِيۡنَةِ۔ هٖ) فِىۡ، حرف جار، میں، زِيۡنَةِ، مجرور، مضاف، زینت، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی زینت میں)

قَالَ الَّذِيۡنَ يُرِيۡدُوۡنَ الۡحَيٰوةَ الدُّنۡيَا يٰلَيۡتَ لَنَا مِثۡلَ مَاۤ اُوۡتِىَ قَارُوۡنُ ۙ اِنَّهٗ	ان لوگوں نے کہا جو دنیاوی زندگی چاہتے تھے اے کاش ہمارے لیے اس کی مثل ہوتا جو قارون کو دیا گیا ہے

لَذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ۞	بلاشبہ وہ یقیناً بہت بڑے نصیب والا ہے

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)

الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں نے جو) يُرِيْدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَرَادَ يُرِيْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، چاہنا (وہ چاہتے تھے)

الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا، اَلْحَيٰوةَ، موصوف، زندگی، اَلدُّنْيَا، صفت، دنیا، دنیاوی (دنیاوی زندگی)

يٰلَيْتَ (يَا۔ لَيْتَ) يَا، حرف ندا، اے، منادٰی محذوف لَيْتَ، حرف مشبہ بالفعل، تمنا کیلئے استعمال ہوتا ہے، کاش (اے کاش) لَنَا (لَ۔ نَا) لَ، حرف جار، لئے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے لئے)

مِثْلَ مَآ، مِثْلَ، مثل، مانند، طرح، مَا، اسم موصول، جو (اس کی مثل جو)

اُوْتِيَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا (وہ دیا گیا) قَارُوْنُ، فاعل (قارون)

اِنَّهٗ (اِنَّ۔ هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بلاشبہ وہ)

لَذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ (لَ۔ ذُوْ۔ حَظٍّ۔ عَظِيْمٍ) لَ، لام تاکید، یقیناً، ذُوْ، مضاف، والا، حَظٍّ، مضاف الیہ، موصوف، نصیب، عَظِيْمٍ، عَظْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت بڑے (یقیناً بہت بڑے نصیب والا)

وَقَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَيْلَكُمْ ثَوَابُ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّمَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۚ	اور ان لوگوں نے کہا جو علم دیئے گئے تھے تم پر افسوس ہے، اللہ کا ثواب اس کیلئے بہت بہتر ہے جو ایمان لایا اور اس نے نیک عمل کیا

وَ، حرف عطف (اور) قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)

الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں نے جو)

اُوْتُوا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا (وہ دیئے گئے) الْعِلْمَ، مصدر (علم)

وَيْلَكُمْ (وَيْلَ۔ كُمْ) وَيْلَ، مضاف، کلمہ حسرت وندامت یا کلمہ زجر، ہلاکت، عذاب، افسوس، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (افسوس تم پر)

ثَوَابُ اللّٰهِ، ثَوَابُ، مضاف، ثواب، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کا (اللہ کا ثواب) خَیۡرٌ (بہت بہتر)

لِّمَنۡ (لِ۔ مَنۡ) لِ، حرف جار، کیلئے، مَنۡ، مجرور، اسم موصول، جو (اس کیلئے جو)

اٰمَنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰمَنَ یُؤۡمِنُ، مصدر اِیۡمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لایا)

وَ، حرف عطف (اور) عَمِلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَمِلَ یَعۡمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (اس نے عمل کیا) صَالِحًا، صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (نیک، اچھا)

وَلَا یُلَقّٰىهَاۤ اِلَّا الصّٰبِرُوۡنَ ﴿۸۰﴾	اور یہ (ثواب) عطا نہیں کیا جاتا مگر صبر کرنے والوں کو

وَ، حرف عطف (اور) لَا یُلَقّٰىهَاۤ (لَا یُلَقّٰى۔ هَا) لَا یُلَقّٰى، فعل مضارع مجہول منفی واحد مذکر غائب لَقّٰى یُلَقِّیۡ، مصدر، تَلۡقِیَةٌ، عنایت کرنا، عطا کرنا، عطا نہیں کیا جاتا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، یہ (یہ عطا نہیں کیا جاتا) اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوا) الصّٰبِرُوۡنَ، صَبۡرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (صبر کرنے والے)

فَخَسَفۡنَا بِهٖ وَبِدَارِهِ الۡاَرۡضَ ۟	تو ہم نے اس کو اور اس کے گھر کو (خزانوں سمیت) زمین میں دھنسادیا

فَخَسَفۡنَا (فَ۔ خَسَفۡنَا) فَ، حرف عطف، تو، خَسَفۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم خَسَفَ یَخۡسِفُ، مصدر خُسُوۡفًا، دھنسنا، دھنسادینا، ہم نے دھنسادیا (تو ہم نے دھنسادیا)

بِهٖ (بِ۔ هٖ) بِ، حرف جار، کو، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع، قَارُوۡنُ، ہے (اس کو)

وَ، حرف عطف (اور) بِدَارِهِ (بِ۔ دَارِ۔ هِ) بِ، حرف جار، کو، دَارِ، مجرور، مضاف، گھر، هِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے گھر کو) الۡاَرۡضَ (زمین)

فَمَا كَانَ لَهٗ مِنۡ فِئَةٍ یَّنۡصُرُوۡنَهٗ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ۖ	پھر اللہ کے سوا اس کیلئے کوئی گروہ نہیں تھا جو اس کی مدد کرتا

فَمَا (فَ۔ مَا) فَ، حرف عطف، پھر، مَا، نافیہ، نہیں (پھر نہیں)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ یَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (وہ تھا)

لَهٗ (لَ۔ہٗ) لَ، حرف جار، کیلئے، ہٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کیلئے)

مِنۡ فِئَةٍ (مِنۡ۔فِئَةٍ) مِنۡ، حرف جار، برائے عموم، فِئَةٍ، مجرور (کوئی گروہ، کوئی جماعت)

يَّنۡصُرُوۡنَهٗ (يَنۡصُرُوۡنَ۔ہٗ) يَنۡصُرُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب نَصَرَ يَنۡصُرُ، مصدر نَصۡرًا، مدد کرنا وہ مدد کرتے، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (وہ اس کی مدد کرتے)

مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ (مِنۡ۔دُوۡنِ۔اَللّٰهِ) مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوۡنِ، مجرور، مضاف، سوا، علاوہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ (اللہ کے سوا)

وَمَا كَانَ مِنَ الۡمُنۡتَصِرِيۡنَ ؀۸۱	اور نہ وہ بدلہ لینے والوں میں سے تھا

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (وہ تھا)

مِنَ الۡمُنۡتَصِرِيۡنَ (مِنۡ۔اَلۡمُنۡتَصِرِيۡنَ) مِنۡ، حرف جار، سے، اَلۡمُنۡتَصِرِيۡنَ، مجرور، اِنۡتِصَارٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، بدلہ لینے والے (بدلہ لینے والوں میں سے)

وَاَصۡبَحَ الَّذِيۡنَ تَمَنَّوۡا مَكَانَهٗ بِالۡاَمۡسِ يَقُوۡلُوۡنَ وَيۡكَاَنَّ اللّٰهَ يَبۡسُطُ الرِّزۡقَ لِمَنۡ يَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِهٖ وَيَقۡدِرُ ۚ	اور وہ لوگ جنہوں نے گزشتہ کل کو اس کے مرتبے کی تمنا کی تھی انہوں نے (اس حال میں) صبح کی کہ وہ کہہ رہے تھے تعجب ہے کہ اللہ اپنے بندوں میں سے جس کیلئے چاہتا ہے رزق کشادہ کرتا ہے اور وہی تنگ کرتا ہے

وَ، حرف عطف (اور) اَصۡبَحَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب اَصۡبَحَ يُصۡبِحُ، مصدر اِصۡبَاحٌ، ہونا، صبح کرنا (انہوں نے صبح کی) الَّذِيۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

تَمَنَّوۡا، فعل ماضی جمع مذکر حاضر تَمَنّٰى يَتَمَنّٰى، مصدر تَمَنِّيًا، تمنا کرنا (انہوں نے تمنا کی تھی)

مَكَانَهٗ (مَكَانَ۔ہٗ) مَكَانَ، مضاف، مرتبہ، جگہ، ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے مرتبے) بِالۡاَمۡسِ (بِ۔اَلۡاَمۡسِ) بِ، حرف جار، کو، اَلۡاَمۡسِ، مجرور، گزشتہ کل (گزشتہ کل کو)

يَقُوْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہہ رہے تھے)
وَيْكَاَنَّ، اسم ہے، جو تعجب پر دلالت کرتا ہے (تعجب ہے کہ ،ہائے شامت) اللّٰهَ (اللہ)
يَبْسُطُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب بَسَطَ يَبْسُطُ، مصدر بَسْطًا، بڑھانا، پھیلانا، کشادہ کرنا (وہ کشادہ کرتا ہے) الرِّزْقَ (رزق) لِمَنْ (لِ۔مَنْ) لِ، حرف جار، کیلئے، مَنْ، مجرور، اسم موصول، جس (جس کیلئے)
يَّشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْئَةٌ، چاہنا (وہ چاہتا)
مِنْ عِبَادِهٖ (مِنْ۔عِبَادِ۔هٖ) مِنْ، حرف جار، سے، عِبَادِ، مجرور، مضاف، بندوں، واحد، عَبْدٌ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے بندوں میں سے) وَ، حرف عطف (اور)
يَقْدِرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَدَرَ يَقْدِرُ، مصدر قَدْرًا، رزق یا وسائل تنگ کرنا، ناپنا (وہی تنگ کرتا ہے)

لَوْ لَآ اَنْ مَّنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ بِنَا ؕ	یہ کہ اگر اللہ ہم پر احسان نہ کرتا (تو) ضرور ہم کو بھی (زمین میں) دھنسا دیتا

لَوْ لَآ، امتناعیہ، لَوْ، شرطیہ، اگر، لَا، نافیہ، نہ (اگر نہ) اَنْ، مصدریہ ناصبہ (یہ کہ)
مَّنَّ اللّٰهُ، مَّنَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب مَنَّ يَمُنُّ، مصدر مَنًّا، احسان کرنا، احسان جتانا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، احسان کرتا، اللّٰهُ، اللہ (اللہ احسان کرتا) عَلَيْنَا (عَلٰی۔نَا) عَلٰی، حرف جار، پر، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم پر) لَخَسَفَ (لَ۔خَسَفَ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، خَسَفَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَسَفَ يَخْسِفُ، مصدر خُسُوْفًا، دھنسا دینا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ (زمین میں) دھنسا دیتا (ضرور وہ (زمین میں) دھنسا دیتا) بِنَا (بِ۔نَا) بِ، حرف جار، کو، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم کو)

وَيْكَاَنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۲﴾	تعجب ہے کہ (اب معلوم ہوا) کافر فلاح نہیں پاتے

وَيْكَاَنَّهٗ (وَيْكَاَنَّ۔هٗ) وَيْكَاَنَّ، اسم ہے، جو تعجب پر دلالت کرتا ہے، تعجب ہے کہ، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، ع

وہ (تعجب ہے کہ وہ) لَا یُفۡلِحُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اَفۡلَحَ یُفۡلِحُ، مصدر اِفۡلَاحٌ، فلاح پانا، (وہ فلاح نہیں پاتے) الۡکٰفِرُوۡنَ، کُفۡرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کفر کرنے والے، کافروں

تِلۡكَ الدَّارُ الۡاٰخِرَةُ نَجۡعَلُهَا لِلَّذِيۡنَ لَا يُرِيۡدُوۡنَ عُلُوًّا فِى الۡاَرۡضِ وَلَا فَسَادًا ؕ	یہ آخرت کا گھر ہم اسے ان لوگوں کیلئے بناتے ہیں جو زمین میں نہ کوئی بڑائی اور نہ کوئی فساد چاہتے ہیں

تِلۡكَ، اسم اشارہ واحد مؤنث بعید (یہ)

الدَّارُ الۡاٰخِرَةُ، اَلدَّارُ، موصوف، گھر، اَلۡاٰخِرَةُ، صفت، اخروی، آخرت کا (آخرت کا گھر)

نَجۡعَلُهَا (نَجۡعَلُ۔ هَا) نَجۡعَلُ، فعل مضارع جمع متکلم جَعَلَ يَجۡعَلُ، مصدر جَعۡلًا، بنانا، کرنا، ہم بناتے ہیں، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے (ہم اسے بناتے ہیں)

لِلَّذِيۡنَ (لِ۔ الَّذِيۡنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، الَّذِيۡنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (ان لوگوں کیلئے جو)

لَا يُرِيۡدُوۡنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اَرَادَ يُرِيۡدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، چاہنا (نہ وہ چاہتے ہیں) عُلُوًّا، مصدر ہے (بلند ہونا، بڑا ہونا، سرکشی کرنا، کوئی بڑائی)

فِى الۡاَرۡضِ (فِىۡ۔ الۡاَرۡضِ) فِىۡ، حرف جار، میں، اَلۡاَرۡضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

وَ، حرف عطف (اور) لَا، نافیہ (نہ) فَسَادًا (کوئی فساد)

وَالۡعَاقِبَةُ لِلۡمُتَّقِيۡنَ ۝۸۳	اور (اچھا) انجام پرہیزگاروں کیلئے ہے

وَ، حرف عطف (اور) الۡعَاقِبَةُ، مصدر ہے، اس کے معنی پیچھے سے آنے کے ہیں لیکن اس کا استعمال ہر چیز کے آخر اور انجام کیلئے ہوتا ہے (عاقبت، انجام، آخر)

لِلۡمُتَّقِيۡنَ (لِ۔ الۡمُتَّقِيۡنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلۡمُتَّقِيۡنَ، مجرور، اِتِّقَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ڈرنے والے، متقیوں، پرہیزگاروں (پرہیزگاروں کیلئے)

مَنۡ جَآءَ بِالۡحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيۡرٌ مِّنۡهَا ۚ	جو نیکی لائے گا تو اس کیلئے اس سے بہتر (بدلہ) ہوگا

مَنۡ،اسم موصول شرطیہ (جو) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ یَجِیۡٓءُ، مصدر مَجِیۡٓءٌ،آنا،صلہ میں لفظ باء ہے معنی،لانا،مَنۡ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ (وہ لائے گا)

بِالۡحَسَنَةِ(بِ۔اَلۡحَسَنَةِ)بِ، حرف جار،ترجمہ کی ضرورت نہیں،اَلۡحَسَنَةِ، مجرور،ہر وہ نعمت جو انسان کیلئے خوشی کا سبب ہو (نیکی، بھلائی،اچھائی)

فَلَهٗ(فَ،لَ،هٗ)فَ، حرف عطف،تو،لَ، حرف جار،کیلئے،هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب،اس (تو اس کیلئے)

خَيۡرٌ (بہتر) مِّنۡهَا(مِنۡ۔هَا)مِنۡ، حرف جار، سے،هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب،اس، (اس سے)

وَمَنۡ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجۡزَى الَّذِيۡنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ اِلَّا مَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۸۴﴾	اور جو برائی لائے گا تو وہ لوگ جنہوں نے برے عمل کئے ان کو بدلہ نہیں دیا جائے گا مگر (اسی قدر) جو وہ عمل کرتے تھے

وَ، حرف عطف (اور) مَنۡ،اسم موصول شرطیہ (جو)

جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ یَجِیۡٓءُ، مصدر مَجِیۡٓءٌ،آنا،صلہ میں لفظ با سے شروع ہو رہا ہے معنی، لانا،مَنۡ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ (وہ لائے گا)

بِالسَّيِّئَةِ(بِ۔اَلسَّيِّئَةِ)بِ، حرف جار،ترجمہ کی ضرورت نہیں،اَلسَّيِّئَةِ، مجرور (برائی)

فَلَا يُجۡزَى(فَ۔لَا يُجۡزَى)فَ، حرف عطف،تو،لَا يُجۡزَى، فعل مضارع منفی مجہول واحد مذکر غائب جَزٰى يَجۡزِىۡ، مصدر جَزَآءٌ،جزا دینا،بدلہ دینا (تو بدلہ نہیں دیا جائے گا)

الَّذِيۡنَ،اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

عَمِلُوا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَمِلَ يَعۡمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (انہوں نے عمل کئے)

السَّيِّاٰتِ (برے) واحد،اَلسَّيِّئَةِ،اِلَّا، حرف استثنا (مگر)

مَا،اسم موصول (جو) كَانُوۡا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (وہ تھے)

يَعۡمَلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَمِلَ يَعۡمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (وہ عمل کرتے)

اِنَّ الَّذِیْ فَرَضَ عَلَیْكَ الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّكَ اِلٰی مَعَادٍ ؕ	بے شک جس نے آپ پر قرآن (کی تبلیغ کو) فرض کیا ہے یقیناً (وہ) آپ کو لوٹنے کی جگہ (مکہ یا آخرت) کی طرف لوٹانے والا ہے

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، یقیناً) اَلَّذِیْ، اسم موصول واحد مذکر (جس نے)

فَرَضَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب فَرَضَ یَفْرِضُ، مصدر فَرْضًا، فرض کرنا (اس نے فرض کیا ہے)

عَلَیْكَ (عَلٰی، كَ) عَلٰی، حرف جار، پر، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ پر)

اَلْقُرْاٰنَ (قرآن) لَرَآدُّكَ (لَ۔ رَآدُّ۔ كَ) لَ، لام تاکید، یقیناً، رَآدُّ، مضاف، رَدٌّ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، لوٹانے والا، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (یقیناً آپ کو لوٹانے والا)

اِلٰی مَعَادٍ، اِلٰی، حرف جار، کی طرف، مَعَادٍ، مجرور، عَوْدٌ، مصدر سے اسم ظرف مکان، لوٹنے کی جگہ (لوٹنے کی جگہ کی طرف)

قُلْ رَّبِّیْٓ اَعْلَمُ مَنْ جَآءَ بِالْهُدٰی وَمَنْ هُوَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ۝۸۵	آپ کہہ دیجئے میرا رب زیادہ جاننے والا ہے اس کو جو ہدایت کے ساتھ آیا اور اس کو جو وہ کھلی گمراہی میں ہے

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

رَّبِّیْٓ (رَّبِّ۔ یْ) رَّبِّ، مضاف، رب، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا رب)

اَعْلَمُ، عِلْمًا، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ جاننے والا) مَنْ، اسم موصول (اس کو جو)

جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ یَجِیْٓءُ، مصدر مَجِیْٓءٌ، آنا (وہ آیا)

بِالْهُدٰی (بِ۔ اَلْهُدٰی) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْهُدٰی، مصدر، مجرور، ہدایت (ہدایت کے ساتھ)

وَ، حرف عطف (اور) مَنْ، اسم موصول (اس کو جو) هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہ)

فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ، فِیْ، حرف جار، میں، ضَلٰلٍ، مجرور، موصوف، مصدر، گمراہی، مُبِیْنٍ، صفت، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، ظاہر کرنے والا، کھلی، واضح، صریح (کھلی گمراہی میں)

وَمَا كُنْتَ تَرْجُوْٓا اَنْ يُّلْقٰٓى اِلَيْكَ الْكِتٰبُ اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ ظَهِيْرًا لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۸۶﴾	اور آپ امید نہیں رکھتے تھے کہ آپ کی طرف کتاب نازل کی جائے گی مگر (یہ) آپ کے رب کی رحمت سے (نازل ہوئی) ہے پس آپ ہر گز کافروں کے مددگار نہ ہوں

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں) كُنْتَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (آپ تھے) تَرْجُوْٓا، فعل مضارع واحد مذکر حاضر رَجَا يَرْجُوْ، مصدر رَجَآءٌ، امید رکھنا (آپ امید رکھتے) اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ) يُّلْقٰٓى، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب اَلْقٰى يُلْقِىْ، مصدر اِلْقَآءٌ، ڈالنا، القا کرنا، نازل کرنا (نازل کی جائے گی) اِلَيْكَ (اِلٰى - كَ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر آپ (آپ کی طرف) الْكِتٰبُ (کتاب) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر) رَحْمَةً، مصدر (رحمت)

مِّنْ رَّبِّكَ (مِنْ - رَبِّ - كَ) مِنْ، حرف جار، سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے رب سے)

فَلَا تَكُوْنَنَّ (فَ - لَا تَكُوْنَنَّ) فَ، حرف عطف، پس، لَا تَكُوْنَنَّ، فعل ناقص نہی بانون تاکید ثقیلہ واحد مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (پس آپ ہر گز نہ ہوں)

ظَهِيْرًا، مُظَاهَرَةٌ، مصدر سے بمعنی فاعل صفت کا صیغہ (مددگار)

لِّلْكٰفِرِيْنَ (لِ - اَلْكٰفِرِيْنَ) لِ، حرف جار، کے، اَلْكٰفِرِيْنَ، مجرور، كُفْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کفر کرنے والے، کافروں، واحد، كَافِرٌ (کافروں کے)

وَلَا يَصُدُّنَّكَ عَنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ بَعْدَ اِذْ اُنْزِلَتْ اِلَيْكَ وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۸۷﴾ وقف لازم	اور وہ آپ کو ہر گز اللہ کی آیات (کی تبلیغ) سے روکنے نہ پائیں اس کے بعد کہ جب وہ آپ کی طرف نازل کی گئیں اور آپ (لوگوں کو) اپنے رب کی طرف بلائیں اور آپ ہر گز مشرکوں میں سے نہ ہوں

وَ، حرف عطف (اور) لَا يَصُدُّنَّكَ (لَا يَصُدُّنَّ۔ كَ (لَا يَصُدُّنَّ، فعل نہی تاکید بانون ثقیلہ جمع مذکر غائب صَدَّ يَصُدُّ، مصدر صَدًّا، روکنا، وہ ہرگز نہ روکنے پائیں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو (ہرگز وہ آپ کو روکنے نہ پائیں) عَنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ (عَنْ۔ اٰيٰتِ۔ اَللّٰهِ) عَنْ، حرف جار، سے، اٰيٰتِ، مجرور، مضاف، آیات، واحد، اٰيَةٌ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی آیات کی (تبلیغ) سے) بَعْدَ (اس کے بعد) اِذْ، اسم ظرف (جب) اُنْزِلَتْ، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، نازل کرنا (وہ نازل کی گئی) اِلَيْكَ (اِلٰى۔ كَ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ کی طرف) وَ، حرف عطف (اور) اُدْعُ، فعل امر واحد مذکر حاضر دَعَا يَدْعُوْ، مصدر دَعْوَةٌ، پکارنا، بلانا (آپ بلائیں) اِلٰى رَبِّكَ (اِلٰى۔ رَبِّ۔ كَ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے رب کی طرف) وَ، حرف عطف (اور)۔ لَا تَكُوْنَنَّ، فعل ناقص نہی بانون تاکید ثقیلہ واحد مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (آپ ہرگز نہ ہوں) مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ، مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمُشْرِكِيْنَ، مجرور، اِشْرَاكٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، شرک کرنے والے، مشرکوں، واحد، اَلْمُشْرِكُ (مشرکوں میں سے)

وَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۘ	اور آپ اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا معبود نہ پکاریں

وقف لازم

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَدْعُ، فعل نہی واحد مذکر حاضر دَعَا يَدْعُوْ، مصدر دَعْوَةٌ، پکارنا، بلانا (آپ نہ پکاریں) مَعَ اللّٰهِ (مَعَ۔ اَللّٰهِ) مَعَ، مضاف، ساتھ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے ساتھ)

اِلٰهًا (کوئی معبود) اٰخَرَ (دوسرا) جمع، اٰخَرُوْنَ

آیات میں اگرچہ خطاب نبی ﷺ کو ہے لیکن اصل مخاطب امت محمدیہ ہے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۟	اس کے سوا کوئی معبود نہیں

لَا، نافیہ (نہیں) اِلٰهَ (کوئی معبود) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوا)

هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (اس کے، وہ)

كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ ؕ	اس کی ذات کے سوا ہر چیز فنا ہونے والی ہے

كُلُّ شَيْءٍ، كُلُّ، مضاف، ہر، شَيْءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز) هَالِكٌ، هَلَاكٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (ہلاک ہونے والا، فنا ہونے والا) اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوا) وَجْهَهٗ (وَجْهَ ۔ هٗ) وَجْهَ، مضاف، چہرہ خوشنودی، ذات، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی ذات)

لَهُ الْحُكْمُ وَ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۟ ؑ	اسی کا حکم ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے

ع ۹ ۱۲

لَهُ (لَ ۔ هُ) لَ، حرف جار، کا، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اسی (اسی کا)

الْحُكْمُ، مصدر ہے، حکم کرنا، حکم، وَ، حرف عطف (اور)

اِلَيْهِ (اِلٰى، هِ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اسی (اسی کی طرف)

تُرْجَعُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر رَجَعَ يَرْجِعُ، مصدر رُجُوْعٌ، رجوع کرنا، لوٹنا (تم لوٹائے جاؤ گے)

اٰيَاتُهَا: ٦٩	سُوْرَةُ الْعَنْكَبُوْتِ مَكِّيَّةٌ	رُكُوْعَاتُهَا: ٧

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

الٓمّٓ ۚ ①	الف، لام، میم،

الٓمّٓ، حروف مقطعات میں سے ہیں، انہیں الگ الگ ساکن پڑھا جاتا ہے۔

اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ يُّتْرَكُوْۤا اَنْ يَّقُوْلُوْۤا اٰمَنَّا وَ هُمْ لَا يُفْتَنُوْنَ ②	کیا لوگوں نے گمان کر لیا ہے کہ وہ چھوڑ دیئے جائیں گے کہ وہ کہہ دیں ہم ایمان لائے اور ان کی آزمائش نہیں کی جائے گی

اَحَسِبَ النَّاسُ (اَ۔حَسِبَ۔اَلنَّاسُ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، حَسِبَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب حَسِبَ ،يَحْسَبُ، مصدر حِسْبَانًا، خیال کرنا، گمان کرنا، سوچنا، اس نے گمان کر لیا، اَلنَّاسُ، فاعل ہے، لوگوں نے (کیا لوگوں نے گمان کر لیا ہے) اَنْ، مصدریہ (کہ)

يُّتْرَكُوْۤا، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب تَرَكَ يَتْرُكُ، مصدر تَرْكًا، ترک کرنا، چھوڑ دینا (وہ چھوڑ دیئے جائیں گے) اَنْ، مصدریہ (کہ)

يَّقُوْلُوْۤا، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہہ دیں)

اٰمَنَّا، فعل ماضی جمع متکلم اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (ہم ایمان لائے) وَ، حرف عطف (اور) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (ان کی) لَا يُفْتَنُوْنَ، فعل مضارع منفی مجہول جمع مذکر غائب فَتَنَ يَفْتِنُ، مصدر فَتْنًا وَّ فُتُوْنًا، آزمانا، آزمائش کرنا (ان کی آزمائش نہیں کی جائے گی)

وَ لَقَدْ فَتَنَّا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَ لَيَعْلَمَنَّ الْكٰذِبِيْنَ ③	اور بلا شبہ یقیناً ہم نے ان لوگوں کو آزمایا جو ان سے پہلے تھے سو اللہ ضرور بالضرور ان لوگوں کو معلوم کرے گا جنہوں نے سچ کہا اور وہ ضرور بالضرور جھوٹوں کو معلوم کرے گا

وَ لَقَدْ (وَ۔لَ۔قَدْ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، لام تاکید، بلا شبہ، قَدْ، کلمہ تحقیق، یقیناً (بلا شبہ یقیناً)
فَتَنَّا، فعل ماضی جمع متکلم فَتَنَ یَفْتِنُ، مصدر فَتْنًا وَّفُتُوْنًا، آزمانا، آزمائش کرنا (ہم نے آزمایا)
الَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کو جو)
مِنْ قَبْلِهِمْ (مِنْ۔قَبْلِ۔هِمْ) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، مضاف، پہلے، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے پہلے) فَلَيَعْلَمَنَّ (فَ۔لَ۔يَعْلَمَنَّ) فَ، حرف عطف، سو، لَ، لام تاکید، ضرور، يَعْلَمَنَّ، فعل مضارع موکّد بانون تاکید ثقیلہ واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا، معلوم کرنا، وہ ضرور معلوم کرے گا (سو ضرور بالضرور وہ معلوم کرے گا) اللّٰهُ (اللہ) الَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کو جنہوں نے) صَدَقُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب صَدَقَ يَصْدَقُ، مصدر صِدْقًا، سچا ہونا، سچ کہنا (انہوں نے سچ کہا) وَ، حرف عطف (اور) لَيَعْلَمَنَّ (لَ۔يَعْلَمَنَّ) لَ، لام تاکید، ضرور، يَعْلَمَنَّ، فعل مضارع موکّد بانون تاکید ثقیلہ واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا، معلوم کرنا، وہ ضرور معلوم کرے گا (ضرور بالضرور وہ معلوم کرے گا)
الْكٰذِبِيْنَ، كِذْبٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (جھوٹ بولنے والے، جھوٹوں) واحد، اَلْكَاذِبُ

اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ اَنْ يَّسْبِقُوْنَا ؕ	کیا ان لوگوں نے جو برے عمل کرتے ہیں گمان کر لیا ہے کہ وہ ہم سے بچ کر نکل جائیں گے

اَمْ، استفہامیہ (کیا) حَسِبَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب حَسِبَ يَحْسَبُ، مصدر حِسْبَانًا، خیال کرنا، گمان کرنا، سوچنا (اس نے گمان کر لیا) الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں نے جو)
يَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (وہ عمل کرتے ہیں)
السَّيِّاٰتِ، برے، واحد، اَلسَّيِّئَةِ، اَنْ، مصدریہ (کہ)
يَّسْبِقُوْنَا (يَسْبِقُوْا۔نَا) يَسْبِقُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب سَبَقَ يَسْبِقُ، مصدر سَبْقًا، بچ کر نکلنا، پہل کرنا، سبقت لے جانا، وہ بچ کر نکل جائیں گے، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (وہ ہم سے بچ کر نکل جائیں گے)

سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ۝۴	برا ہے جو وہ فیصلہ کرتے ہیں

سَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَآءَ يَسُوْٓءُ، مصدر سَوْءٌ، برا کرنا (برا ہے)

مَا، اسم موصول (جو) يَحْكُمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب حَكَمَ يَحْكُمُ، مصدر حُكْمًا، حکم کرنا، فیصلہ کرنا (وہ فیصلہ کرتے ہیں)

مَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ اللّٰهِ فَاِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ لَاٰتٍ ؕ	جو اللہ کی ملاقات کی امید رکھتا ہے تو بے شک اللہ کا مقررہ وقت ضرور آنے والا ہے

مَنْ، اسم موصول شرطیہ (جو) كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے) يَرْجُوْا، فعل مضارع واحد مذکر غائب رَجَا يَرْجُوْ، مصدر رَجَآءٌ، امید رکھنا (وہ امید رکھتا ہے)

لِقَآءَ اللّٰهِ، لِقَآءَ، مضاف، مصدر ہے، ملاقات کرنا، ملاقات، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی ملاقات)

فَاِنَّ (فَ۔اِنَّ) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک (تو بے شک)

اَجَلَ اللّٰهِ، اَجَلَ، مضاف، مدت مقررہ، مقررہ وقت، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کا (اللہ کا مقررہ وقت)

لَاٰتٍ (لَ، اٰتٍ) لَ، لام تاکید، ضرور، اٰتٍ، اِتْيَانٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، آنے والا (ضرور آنے والا)

وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝۵	اور وہی خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے

وَ، حرف عطف (اور) هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہی)

السَّمِيْعُ، اللہ کا صفاتی نام، سَمْعٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خوب سننے والا)

الْعَلِيْمُ، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمًا، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

وَمَنْ جَاهَدَ فَاِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهٖ ؕ	اور جو (راہ حق میں) جدوجہد کرتا ہے تو وہ صرف اپنی ذات کیلئے جدوجہد کرتا ہے

وَمَنْ، وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، اسم موصول شرطیہ (جو)

جَاهَدَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَاهَدَ يُجَاهِدُ، مصدر مُجَاهَدَةٌ، جہاد کرنا، جدوجہد کرنا، مَنْ، شرطیہ

کی وجہ سے ترجمہ (وہ جدوجہد کرتا ہے) فَاِنَّمَا (فَ ،اِنَّمَا) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّمَا، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل اور، مَا، حصر کیلئے کا مرکب ہے، بے شک، صرف (تو صرف)

يُجَاهِدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب جَاهَدَ يُجَاهِدُ، مصدر مُجَاهَدَةٌ، جہاد کرنا، جدوجہد کرنا (وہ جدوجہد کرتا ہے) لِنَفْسِهٖ (لِ-نَفْسِ-هٖ) لِ، حرف جار کیلئے، نَفْسِ، مجرور، مضاف، نفس، جان، ذات، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی ذات کیلئے)

اِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ۞	بے شک اللہ یقیناً تمام جہان والوں سے بے پرواہ ہے

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

لَغَنِيٌّ (لَ، غَنِيٌّ) لَ، لام تاکید، یقیناً، غَنِيٌّ، اللہ کا صفاتی نام، غِنَآءٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بے پرواہ، (یقیناً بے پرواہ) عَنِ الْعٰلَمِيْنَ، عَنْ، حرف جار، سے، اَلْعٰلَمِيْنَ، مجرور، تمام جہان والے (تمام جہان والوں سے)

وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَ لَنَجْزِيَنَّهُمْ اَحْسَنَ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۞	اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے یقیناً ہم ان سے ان کی برائیاں ضرور دور کردیں گے اور یقیناً ہم انہیں اس کا زیادہ اچھا بدلہ ضرور دیں گے جو وہ عمل کیا کرتے تھے

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے) وَ، حرف عطف (اور) عَمِلُوا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (انہوں نے عمل کیے)

الصّٰلِحٰتِ، صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث، نیک، اچھے کام، واحد، اَلصّٰلِحَةُ، لَنُكَفِّرَنَّ (لَ- نُكَفِّرَنَّ) لَ، لام تاکید، یقیناً، نُكَفِّرَنَّ، فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ جمع متکلم كَفَّرَ يُكَفِّرُ، مصدر تَكْفِيْرٌ، کفارہ دینا، تلافی کرنا، ہٹادینا، دور کرنا، ہم ضرور کردیں گے (یقیناً ہم ضرور دور کردیں گے)

عَنْهُمْ (عَنْ۔ هُمْ) عَنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے)
سَيِّاٰتِهِمْ (سَيِّاٰتِ، هِمْ) سَيِّاٰتِ، مضاف، برائیاں، واحد، اَلسَّيِّئَةِ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب ان کی (ان برائیاں) وَ، حرف عطف (اور)
لَنَجْزِيَنَّهُمْ (لَ۔ نَجْزِيَنَّ۔ هُمْ) لَ، لام تاکید، یقیناً، نَجْزِيَنَّ، فعل مضارع موکد بانون تاکید ثقیلہ جمع متکلم جَزٰی يَجْزِیْ، مصدر جَزَآءٌ، جزادینا، بدلہ دینا، ہم ضرور بدلہ دیں گے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (یقیناً ہم انہیں ضرور بدلہ دیں گے)
اَحْسَنَ، حُسْنٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ اچھا) الَّذِیْ، اسم موصول واحد مذکر (اس کا جو)
كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)
يَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (وہ عمل کیا کرتے)

وَ وَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا ؕ	اور ہم نے انسان کو اپنے والدین کے ساتھ نیک سلوک کرنے کا حکم دیا ہے

وَ، حرف عطف (اور) وَصَّيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم وَصّٰى يُوَصِّیْ، مصدر تَوْصِيَةٌ، وصیت کرنا، حکم دینا، (ہم نے حکم دیا ہے) الْاِنْسَانَ (انسان کو) بِوَالِدَيْهِ (بِ۔ وَالِدَیْ۔ هِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، وَالِدَیْ، مجرور، مضاف، اصل میں، وَالِدَيْنِ، تھا اضافت کی وجہ سے تثنیہ کا نون ساقط ہوگیا، والدین، ماں باپ، هِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے والدین کے ساتھ)
حُسْنًا، مصدر ہے، اچھا ہونا، بھلائی کرنا، نیک سلوک کرنا، اچھائی، بھلائی (نیک سلوک)

وَ اِنْ جَاهَدٰكَ لِتُشْرِكَ بِیْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا ؕ	اور اگر وہ دونوں تجھ پر کوشش کریں کہ تو میرے ساتھ (اس چیز کو) شریک ٹھہرائے جس کے بارے میں تجھ کو کوئی علم نہیں تو تو ان دونوں کا کہنا نہ ماننا

وَ، حرف عطف (اور) اِنْ، شرطیہ (اگر)

جَاهَدٰكَ(جَاهَدٰ۔كَ)جَاهَدٰ، فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب جَاهَدَ يُجَاهِدُ، مصدر مُجَاهَدَةٌ، جہاد کرنا، کوشش کرنا، زور دینا، اِنۡ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ دونوں کوشش کریں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھ پر (اور وہ دونوں تجھ پر کوشش کریں) لِتُشۡرِكَ(لِ۔تُشۡرِكَ)لِ، لام تعلیل ناصبہ، کہ، تُشۡرِكَ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر اَشۡرَكَ يُشۡرِكُ، مصدر اِشۡرَاكٌ، شریک ٹھہرانا، تو شریک ٹھہرائے (کہ تو شریک ٹھہرائے) بِيۡ(بِ۔يۡ)بِ، حرف جار، ساتھ، يۡ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے ساتھ)

مَا، اسم موصول (جس) لَيۡسَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب، اس کا مضارع اور فعل امر نہیں آتا، (نہیں ہے) لَكَ(لَ،كَ)لَ، حرف جار، کو، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھ (تجھ کو)

بِهٖ(بِ،هٖ)بِ، حرف جار، کے بارے میں، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے بارے میں) عِلۡمٌ (کوئی علم) فَلَا تُطِعۡهُمَا(فَ۔لَا تُطِعۡ۔هُمَا)فَ، حرف عطف، تو، لَا تُطِعۡ، فعل نہی واحد مذکر حاضر اَطَاعَ يُطِيۡعُ، مصدر اِطَاعَةٌ، اطاعت کرنا، کہنا ماننا، تو کہنا نہ ماننا، هُمَا، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، ان دونوں، (تو تو ان دونوں کا کہنا نہ ماننا)

اِلَيَّ مَرۡجِعُكُمۡ فَاُنَبِّئُكُمۡ بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ۞	تمہیں میری طرف لوٹ کر آنا ہے پھر میں تمہیں اس کی خبر دوں گا جو تم عمل کرتے تھے

اِلَيَّ(اِلٰی۔يۡ)اِلٰی، حرف جار، طرف، يۡ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، میری (میری طرف)

مَرۡجِعُكُمۡ(مَرۡجِعُ۔كُمۡ)مَرۡجِعُ، مضاف، مصدر، لوٹ کر آنا، كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا، تمہیں (تمہیں لوٹ کر آنا ہے) فَاُنَبِّئُكُمۡ(فَ۔اُنَبِّئُ۔كُمۡ)فَ، حرف عطف، پھر، اُنَبِّئُ، فعل مضارع واحد متکلم نَبَّاَ يُنَبِّئُ، مصدر تَنۡبِئَةٌ، خبر دینا، آگاہ کرنا، میں خبر دوں گا، كُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (پھر میں تمہیں خبر دوں گا) بِمَا(بِ۔مَا)بِ، حرف جار، کی، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس کی جو) كُنۡتُمۡ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (تم تھے)

تَعۡمَلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَمِلَ يَعۡمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (تم عمل کرتے)

وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصّٰلِحِيْنَ ؈	اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے بلاشبہ ہم انہیں نیک لوگوں میں ضرور داخل کریں گے

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

وَ، حرف عطف (اور) عَمِلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (انہوں نے عمل کئے) الصّٰلِحٰتِ، صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث، نیکیاں، اچھے کام، واحد، اَلصَّالِحَةُ،

لَنُدْخِلَنَّهُمْ (لَ۔ نُدْخِلَنَّ۔ هُمْ) لَ، لام تاکید، یقیناً، نُدْخِلَنَّ، فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ جمع متکلم اَدْخَلَ يُدْخِلُ، مصدر اِدْخَالٌ، داخل کرنا، ہم ضرور داخل کریں گے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (بلاشبہ ہم انہیں ضرور داخل کریں گے)

فِي الصّٰلِحِيْنَ (فِيْ۔ اَلصّٰلِحِيْنَ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلصّٰلِحِيْنَ، مجرور، صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، نیک لوگوں، واحد، اَلصَّالِحُ (نیک لوگوں میں)

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ فَاِذَآ اُوْذِيَ فِي اللّٰهِ جَعَلَ فِتْنَةَ النَّاسِ كَعَذَابِ اللّٰهِ ؕ	اور لوگوں میں سے بعض وہ ہے جو کہتا ہے کہ ہم اللہ پر ایمان لائے پھر جب وہ اللہ کے معاملے میں تکلیف دیا جائے وہ لوگوں کے ستانے کو اللہ کے عذاب کی مانند قرار دیتا ہے

وَ مِنَ النَّاسِ۔ وَ، حرف عطف، اور، مِنْ، حرف جار تبعیضیہ، میں سے بعض، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (اور لوگوں میں سے بعض) مَنْ، اسم موصول (وہ جو) يَّقُوْلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہتا ہے) اٰمَنَّا، فعل ماضی جمع متکلم اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (ہم ایمان لائے)

بِاللّٰهِ (بِ۔ اَللّٰهِ) بِ، حرف جار بمعنی، عَلٰى، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر)

فَاِذَا (فَ، اِذَا) فَ، حرف عطف، پھر، اِذَا، اسم ظرف مستقبل پر دلالت کرتا ہے، بمعنی شرط، جب (پھر جب)

اُوْذِيَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اٰذٰى يُؤْذِيْ، مصدر اِيْذَآءٌ، اذیت دینا، ستانا، تکلیف دینا،

اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ تکلیف دیا جائے)

فِی اللّٰہِ (فِیۡ ۔ اَللّٰہِ) فِیۡ، حرف جار، بمعنی کے معاملے میں، اَللّٰہِ، مجرور، اللہ (اللہ کے معاملے میں)

جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ یَجۡعَلُ، مصدر جَعۡلًا، بنانا، قرار دینا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ قرار دیتا ہے) فِتۡنَۃَ النَّاسِ، فِتۡنَۃَ، مضاف، آزمائش ستانا، عذاب، تختہ مشق، اَلنَّاسِ، مضاف الیہ، لوگوں کے (لوگوں کے ستانے کو) کَعَذَابِ اللّٰہِ (کَ ۔ عَذَابِ ۔ اَللّٰہِ) کَ، حرف تشبیہ و حرف جار، مانند، طرح، عَذَابِ، مجرور، مضاف، عذاب، اَللّٰہِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے عذاب کی مانند)

وَ لَئِنۡ جَآءَ نَصۡرٌ مِّنۡ رَّبِّکَ لَیَقُوۡلُنَّ اِنَّا کُنَّا مَعَکُمۡ ؕ	اور بلاشبہ اگر آپ کے رب کی طرف سے کوئی مدد آ جائے (تو) یقیناً وہ ضرور کہیں گے بے شک ہم تمہارے ساتھ تھے

وَ، حرف عطف (اور) لَئِنۡ (لَ ۔ اِنۡ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، اِنۡ، شرطیہ، اگر (بلاشبہ اگر)

جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ یَجِیۡٓءُ، مصدر مَجِیۡٓءٌ، آنا، اِنۡ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ (وہ آ جائے)

نَصۡرٌ (کوئی مدد) مِّنۡ رَّبِّکَ (مِنۡ، رَبِّ، کَ) مِنۡ، حرف جار بمعنی اِلٰی، کی طرف سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، کَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے رب کی طرف سے)

لَیَقُوۡلُنَّ (لَ ۔ یَقُوۡلُنَّ) لَ، لام تاکید، یقیناً، یَقُوۡلُنَّ، فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا، وہ ضرور کہیں گے (یقیناً وہ ضرور کہیں گے)

اِنَّا (اِنَّ ۔ نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

کُنَّا، فعل ناقص ماضی جمع متکلم کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا (ہم تھے)

مَعَکُمۡ (مَعَ، کُمۡ) مَعَ، مضاف، ساتھ، کُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے ساتھ)

اَوَ لَیۡسَ اللّٰہُ بِاَعۡلَمَ بِمَا فِیۡ صُدُوۡرِ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۱۰﴾	اور کیا اللہ اس کو زیادہ جاننے والا نہیں ہے جو تمام جہان والوں کے سینوں میں ہے

اَوَ لَیۡسَ اللّٰہُ (اَ ۔ وَ ۔ لَیۡسَ ۔ اَللّٰہُ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، وَ، حرف عطف، اور، لَیۡسَ، فعل ناقص ماضی

واحد مذکر غائب، اس کا مضارع اور فعل امر نہیں آتا، نہیں ہے، اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (اور کیا اللہ نہیں ہے) بِاَعْلَمَ (بِ۔ اَعْلَمَ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَعْلَمَ، عِلْمًا، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ جاننے والا) بِمَا (بِ، مَا) بِ، حرف جار، کو، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس کو جو) فِیْ صُدُوْرِ الْعٰلَمِیْنَ (فِیْ۔ صُدُوْرِ۔ اَلْعٰلَمِیْنَ) فِیْ، حرف جار، میں، صُدُوْرِ، مجرور، مضاف، سینوں، واحد، صَدْرًا، اَلْعٰلَمِیْنَ، مضاف الیہ، تمام جہان والوں کے (تمام جہان والوں کے سینوں میں)

وَ لَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ لَيَعْلَمَنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ ۝۱۱	اور یقیناً اللہ ان لوگوں کو وہ ضرور جان لے گا جو ایمان لائے اور یقیناً وہ منافقوں کو (بھی) ضرور جان لے گا۔

وَ، حرف عطف (اور) لَيَعْلَمَنَّ (لَ۔ يَعْلَمَنَّ) لَ، لام تاکید، یقیناً، يَعْلَمَنَّ، فعل مضارع موکد بانون تاکید ثقیلہ واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا، معلوم کرنا، وہ ضرور جان لے گا (یقیناً وہ ضرور جان لے گا) اللّٰهُ (اللہ) الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، ان (لوگوں کو جو)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

وَ، حرف عطف (اور) لَيَعْلَمَنَّ (لَ۔ يَعْلَمَنَّ) لَ لام تاکید، یقیناً، يَعْلَمَنَّ فعل مضارع موکد بانون تاکید ثقیلہ واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا، معلوم کرنا، وہ ضرور جان لے گا (یقیناً وہ ضرور جان لے گا) الْمُنٰفِقِيْنَ، نِفَاقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، نفاق کرنے والے، منافقوں، ایسے لوگ جو ظاہر طور پر مسلمان ہوں لیکن اندر سے کافر ہوں، واحد، اَلْمُنَافِقُ

وَ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبِعُوْا سَبِيْلَنَا وَ لْنَحْمِلْ خَطٰيٰكُمْ ؕ	اور ان لوگوں نے کہا جنہوں نے کفر کیا ان لوگوں سے جو ایمان لائے کہ تم ہمارے راستے کی پیروی کرو اور لازم ہے کہ ہم تمہارے گناہ اٹھا لیں

وَ، حرف عطف (اور) قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)

اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں نے جنہوں نے)

كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا (انہوں نے کفر کیا)
لِلَّذِيْنَ (لِ، الَّذِيْنَ) لِ، حرف جار، سے، الَّذِيْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (ان لوگوں سے جو) اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)
اِتَّبِعُوْا، فعل امر واحد مذکر حاضر اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا (تم پیروی کرو)
سَبِيْلَنَا (سَبِيْلَ۔ نَا) سَبِيْلَ، مضاف، راستہ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارا (ہمارا راستہ)
وَلْنَحْمِلْ (وَ۔ لْ۔ نَحْمِلْ) وَ، حرف عطف، اور، لْ، لام امر جازم، چاہیئے کہ، لازم ہے کہ، نَحْمِلْ، فعل مضارع مجزوم جمع متکلم حَمَلَ يَحْمِلُ، مصدر حَمْلٌ، اٹھانا، ہم اٹھالیں (اور لازم ہے کہ ہم اٹھالیں)
خَطٰيٰكُمْ (خَطَايَا۔ كُمْ) خَطَايَا، مضاف، گناہ، خطائیں، تقصیریں، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے گناہ)

وَمَا هُمْ بِحٰمِلِيْنَ مِنْ خَطٰيٰهُمْ مِّنْ شَيْءٍ ؕ	حالانکہ وہ ہرگز ان کے گناہوں میں سے کچھ بھی اٹھانے والے نہیں ہیں

وَ، حالیہ (حالانکہ) مَا، نافیہ (نہیں) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)
بِحٰمِلِيْنَ (بِ۔ حٰمِلِيْنَ) بِ، حرف جار زائدہ، نفی کی تاکید کیلئے، حٰمِلِيْنَ، مجرور، حَمْلٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ہرگز اٹھانے والے) واحد، حَامِلٌ،
مِنْ خَطٰيٰهُمْ (مِنْ۔ خَطَايَا۔ هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، خَطَايَا، مجرور، مضاف، گناہوں، خطائیں، واحد، خَطِيْئَةٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے گناہوں میں سے)
مِنْ شَيْءٍ، مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، شَيْءٍ، مجرور (کوئی چیز، کچھ بھی)

اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝١٢	بے شک وہ یقیناً جھوٹے ہیں

اِنَّهُمْ (اِنَّ۔ هُمْ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)
لَكٰذِبُوْنَ (لَ۔ كٰذِبُوْنَ) لَ، لام تاکید، یقیناً، كٰذِبُوْنَ، كِذْبٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، جھوٹ

بولنے والے، جھوٹے، واحد، اَلْكَاذِبُ (یقیناً جھوٹے)

وَ لَيَحْمِلُنَّ اَثْقَالَهُمْ وَ اَثْقَالًا مَّعَ اَثْقَالِهِمْ ؗ	اور بلاشبہ وہ اپنے بوجھ ضرور اٹھائیں گے اور اپنے بوجھوں کے ساتھ کئی (دوسرے) بوجھ (بھی)

وَ، حرف عطف (اور) لَيَحْمِلُنَّ (لَ۔ يَحْمِلُنَّ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، يَحْمِلُنَّ، فعل مضارع موکد بانون تاکید ثقیلہ جمع مذکر غائب حَمَلَ يَحْمِلُ، مصدر حَمْلًا، اٹھانا، وہ ضرور اٹھائیں گے (بلاشبہ وہ ضرور اٹھائیں گے) اَثْقَالَهُمْ (اَثْقَالَ۔ هُمْ) اَثْقَالَ، مضاف، بوجھ، واحد، ثِقْلٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے، (اپنے بوجھ) وَ، حرف عطف (اور) اَثْقَالًا (کئی بوجھ)

مَّعَ اَثْقَالِهِمْ (مَعَ۔ اَثْقَالِ۔ هِمْ) مَعَ، مضاف، کے ساتھ، اَثْقَالِ، مضاف الیہ مضاف، بوجھوں، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے بوجھوں کے ساتھ)

وَ لَيُسْـَٔلُنَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَمَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۱۳﴾ ع	اور یقیناً وہ قیامت کے دن اس کے متعلق ضرور پوچھے جائیں گے جو وہ جھوٹ گھڑا کرتے تھے

ع ۱۳ ۱۲

وَ، حرف عطف (اور) لَيُسْـَٔلُنَّ (لَ۔ يُسْـَٔلُنَّ) لَ، لام تاکید، یقیناً، يُسْـَٔلُنَّ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب موکد بانون تاکید ثقیلہ سَاَلَ يَسْـَٔلُ، مصدر سُؤَالٌ، سوال کرنا، پوچھنا، وہ ضرور پوچھے جائیں گے (یقیناً وہ ضرور پوچھے جائیں گے)

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ، يَوْمَ، مضاف، اسم ظرف، دن، الْقِيٰمَةِ، مضاف الیہ، قیامت کے (قیامت کے دن)

عَمَّا (عَنْ۔ مَا) عَنْ، حرف جار، کے متعلق، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس کے متعلق جو)

كَانُوْا، فعل ناقص مضارع جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

يَفْتَرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِفْتَرٰى يَفْتَرِيْ، مصدر اِفْتِرَآءٌ، بہتان باندھنا، جھوٹ گھڑنا، (وہ جھوٹ گھڑا کرتے)

وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَلَبِثَ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا

فِیۡهِمۡ اَلۡفَ سَنَةٍ اِلَّا خَمۡسِیۡنَ عَامًا ؕ	تو وہ ان میں ایک ہزار سال مگر پچاس سال (کم) ٹھہرا رہا

وَ، حرف عطف (اور) لَقَدۡ (لَ۔قَدۡ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، قَدۡ، کلمہ تحقیق، یقیناً (بلاشبہ یقیناً)
اَرۡسَلۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَرۡسَلَ یُرۡسِلُ، مصدر اِرۡسَالًا، بھیجنا (ہم نے بھیجا) نُوۡحًا (حضرت نوح)
اِلٰی قَوۡمِهٖ (اِلٰی۔قَوۡمِ۔ہٖ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، قَوۡمِ، مجرور، مضاف، قوم، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی قوم کی طرف) فَلَبِثَ (فَ۔لَبِثَ) فَ، حرف عطف، تو، لَبِثَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب لَبِثَ یَلۡبَثُ، مصدر لَبۡثٌ، ٹھہرنا، قیام کرنا، وہ ٹھہرا رہا (تو وہ ٹھہرا رہا)
فِیۡهِمۡ (فِیۡ۔هِمۡ) فِیۡ، حرف جار، میں، هِمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان میں) اَلۡفَ (ہزار)
سَنَةٍ (سال) اِلَّا، حرف استثنا (مگر) خَمۡسِیۡنَ (پچاس) عَامًا (سال)

فَاَخَذَهُمُ الطُّوۡفَانُ وَهُمۡ ظٰلِمُوۡنَ ﴿۱۴﴾	پھر انہیں طوفان نے پکڑ لیا اس حال میں کہ وہ ظالم تھے

فَاَخَذَهُمُ (فَ۔اَخَذَ۔هُمۡ) فَ، حرف عطف، پھر، اَخَذَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَخَذَ یَاۡخُذُ، مصدر اَخۡذًا، پکڑنا، اس نے پکڑ لیا، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (پھر اس نے انہیں پکڑ لیا)
الطُّوۡفَانُ، فاعل ہے (طوفان نے) وَهُمۡ، وَ، حالیہ، اس حال میں کہ، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اس حال میں کہ وہ) ظٰلِمُوۡنَ، ظُلۡمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والے، ظالموں، واحد، ظَالِمٌ

فَاَنۡجَیۡنٰهُ وَ اَصۡحٰبَ السَّفِیۡنَةِ وَ جَعَلۡنٰهَاۤ اٰیَةً لِّلۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۱۵﴾	پھر ہم نے اسے اور کشتی والوں کو بچالیا اور ہم نے اسے تمام جہان والوں کیلئے ایک نشانی بنادیا

فَاَنۡجَیۡنٰهُ (فَ۔اَنۡجَیۡنَا۔هُ) فَ، حرف عطف، پھر، اَنۡجَیۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَنۡجٰی یُنۡجِیۡ، مصدر اِنۡجَآءٌ، نجات دینا، بچالینا، ہم نے بچالیا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے، ضمیر کا مرجع، حضرت نوح، ہے (پھر ہم نے اسے بچالیا) وَ، حرف عطف (اور)
اَصۡحٰبَ السَّفِیۡنَةِ، اَصۡحٰبَ، مضاف، والوں، صاحبوں، واحد، صَاحِبٌ، اَلسَّفِیۡنَةِ، مضاف الیہ، کشتی کے (کشتی والوں کو) وَ، حرف عطف (اور)

جَعَلْنٰهَا (جَعَلْنَا۔ هَا) جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، ہم نے بنادیا،
هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے، ضمیر کا مرجع، اَلسَّفِيْنَةِ، ہے (پھر ہم نے اسے بنادیا)
اٰيَةً (ایک نشانی) جمع، اٰيٰتٌ، لِّلْعٰلَمِيْنَ (لِ۔ اَلْعٰلَمِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْعٰلَمِيْنَ، مجرور، تمام جہانوں والے (تمام جہاں والوں کیلئے)

وَ اِبْرٰهِيْمَ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَ اتَّقُوْهُ ؕ	اور ابراہیمؑ کو (یاد کرو) جب اس نے اپنی قوم سے کہا تم اللہ کی عبادت کرو اور تم اس سے ڈرو

وَ، حرف عطف (اور) اِبْرٰهِيْمَ (حضرت ابراہیم کو) اِذْ، اسم ظرف، ماضی کے واقعہ سے پہلے آتا ہے (جب)
قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)
لِقَوْمِهِ (لِ۔ قَوْمِ۔ هِ) لِ، حرف جار، سے، قَوْمِ، مجرور، مضاف، قوم، هِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی قوم سے) اعْبُدُوا اللّٰهَ (اُعْبُدُوْا۔ اَللّٰهَ) اُعْبُدُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر عَبَدَ يَعْبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا، تم عبادت کرو، اَللّٰهَ، اللہ کی (تم اللہ کی عبادت کرو)
وَ اتَّقُوْهُ (وَ۔ اِتَّقُوْا۔ هُ) وَ، حرف عطف، اور، اِتَّقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰى يَتَّقِيْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، پرہیز گاری اختیار کرنا، تم ڈرو، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس سے (اور تم اس سے ڈرو)

ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۶﴾	یہی تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم جانتے ہو

ذٰلِكُمْ، اسم اشارہ، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر خطاب کیلئے (یہی) خَيْرٌ (بہتر)
لَكُمْ (لَ۔ كُمْ) لَ حرف جار، لئے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے)
اِنْ، شرطیہ (اگر) كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، اِنْ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ (تم ہو) تَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (تم جانتے)

اِنَّمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا وَّ تَخْلُقُوْنَ اِفْكًا ؕ	بے شک تم اللہ کے سوا بتوں کی عبادت کرتے ہو اور تم جھوٹ گھڑتے ہو

اِنَّمَا، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل اور، مَا، کافہ ہے جو حصر کیلئے آتی ہے (بے شک)
تَعۡبُدُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَبَدَ يَعۡبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا (تم عبادت کرتے ہو)
مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ، مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوۡنِ، مجرور، مضاف، سوا، علاوہ، چھوڑ کر،
اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ (اللہ کے سوا) اَوۡثَانًا، ہر وہ چیز جس کی اللہ کے علاوہ عبادت کی جائے، بتوں، بتوں کے تھان، واحد، وَثَنٌ، وَّ، حرف عطف (اور)
تَخۡلُقُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر خَلَقَ يَخۡلُقُ، مصدر خَلۡقٌ، پیدا کرنا، گھڑنا (تم گھڑتے ہو)
اِفۡكًا، مصدر (جھوٹ بولنا، بہتان لگانا، جھوٹ، بہتان)

اِنَّ الَّذِيۡنَ تَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ لَا يَمۡلِكُوۡنَ لَـكُمۡ رِزۡقًا فَابۡتَغُوۡا عِنۡدَ اللّٰهِ الرِّزۡقَ وَاعۡبُدُوۡهُ وَاشۡكُرُوۡا لَهٗ ؕ	بے شک اللہ کے سوا جن کی تم عبادت کرتے ہو وہ تم کو رزق دینے کا اختیار نہیں رکھتے پس تم اللہ کے ہاں سے رزق تلاش کرو اور تم اسی کی عبادت کرو اور تم اسی کا شکر کرو

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) الَّذِيۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (جن کی)
تَعۡبُدُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَبَدَ يَعۡبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا (تم عبادت کرتے ہو)
مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ، مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوۡنِ، مجرور، مضاف، سوا، علاوہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ اللہ کے (اللہ کے سوا) لَا يَمۡلِكُوۡنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب مَلَكَ يَمۡلِكُ، مصدر مِلۡكًا، مالک بنانا، اختیار رکھنا (وہ اختیار نہیں رکھتے) لَـكُمۡ (لَ۔ كُمۡ) لَ، حرف جار، کو، كُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم، (تم کو) رِزۡقًا، مصدر ہے (رزق دینا، رزق)
فَابۡتَغُوۡا (فَ۔ اِبۡتَغُوۡا) فَ، حرف عطف، پس، اِبۡتَغُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِبۡتَغٰى يَبۡتَغِىۡ، مصدر اِبۡتِغَآءٌ، چاہنا، تلاش کرنا (تم تلاش کرو) عِنۡدَ اللّٰهِ (عِنۡدَ۔ اَللّٰهِ) عِنۡدَ، مضاف، ہاں، پاس، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے ہاں) الرِّزۡقَ (رزق) وَ، حرف عطف (اور)

اعْبُدُوْهُ (اُعْبُدُوْا۔ ہُ) اُعْبُدُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر عَبَدَ یَعْبُدُ، مصدر عِبَادَۃٌ، عبادت کرنا، تم عبادت کرو، ہُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسی کی (تم اسی کی عبادت کرو) وَ، حرف عطف (اور)

اُشْكُرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر شَكَرَ۔ یَشْكُرُ، مصدر شُكْرًا، شکر کرنا (تم شکر کرو)

لَهٗ (لَ، ہٗ) لَ، حرف جار، کا، ہٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اسی (اسی کا)

اِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝	تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے

اِلَیْهِ (اِلٰی۔ ہِ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، ہِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اسی، ضمیر کا مرجع، اَللّٰهِ، ہے (اسی کی طرف) تُرْجَعُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر رَجَعَ یَرْجِعُ، مصدر رَجْعٌ وَّرُجُوْعٌ، لوٹنا (تم لوٹائے جاؤ گے)

وَاِنْ تُكَذِّبُوْا فَقَدْ كَذَّبَ اُمَمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ؕ	اور اگر تم جھٹلاتے ہو تو یقیناً تم سے پہلے کئی امتوں نے جھٹلایا تھا

وَ، حرف عطف (اور) اِنْ، شرطیہ (اگر) تُكَذِّبُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر كَذَّبَ یُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِیْبٌ، جھٹلانا (تم جھٹلاتے ہو) فَقَدْ (فَ۔ قَدْ) فَ، حرف عطف، تو، قَدْ، حرف تحقیق، یقیناً (تو یقیناً)

كَذَّبَ اُمَمٌ، كَذَّبَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَذَّبَ یُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِیْبٌ، جھٹلانا، جھٹلایا تھا، اُمَمٌ، کئی امتوں، واحد، اُمَّۃٌ (کئی امتوں نے جھٹلایا تھا)

مِّنْ قَبْلِكُمْ (مِنْ۔ قَبْلِ۔ كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، مضاف، پہلے، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم، (تم سے پہلے)

وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِیْنُ ۝	اور رسول پر کھلم کھلا (احکام) پہنچادینے کے سوا (کچھ اور لازم) نہیں ہے

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں)

عَلَى الرَّسُوْلِ، عَلٰی، حرف جار، پر، اَلرَّسُوْلِ، مجرور، رسول (رسول پر) اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوا)

الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ، اَلْبَلٰغُ، موصوف، مصدر ہے، پہنچادینا، تبلیغ کرنا، اَلْمُبِيْنُ، صفت، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، ظاہر کرنے والا، کھلم کھلا، واضح، صریح (کھلم کھلا پہنچادینا)

اَوَ لَمْ يَرَوْا كَيْفَ يُبْدِئُ اللّٰهُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ؕ	اور کیا انہوں نے نہیں دیکھا (غور کیا) کہ اللہ کیسے مخلوق کو پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر وہ اس کا اعادہ کرے گا

اَوَ لَمْ يَرَوْا (اَ ـ وَ ـ لَمْ يَرَوْا) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، وَ، حرف عطف، اور، لَمْ يَرَوْا، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر غائب رَاٰى يَرٰى مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا، انہوں نے نہیں دیکھا (اور کیا انہوں نے نہیں دیکھا)

كَيْفَ، استفہامیہ (کیسے) يُبْدِئُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَبْدَاَ يُبْدِئُ، مصدر اِبْدَآءٌ، ظاہر کرنا، ایجاد کرنا، پہلی بار پیدا کرنا (وہ پہلی بار پیدا کرتا ہے) اللّٰهُ، اللہ، فاعل ہے (اللہ)

الْخَلْقَ، اسم، مصدر (تخلیق، مخلوق) ثُمَّ، حرف عطف (پھر)

يُعِيْدُهٗ (يُعِيْدُ ـ هٗ) يُعِيْدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَعَادَ يُعِيْدُ، مصدر اِعَادَةٌ، دوبارہ کرنا، لوٹانا، اعادہ کرنا، وہ اعادہ کرے گا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کا، ضمیر کا مرجع، اَلْخَلْقَ، ہے (وہ اس کا اعادہ کرے گا)

اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ⑲	بے شک یہ اللہ پر بہت آسان ہے

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلا شبہ) ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر (یہ)

عَلَى اللّٰهِ، عَلٰى، حرف جار، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر) يَسِيْرٌ، يُسْرٌ، سے صفت مشبہ (بہت آسان)

قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ بَدَاَ الْخَلْقَ ثُمَّ اللّٰهُ يُنْشِئُ النَّشْاَةَ الْاٰخِرَةَ ؕ	آپ کہہ دیجئے تم زمین میں چلو پھرو پھر تم دیکھو کیسے اس نے مخلوق کی ابتدا کی پھر اللہ ہی آخری (دوسری بار کی) پیدائش پیدا کرے گا

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

سِيْرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر سَارَ يَسِيْرُ، سَيْرًا، چلنا، پھرنا، سیر کرنا (تم چلو پھرو)

فِي الْاَرْضِ، فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

فَانۡظُرُوۡا (فَ۔ اُنۡظُرُوۡا) فَ، حرف عطف، پھر، اُنۡظُرُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر نَظَرَ يَنۡظُرُ، مصدر نَظۡرًا، دیکھنا (تم دیکھو) كَيۡفَ استفہامیہ (کیسے) بَدَاَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب بَدَاَ يَبۡدَؤُ، مصدر بَدۡءٌ، ابتدا کرنا (اس نے ابتدا کی) الۡخَلۡقَ (مخلوق، خلقت، تخلیق) ثُمَّ، حرف عطف (پھر) اللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ) يُنۡشِئُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَنۡشَاَ يُنۡشِئُ، مصدر اِنۡشَآءٌ، پیدا کرنا (وہ پیدا کرے گا) النَّشۡاَةَ الۡاٰخِرَةَ، اَلنَّشۡاَةَ، موصوف، اسم اور مصدر، پیدائش، پیدا کرنا، اَلۡاٰخِرَةَ، صفت، آخرت، آخری (دوسری بار کی) پیدائش)

اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ۚ‏ ﴿۲۰﴾	بے شک اللہ ہر چیز پر بڑی قدرت رکھنے والا ہے

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) اللّٰهَ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ) بے شک اللہ)

عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ (عَلٰى۔ كُلِّ۔ شَىۡءٍ) عَلٰى، حرف جار، پر، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، شَىۡءٍ، مضاف الیہ، چیز، (ہر چیز پر) قَدِيۡرٌ، قُدۡرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، قادر (بڑی قدرت رکھنے والا)

يُعَذِّبُ مَنۡ يَّشَآءُ وَيَرۡحَمُ مَنۡ يَّشَآءُ ۚ	وہ جسے چاہتا ہے عذاب دیتا ہے اور وہ جس پر چاہتا ہے رحم کرتا ہے

يُعَذِّبُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَذَّبَ يُعَذِّبُ، مصدر تَعۡذِيۡبٌ، عذاب دینا، سزا دینا (وہ عذاب دیتا ہے) مَنۡ، اسم موصول (جسے) يَّشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيۡٓئَةٌ، چاہنا، (وہ چاہتا ہے) وَ، حرف عطف (اور) يَرۡحَمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب رَحِمَ يَرۡحَمُ، مصدر رَحۡمٌ وَّ رَحۡمَةٌ، رحم کرنا (وہ رحم کرتا ہے) مَنۡ، اسم موصول (جس)

يَّشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيۡٓئَةٌ، چاہنا (وہ چاہتا ہے)

وَاِلَيۡهِ تُقۡلَبُوۡنَ ﴿۲۱﴾	اور تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے

وَ، حرف عطف (اور) اِلَيۡهِ (اِلٰى۔ هِ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اسی (اسی کی طرف) تُقۡلَبُوۡنَ فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر قَلَبَ يَقۡلِبُ مصدر قَلۡبًا، پلٹنا، لوٹنا (تم لوٹائے جاؤ گے)

وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ ۫	اور نہ تم (اللہ کو) زمین میں ہرگز عاجز کرنے والے ہو اور نہ آسمان میں

وَمَا، وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہ (اور نہ) اَنْتُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر (تم)

بِمُعْجِزِيْنَ (بِ۔ مُعْجِزِيْنَ) بِ، حرف جار زائدہ برائے تاکید نفی، مُعْجِزِيْنَ، مجرور، اِعْجَازٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ہرگز عاجز کرنے والے)

فِي الْاَرْضِ (فِي۔ اَلْاَرْضِ) فِي، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

وَلَا (وَ۔ لَا) وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ (اور نہ)

فِي السَّمَآءِ (فِيْ۔ اَلسَّمَآءِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلسَّمَآءِ، مجرور، آسمان، جمع، اَلسَّمٰوٰتِ (آسمان میں)

وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ۧ ۲۲	اور نہ تمہارے لئے اللہ کے سوا کوئی دوست ہے اور نہ مددگار

ع ۲ ۹ ۱۴

وَمَا، وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہ (اور نہ) لَكُمْ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، لئے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے) مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ، مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں ، دُوْنِ، مجرور، مضاف، سوا، علاوہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے سوا) مِنْ وَّلِيٍّ، مِنْ، حرف جار، برائے عموم، وَلِيٍّ، مجرور، وِلَايَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، دوست (کوئی دوست) وَّلَا، وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ (اور نہ)۔ نَصِيْرٍ، نَصْرٌ، سے مبالغہ کا صیغہ (مددگار)

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَلِقَآئِهٖٓ اُولٰٓئِكَ يَئِسُوْا مِنْ رَّحْمَتِيْ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۲۳	اور وہ لوگ جنہوں نے اللہ کی آیات اور اس کی ملاقات کا انکار کیا وہ لوگ میری رحمت سے مایوس ہو گئے اور یہی لوگ ہیں کہ ان کیلئے دردناک عذاب ہے

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا، انکار کرنا (انہوں نے انکار کیا)

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ (بِ۔اٰيٰتِ۔اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، کا، اٰيٰتِ، مجرور، مضاف، آیات، واحد، اٰيَةٌ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی آیات کا) وَ، حرف عطف (اور)

لِقَآئِهٖ (لِقَآءِ۔هٖ) لِقَآءِ، مضاف، حاصل مصدر، پیشی، ملاقات، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی ملاقات) اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید (وہ لوگ)

يَئِسُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب يَئِسَ يَيْاَسُ، مصدر يَاْسٌ، مایوس ہونا، ناامید ہونا (وہ مایوس ہوگئے)

مِنْ رَّحْمَتِيْ (مِنْ۔رَحْمَةِ۔يْ) مِنْ، حرف جار، سے، رَحْمَةِ، مجرور، مضاف، رحمت، يْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری (میری رحمت سے) وَ، حرف عطف (اور)

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید، وہی لوگ، ضرورتاً ترجمہ (یہی لوگ) کیا جاتا ہے،

لَهُمْ (لَ۔هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے)

عَذَابٌ اَلِيْمٌ، عَذَابٌ، موصوف، عذاب، اَلِيْمٌ، صفت، اَلَمٌ، مصدر سے صفت مشبہ، دکھ دینے والا، دردناک (دردناک عذاب)

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوا اقْتُلُوْهُ اَوْ حَرِّقُوْهُ فَاَنْجٰىهُ اللّٰهُ مِنَ النَّارِ ؕ	پھر اس (حضرت ابراہیم) کی قوم کا جواب (کچھ) نہ تھا مگر یہ کہ انہوں نے کہا کہ تم اسے قتل کردو یا تم اسے جلادو پھر اللہ نے اسے آگ سے بچالیا

فَمَا (فَ۔مَا) فَ، حرف عطف، پھر، مَا، نافیہ، نہ (پھر نہ)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھا) جَوَابَ (جواب)

قَوْمِهٖٓ (قَوْمِ۔هٖ) قَوْمِ، مضاف، قوم، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی، ضمیر کا مرجع، اِبْرَاهِيْمُ، ہے (اس کی قوم) اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوا) اَنْ، مصدریہ (یہ کہ)

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (انہوں نے کہا)

اقْتُلُوْهُ (اُقْتُلُوْا۔هُ) اُقْتُلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر قَتَلَ يَقْتُلُ، مصدر قَتْلٌ، قتل کرنا، تم قتل کردو،

ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے، ضمیر کا مرجع، اِبۡرَاهِيۡمُ، ہے (تم اسے قتل کردو) اَوۡ، حرف عطف (یا)
حَرِّقُوۡهُ (حَرِّقُوۡا۔ ہٗ) حَرِّقُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر حَرَّقَ یُحَرِّقُ، مصدر تَحۡرِيۡقًا، جلانا، تم جلادو،
ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے، ضمیر کا مرجع، اِبۡرَاهِيۡمُ، ہے (تم اسے جلادو)
فَاَنۡجٰىهُ اللّٰهُ (فَ۔ اَنۡجٰى۔ ہٗ۔ اَللّٰهُ) فَ، حرف عطف، پھر، اَنۡجٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنۡجٰى يُنۡجِيۡ، مصدر اِنۡجَآءً، نجات دینا، بچانا، اس نے بچالیا، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے، ضمیر کا مرجع، اِبۡرَاهِيۡمُ، ہے، اَللّٰهُ، اللہ (پھر اللہ نے اسے بچالیا) مِنَ النَّارِ، مِنۡ، حرف جار، سے، اَلنَّارِ، مجرور، آگ (آگ سے)

اِنَّ فِيۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ يُّؤۡمِنُوۡنَ ﴿۲۴﴾	بے شک اس میں ان لوگوں کیلئے یقیناً نشانیاں ہیں جو ایمان رکھتے ہیں

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک)
فِيۡ ذٰلِكَ، فِيۡ، حرف جار، میں، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس (اس میں)
لَاٰيٰتٍ (لَ۔ اٰيٰتٍ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، اٰيٰتٍ، نشانیاں، واحد، اٰيَةٌ (یقیناً نشانیاں)
لِّقَوۡمٍ (لِ۔ قَوۡمٍ) لِ، حرف جار، کیلئے، قَوۡمٍ، مجرور، قوم، لوگوں (ان لوگوں کیلئے) يُّؤۡمِنُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤۡمِنُ، مصدر اِيۡمَانًا، ایمان لانا، ایمان رکھنا (وہ ایمان رکھتے ہیں)

وَقَالَ اِنَّمَا اتَّخَذۡتُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اَوۡثَانًا ۙ مَّوَدَّةَ بَيۡنِكُمۡ فِي الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ۚ	اور اس (حضرت ابراہیم) نے کہا بے شک تم نے دنیا کی زندگی میں اللہ کے سوابتوں کو محض اپنے درمیان دوستی کیلئے (معبود) بنایا ہے

وَ، حرف عطف (اور) قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (اس (حضرت ابراہیم) نے کہا) اِنَّمَا، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل اور، مَا، جو حصر کیلئے آتی ہے کا مرکب ہے (بے شک محض)
اِتَّخَذۡتُمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، پکڑنا، بنانا (تم نے بنایا ہے)
مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ، مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوۡنِ، مجرور، مضاف، سوا، علاوہ،

اَللّٰہِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے سوا) اَوْثَانًا، ہر وہ چیز جس کی اللہ کے سوا عبادت کی جائے، بتوں، مورتیوں، واحد، وَثْنٌ، مَّوَدَّۃَ، مصدر ہے (دوستی، محبت)

بَیْنِکُمْ (بَیْنِ۔ کُمْ) بَیْنِ، مضاف، درمیان، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے درمیان)

فِی الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا، فِیْ، حرف جار، میں، اَلْحَیٰوۃِ، مجرور، موصوف، زندگی، اَلدُّنْیَا، صفت، دنیا، دنیاوی، (دنیا کی زندگی میں)

ثُمَّ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ یَکْفُرُ بَعْضُکُمْ بِبَعْضٍ وَّ یَلْعَنُ بَعْضُکُمْ بَعْضًا ۫	پھر قیامت کے دن تم میں سے بعض بعض (کی دوستی) کا انکار کردے گا اور تم میں سے بعض بعض پر لعنت کرے گا

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ، یَوْمَ، مضاف، اسم ظرف، دن، اَلْقِیٰمَۃِ، مضاف الیہ، قیامت کے، (قیامت کے دن) یَکْفُرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب کَفَرَ یَکْفُرُ، مصدر کُفْرًا، انکار کرنا، کفر کرنا، (وہ انکار کردے گا) بَعْضُکُمْ (بَعْضُ۔ کُمْ) بَعْضُ، مضاف، بعض، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم میں (تم میں سے بعض) بِبَعْضٍ (بِ۔ بَعْضٍ) بِ، حرف جار، کا، بَعْضٍ، مجرور، بعض (بعض کا)

وَّ، حرف عطف (اور) یَلْعَنُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب لَعَنَ یَلْعَنُ، مصدر لَعْنًا، لعنت کرنا (وہ لعنت کرے گا) بَعْضُکُمْ (بَعْضُ۔ کُمْ) بَعْضُ، مضاف، بعض، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم میں، (تم میں سے بعض) بَعْضًا (بعض)

وَّ مَاْوٰىکُمُ النَّارُ وَ مَا لَکُمْ مِّنْ نّٰصِرِیْنَ ﴿۲۵﴾	اور تمہارا ٹھکانہ دوزخ ہے اور تمہارے لئے کوئی مدد کرنے والے نہیں

وَّ، حرف عطف (اور) مَاْوٰىکُمُ (مَاْوٰی۔ کُمْ) مَاْوٰی، مضاف، اسم ظرف، ٹھکانہ، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر تمہارا (تمہارا ٹھکانہ) النَّارُ (آگ، دوزخ) وَ، حرف عطف (اور)

مَا، نافیہ (نہیں) لَکُمْ (لَ۔ کُمْ) لَ، حرف جار، لئے، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر تمہارے، (تمہارے لئے) مِّنْ نّٰصِرِیْنَ، مِنْ، حرف جار برائے عموم، نٰصِرِیْنَ، مجرور، نَصْرٌ، مصدر سے اسم فاعل

جمع مذکر، کوئی مدد کرنے والے، مددگار، واحد، نَاصِرٌ،

فَاٰمَنَ لَهٗ لُوْطٌ ۘ	تو حضرت لوطؑ اس پر ایمان لایا

فَ، حرف عطف (تو) اٰمَنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰمَنَ، يُؤْمِنُ مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لایا) لَهٗ (لَ۔هٗ) لَ، حرف جار بمعنی، عَلٰی، پر، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اِبْرَاهِيْمَ، ہے اس (حضرت ابراہیم) پر، لُوْطٌ (حضرت لوطؑ)

وقف لازم

وَ قَالَ اِنِّيْ مُهَاجِرٌ اِلٰى رَبِّيْ ؕ	اور اس نے کہا بے شک میں اپنے رب کی طرف ہجرت کرنے والا ہوں

وَ، حرف عطف (اور) قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (ابراہیمؑ) نے کہا) اِنِّيْ (اِنِّ۔ يْ) اصل میں، اِنَّ، ہے، يْ، کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، يْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں) مُهَاجِرٌ، مُهَاجَرَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (ہجرت کرنے والا) اِلٰى رَبِّيْ (اِلٰى۔ رَبِّ۔ يْ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، يْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، اپنے (اپنے رب کی طرف)

اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۶﴾	بے شک وہ ہی نہایت غالب بڑی حکمت والا ہے

اِنَّهٗ (اِنَّ۔ هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)

هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہی)

الْعَزِيْزُ، اللہ کا صفاتی نام، عِزَّةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (نہایت غالب)

الْحَكِيْمُ، اللہ کا صفاتی نام، حِكْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بڑی حکمت والا)

وَ وَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ وَ جَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَ الْكِتٰبَ وَ اٰتَيْنٰهُ اَجْرَهٗ فِي الدُّنْيَا	اور ہم نے اس کو اسحاق اور یعقوب عطا کئے اور ہم نے اس کی اولاد میں نبوت اور کتاب رکھ دی اور ہم نے اسے اس کا اجر دنیا میں دیا

وَ، حرف عطف (اور) وَهَبْنَا، فعل ماضی جمع متکلم وَهَبَ يَهَبُ، مصدر وَهْبًا، بخشا، عنایت کرنا، عطا کرنا، (ہم نے عطا کئے) لَهٗ (لَ۔ هٗ) حرف جار، کو، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کو)
اِسْحٰقَ (حضرت اسحاق) وَ، حرف عطف (اور) يَعْقُوْبَ (حضرت یعقوب) وَ، حرف عطف (اور)
جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، مقرر کرنا، رکھنا (ہم نے رکھ دی)
فِيْ ذُرِّيَّتِهٖ (فِيْ۔ ذُرِّيَّةِ۔ هٖ) فِيْ، حرف جار، میں، ذُرِّيَّةِ، مجرور، مضاف، اصل میں چھوٹے بچوں کیلئے بولا جاتا ہے، مگر عرف میں چھوٹی اور بڑی سب اولاد کیلئے استعمال ہوتا ہے، اولاد، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی اولاد میں) اَلنُّبُوَّةَ (نبوت) وَ، حرف عطف (اور) اَلْكِتٰبَ (کتاب)
وَ، حرف عطف (اور) اٰتَيْنٰهُ (اٰتَيْنَا۔ هُ) اٰتَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا، ہم نے دیا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (ہم نے اسے دیا)
اَجْرَهٗ (اَجْرَ۔ هٗ) اَجْرَ، مضاف، اجر، صلہ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کا (اس کا اجر)
فِي الدُّنْيَا (فِيْ۔ اَلدُّنْيَا) فِيْ، حرف جار، میں، اَلدُّنْيَا، مجرور، دنیا (دنیا میں)

وَ اِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۲۷﴾	اور بے شک وہ آخرت میں یقیناً صالح لوگوں سے ہے

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّهٗ (اِنَّ۔ هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ، ضمیر کا مرجع، اِبْرَاهِيْمَ، ہے (بے شک وہ)
فِي الْاٰخِرَةِ (فِيْ۔ اَلْاٰخِرَةِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاٰخِرَةِ، مجرور، مضاف، آخرت (آخرت میں)
لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ (لَ، مِنْ، اَلصّٰلِحِيْنَ) لَ، لام تاکید، یقیناً، مِنْ، حرف جار، سے، اَلصّٰلِحِيْنَ، مجرور، صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، نیک لوگوں، صالح لوگوں، نیکوں، صالحین واحد، صَالِحٌ (یقیناً صالح لوگوں سے)

وَ لُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ ۡ	اور (حضرت) لوطؑ (کو بھیجا) جب اس نے اپنی قوم سے کہا بے شک تم یقیناً فحش کام کا ارتکاب کرتے ہو

وَ، حرف عطف (اور) لُوْطًا (حضرت لوطؑ) اِذْ، اسم ظرف، ماضی کے واقعہ سے پہلے آتا ہے (جب)
قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)
لِقَوْمِهٖٓ (لِ۔ قَوْمِ۔ ہٖ) لِ، حرف جار، سے، قَوْمِ، مجرور، مضاف، قوم، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب اپنی (اپنی قوم سے) اِنَّكُمْ (اِنَّ۔ كُمْ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم، (بے شک تم) لَتَاْتُوْنَ (لَ۔ تَاْتُوْنَ) لَ، لام تاکید، یقیناً، تَاْتُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَتٰی يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، کرنا، ارتکاب کرنا، تم ارتکاب کرتے ہو (یقیناً تم ارتکاب کرتے ہو)
الْفَاحِشَةَ، اسم، حد سے بڑی ہوئی بدی، ایسی بے حیائی جس کا اثر دوسروں پر پڑے (بے حیائی، بدکاری، فحش کام)

مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۸﴾	تم سے پہلے جہان والوں میں سے کسی ایک نے اس (فحش کام) کو نہیں کیا

مَا، نافیہ (نہیں) سَبَقَكُمْ (سَبَقَ۔ كُمْ) سَبَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَبَقَ يَسْبِقُ، مصدر سَبْقًا، پہلے کرنا، پہلے کیا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم سے پہلے کیا)
بِهَا (بِ۔ هَا) بِ، حرف جار، کو، هَا، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس ضمیر کا مرجع، الْفَاحِشَةَ، ہے (اس کو) مِنْ اَحَدٍ، مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَحَدٍ، مجرور (کسی ایک)
مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ، مِنْ، حرف جار، سے، اَلْعٰلَمِيْنَ، مجرور، جہان والوں (جہان والوں میں سے)

اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ وَ تَقْطَعُوْنَ السَّبِيْلَ ۙ۬	کیا بے شک تم یقیناً مردوں کے پاس (جنسی تسکین کیلئے) آتے ہو اور تم راستہ کاٹتے ہو

اَئِنَّكُمْ (اَ۔ اِنَّ۔ كُمْ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (کیا بے شک تم) لَتَاْتُوْنَ (لَ۔ تَاْتُوْنَ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، تَاْتُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَتٰی يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، کرنا (تم آتے ہو) الرِّجَالَ (مردوں) واحد، الرَّجُلُ،

وَ، حرف عطف (اور) تَقْطَعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر قَطَعَ يَقْطَعُ، مصدر قَطْعًا، کاٹنا، رہزنی کرنا (تم کاٹتے ہو) السَّبِيْلَ (راستہ)

وَتَاْتُوْنَ فِيْ نَادِيْكُمُ الْمُنْكَرَ ۭ	اور تم اپنی مجلس میں برا کام کرتے ہو

وَ، حرف عطف (اور) تَاْتُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، کرنا (تم کرتے ہو) فِيْ نَادِيْكُمُ (فِيْ۔ نَادِيْ۔ كُمْ) فِيْ، حرف جار، میں نَادِيْ، مجرور، مضاف، اسم، مجلس، جمع، اَنْدِيَةٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنی (اپنی مجلس میں)

الْمُنْكَرَ، اِنْكَارٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، وہ قول و فعل جسے عقل سلیم برا جانتی ہو اور شریعت نے اسے برا اقرار دیا ہو (ناپسندیدہ کام، برا کام، برائی)

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوا ائْتِنَا بِعَذَابِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝۲۹	تو اس کی قوم کا جواب (کچھ) نہ تھا مگر یہ کہ انہوں نے کہا کہ تو ہم پر اللہ کے عذاب کو لے آ اگر تو سچوں میں سے ہے

فَ، حرف عطف، تو، مَا، نافیہ، نہ (تو نہ) كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھا) جَوَابَ (جواب) قَوْمِهٖٓ (قَوْمِ۔ هٖ) قَوْمِ، مضاف، قوم، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی قوم) اِلَّآ، حرف استثنا (مگر، سوا) اَنْ، مصدریہ (یہ کہ)

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (انہوں نے کہا)

ائْتِنَا (ائْتِ۔ نَا) ائْتِ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، لے آنا، تو لے آ، نَا، ضمیر جمع متکلم ہم (تو ہم پر لے آ) بِعَذَابِ اللّٰهِ (بِ۔ عَذَابِ۔ اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، کو، عَذَابِ، مجرور، مضاف، عذاب، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے عذاب کو) اِنْ، شرطیہ (اگر)

كُنْتَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تو ہے)

مِنَ الصّٰدِقِيْنَ، مِنْ، حرف جار، سے، اَلصّٰدِقِيْنَ، مجرور، صِدْقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، سچ

بولنے والے، سچوں، واحد، صَادِقٌ (سچوں میں سے)

قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۳۰﴾	اس (حضرت لوطؑ) نے کہا اے میرے رب! تو فساد کرنے والے لوگوں کے خلاف میری مدد کر

رکوع ۱۵/۴

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (حضرت لوطؑ) نے کہا)

رَبِّ، اصل میں، يَارَبِّيْ، تھا (يَا - رَبِّ - يْ) يَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبِّيْ، منادٰی، رَبِّ، مضاف، رب، يْ، مضاف الیہ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، میرے (اے میرے رب)

انْصُرْنِيْ (اُنْصُرْ - نِ - يْ) اُنْصُرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر نَصَرَ يَنْصُرُ، مصدر نَصْرًا، مدد کرنا، تو مدد کر، نِ، نون وقایہ، يْ، ضمیر واحد متکلم، میری (تو میری مدد کر)

عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِيْنَ، عَلٰی، حرف جار بمعنی، کے خلاف، اَلْقَوْمِ، مجرور، موصوف، قوم، لوگوں، اَلْمُفْسِدِيْنَ، صفت، اِفْسَادٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر فساد کرنے والے، واحد، اَلْمُفْسِدُ، (فساد کرنے والے لوگوں کے خلاف)

وَ لَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى ۙ قَالُوْٓا اِنَّا مُهْلِكُوْٓا اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ ۚ	اور جب ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) ابراہیمؑ کے پاس خوشخبری کے ساتھ آئے (تو) انہوں نے کہا بے شک ہم اس بستی کے باشندوں کو ہلاک کرنے والے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) لَمَّا، اسم ظرف حینیہ (جب) جَآءَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا (وہ آیا) رُسُلُنَآ (رُسُلُ - نَا) رُسُلُ، مضاف، رسول، فرشتے، بھیجے ہوئے، واحد، رَسُوْلٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) اِبْرٰهِيْمَ (حضرت ابراہیم) بِالْبُشْرٰى (بِ، اَلْبُشْرٰى) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْبُشْرٰى، مجرور، خوشخبری (خوشخبری کے ساتھ) قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (انہوں نے کہا)

اِنَّا (اِنَّ - نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

مُهْلِكُوْٓا اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ، مُهْلِكُوْٓا، مضاف، اصل میں، مُهْلِكُوْنَ، تھا اضافت کی وجہ سے نون گر گیا، اِهْلَاكٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ہلاک کرنے والے، اَهْلِ، مضاف الیہ، مضاف، باشندوں، رہنے والے، هٰذِهِ، اسم اشارہ واحد مؤنث قریب، اس، اَلْقَرْيَةِ، مشار الیہ، بستی، اسم اشارہ اور مشار الیہ، هٰذِهِ الْقَرْيَةِ، مضاف الیہ، اس بستی کے (اس بستی کے باشندوں کو ہلاک کرنے والے)

اِنَّ اَهْلَهَا كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿٣١﴾	بے شک اس کے باشندے ظالم ہیں۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، یقیناً)

اَهْلَهَا (اَهْلَ۔ هَا) اَهْلَ، مضاف، باشندے رہنے، والے، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مونث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، الْقَرْيَةِ، ہے (اس کے باشندے)

كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہیں)

ظٰلِمِيْنَ، ظُلْمًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ظلم کرنے والے، ظالم) واحد، ظَالِمٌ

قَالَ اِنَّ فِيْهَا لُوْطًا ؕ	اس (حضرت ابرہیمؑ) نے کہا اس میں (تو) حضرت لوطؑ (بھی) ہے

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (حضرت ابرہیمؑ) نے کہا)

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، یقیناً) فِيْهَا (فِيْ۔ هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، الْقَرْيَةِ، ہے، (اس میں) لُوْطًا (حضرت لوط)

قَالُوْا نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَنْ فِيْهَا ۫	انہوں (فرشتوں) نے کہا ہم اس کو زیادہ جاننے والے ہیں جو اس میں ہے

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (انہوں (فرشتوں) نے کہا)

نَحْنُ، ضمیر جمع متکلم (ہم) اَعْلَمُ، عِلْمًا، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ ہے (زیادہ جاننے والا)

بِمَنْ (بِ۔ مَنْ) بِ، حرف جار، کو، مَنْ، مجرور، اسم موصول، جو (اس کو جو)

فِيْهَا (فِيْ۔ هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، الْقَرْيَةِ، ہے،

(اس میں)

لَنُنَجِّيَنَّهٗ وَ اَهۡلَهٗۤ اِلَّا امۡرَاَتَهٗ	بلا شبہ ہم اسے اور اس کے گھر والوں کو ضرور بچا لیں گے سوائے اس کی عورت کے

لَنُنَجِّيَنَّهٗ (لَ۔ نُنَجِّيَنَّ۔ هٗ) لَ، لام تاکید، بلا شبہ، نُنَجِّيَنَّ، فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ جمع متکلم نَجّٰى يُنَجِّيۡ، مصدر تَنۡجِيَةٌ، نجات دینا، بچالینا، ہم ضرور بچالیں گے، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (بلا شبہ ہم اسے ضرور بچالیں گے) وَ، حرف عطف (اور) اَهۡلَهٗۤ (اَهۡلَ۔ هٗ) اَهۡلَ، مضاف، گھر والے، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے گھر والے) اِلَّا، حرف استثنا (سوائے)

امۡرَاَتَهٗ (امۡرَاَةَ۔ هٗ) اِمۡرَاَةَ، عورت، بیوی، جمع، نِسَآءٌ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی، (اس کی عورت)

كَانَتۡ مِنَ الۡغٰبِرِيۡنَ ﴿۳۲﴾	وہ پیچھے رہنے والوں میں سے ہے

كَانَتۡ، فعل ناقص ماضی واحد مؤنث غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (وہ ہے)

مِنَ الۡغٰبِرِيۡنَ (مِنۡ۔ اَلۡغٰبِرِيۡنَ) مِنۡ، حرف جار، سے، اَلۡغٰبِرِيۡنَ، مجرور، غُبُوۡرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، پیچھے رہنے والے، واحد، اَلۡغَابِرُ (پیچھے رہنے والوں میں سے ہے)

وَ لَمَّاۤ اَنۡ جَآءَتۡ رُسُلُنَا لُوۡطًا سِیۡٓءَ بِهِمۡ وَضَاقَ بِهِمۡ ذَرۡعًا وَّقَالُوۡا لَا تَخَفۡ وَلَا تَحۡزَنۡ	اور جب یہ کہ ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) لوط کے پاس آئے وہ ان کی وجہ سے غمگین ہوا اور ان کے سبب دل میں تنگ ہوا اور انہوں (فرشتوں) نے کہا تو نہ ڈر اور تو نہ غم کر

وَ، حرف عطف (اور) لَمَّا، اسم ظرف حینیہ (جب) اَنۡ، مصدریہ (یہ کہ)

جَآءَتۡ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب جَآءَ يَجِيۡٓءُ، مصدر مَجِيۡٓءٌ، آنا (وہ آیا)

رُسُلُنَا (رُسُلُ۔ نَا) رُسُلُ، مضاف، جمع مکسر، بھیجے ہوئے (فرشتے) نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے، (ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے)) لُوۡطًا (حضرت لوط)

سِیْٓءَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب سَآءَ یَسُوْٓءُ، مصدر سَوْءٌ، برا ہونا، رنجیدہ ہونا، غمگین ہونا (وہ غمگین ہوا) بِهِمْ (بِ۔هِمْ) بِ، حرف جار، کی وجہ سے، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کی وجہ سے) وَ، حرف عطف (اور) ضَاقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب ضَاقَ یَضِیْقُ، مصدر ضَیْقٌ، دکھی ہونا، تنگ ہونا، محصور ہونا (وہ تنگ ہوا) بِهِمْ (بِ۔هِمْ) بِ، حرف جار سببیہ، کے سبب، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کے سبب) ذَرْعًا، مصدر ہے، طاقت، گنجائش، ہاتھ کی کشادگی، عربی محاورہ میں یہ اس وقت بولا جاتا ہے جب شدت ناگواری برداشت سے باہر ہوتی جارہی ہو، دل تنگ اور کڑھنے لگے (دل میں) وَّ، حرف عطف (اور)

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (انہوں (فرشتوں) نے کہا)

لَا تَخَفْ، فعل نہی واحد مذکر حاضر خَافَ یَخَافُ، مصدر خَوْفًا، خوف کھانا، ڈرنا (تو نہ ڈر) وَ، حرف عطف (اور) لَا تَحْزَنْ، فعل نہی واحد مذکر حاضر حَزِنَ یَحْزَنُ، مصدر حُزْنًا، غم کرنا (تو غم نہ کر)

اِنَّا مُنَجُّوْكَ وَ اَهْلَكَ اِلَّا امْرَاَتَكَ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ۳۳	بے شک ہم تجھے اور تیرے گھر والوں کو بچانے والے ہیں سوائے تیری عورت کے وہ پیچھے رہنے والوں میں سے ہے

اِنَّا (اِنَّ۔نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

مُنَجُّوْكَ (مُنَجُّوْا۔كَ) مُنَجُّوْا، مضاف، اصل میں، مُنَجِّیُوْنَ، تھا، اضافت کی وجہ سے نون اور یاء ثقل کی وجہ سے ساقط کر دیئے گئے، تَنْجِیَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، نجات دینے والے، بچانے والے، واحد، مُنَجٍّ، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے (تجھے بچانے والے ہیں)

وَ، حرف عطف (اور) اَهْلَكَ (اَهْلَ۔كَ) اَهْلَ، مضاف، گھر والے، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے (تیرے گھر والے)

اِلَّا، حرف استثنا (سوائے) امْرَاَتَكَ (امْرَاَةَ۔كَ) اِمْرَاَةَ، مضاف، عورت، بیوی، جمع، نِسَآءٌ، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیری (تیری عورت)

كَانَتْ، فعل ناقص ماضی واحد مؤنث غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے)

مِنَ الْغٰبِرِيْنَ، مِنْ، حرف جار، سے، اَلْغٰبِرِيْنَ، مجرور، غُبُوْرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، پیچھے رہنے والے، واحد، اَلْغَابِرُ (پیچھے رہنے والوں میں سے ہے)

اِنَّا مُنْزِلُوْنَ عَلٰٓى اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ۝۳۴	بے شک ہم اس بستی کے رہنے والوں پر آسمان سے عذاب نازل کرنے والے ہیں اس وجہ سے کہ وہ نافرمانی کیا کرتے تھے

اِنَّا (اِنَّ ـ نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

مُنْزِلُوْنَ، اِنْزَالٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (نازل کرنے والے)

عَلٰٓى اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ، عَلٰى، حرف جار، پر، اَهْلِ، مجرور، مضاف، رہنے والے باشندے، هٰذِهِ، اسم اشارہ واحد مؤنث قریب، اس، اَلْقَرْيَةِ، مشار الیہ بستی، اسم اشارہ اور مشار الیہ، هٰذِهِ الْقَرْيَةِ، مضاف الیہ، اس بستی کے (اس بستی کے رہنے والوں پر) رِجْزًا، وہ چیز جس سے گھن آئے (عذاب، عقوبت، پلیدی، گناہ)

مِّنَ السَّمَآءِ، مِنْ، حرف جار، سے، اَلسَّمَآءِ، مجرور، آسمان، جمع، اَلسَّمٰوٰت (آسمان سے)

بِمَا (بِ ـ مَا) بِ، حرف جار، وجہ سے، مَا، مجرور، مصدریہ، کہ (اس وجہ سے کہ)

كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

يَفْسُقُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب فَسَقَ يَفْسُقُ، مصدر فُسُوْقًا، فِسْقًا، تجاوز کرنا، نافرمانی کرنا، (وہ نافرمانی کیا کرتے)

وَلَقَدْ تَّرَكْنَا مِنْهَآ اٰيَةًۢ بَيِّنَةً لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝۳۵	اور بلا شبہ یقیناً ہم نے اس (بستی) سے ان لوگوں کیلئے ایک واضح نشانی چھوڑی (جو) عقل رکھتے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) لَقَدْ (لَ ـ قَدْ) لَ، لام تاکید، ضرور، بلا شبہ، قَدْ، کلمہ تحقیق، یقیناً (بلا شبہ یقیناً)

تَّرَكْنَا، فعل ماضی جمع متکلم تَرَكَ يَتْرُكُ، مصدر تَرْكًا، چھوڑنا (ہم نے چھوڑی)

مِنۡهَآ(مِنۡ۔هَا)مِنۡ، حرف جار، سے،هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب،اس (اس سے)

اٰيَةًۢ بَيِّنَةً،اٰيَةً، موصوف،ایک نشانی،جمع،اٰيٰتٌ،بَيِّنَةً،صفت،واضح،ظاہر (ایک واضح نشانی)

لِّقَوۡمٍ (لِ۔قَوۡمٍ)لِ،حرف جار،کیلئے،قَوۡمٍ، مجرور،قوم،لوگوں (لوگوں کیلئے)

يَعۡقِلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَقَلَ يَعۡقِلُ، مصدر عَقۡلًا، سمجھنا، عقل رکھنا (وہ عقل رکھتے ہیں)

وَ اِلٰى مَدۡيَنَ اَخَاهُمۡ شُعَيۡبًا ۙ فَقَالَ يٰقَوۡمِ اعۡبُدُوا اللّٰهَ وَارۡجُوا الۡيَوۡمَ الۡاٰخِرَ وَلَا تَعۡثَوۡا فِى الۡاَرۡضِ مُفۡسِدِيۡنَ ۝۳۶	اور مدین کی طرف ان کے بھائی شعیبؑ کو (بھیجا) تو اس نے کہا اے میری قوم! تم اللہ کی عبادت کرو اور تم یوم آخرت کی امید رکھو اور زمین میں فساد کرنے والے بن کر دنگا نہ مچاؤ

وَ،حرف عطف (اور)اِلٰى مَدۡيَنَ،اِلٰى، حرف جار، کی طرف،مَدۡيَنَ، مجرور، مدین (مدین کی طرف)

اَخَاهُمۡ (اَخَا۔هُمۡ)اَخَا، مضاف، بھائی،هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب،ان کے (ان کے بھائی)

شُعَيۡبًا (شعیب)فَقَالَ(فَ۔قَالَ)فَ،حرف عطف،تو،قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ،

مصدر قَوۡلًا، کہنا (اس نے کہا (تو اس نے کہا) يٰقَوۡمِ،اصل میں،يٰقَوۡمِىۡ، تھا(يَا۔قَوۡمِ۔ىۡ)يَا،حرف ندا،

اے،قَوۡمِىۡ، منادیٰ،قَوۡمِ، مضاف، قوم،ىۡ، مضاف الیہ محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، میری (اے میری

قوم) اعۡبُدُوا اللّٰهَ(اُعۡبُدُوۡا۔اَللّٰهَ)اُعۡبُدُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر عَبَدَ يَعۡبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت

کرنا، تم عبادت کرو،اَللّٰهَ،اللہ کی (تم اللہ کی عبادت کرو)وَ،حرف عطف (اور)

اُرۡجُوا، فعل امر جمع مذکر حاضر رَجَا يَرۡجُوۡ، مصدر رَجَآءٌ،امید رکھنا (تم امید رکھو)

الۡيَوۡمَ الۡاٰخِرَ،الۡيَوۡمَ، موصوف،اسم ظرف،یوم،دن،اَلۡاٰخِرَ،صفت،آخرت (یوم آخرت)

وَ،حرف عطف (اور)لَا تَعۡثَوۡا، فعل نہی جمع مذکر حاضر عَثٰى يَعۡثٰى، مصدر عِثِيًّا وَّعَثَيَانًا،غلط کام کرنا،

فساد کرنا، دنگا مچانا (تم دنگا نہ مچاؤ)

فِى الۡاَرۡضِ(فِىۡ۔اَلۡاَرۡضِ)فِىۡ، حرف جار، میں،اَلۡاَرۡضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

مُفۡسِدِيۡنَ، اِفۡسَادٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، فساد کرنے والے، واحد، مُفۡسِدٌ،

فَكَذَّبُوۡهُ فَاَخَذَتۡهُمُ الرَّجۡفَةُ فَاَصۡبَحُوۡا فِیۡ دَارِهِمۡ جٰثِمِيۡنَ ۟	تو انہوں نے اسے جھٹلادیا تو انہیں زلزلے نے پکڑ لیا پھر وہ اپنے گھروں میں اوندھے منہ (مردہ) پڑے ہوئے ہوگئے

فَكَذَّبُوۡهُ (فَ۔ كَذَّبُوۡا۔ هُ) فَ، حرف عطف، تو، كَذَّبُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكۡذِيۡبٌ، جھٹلانا، انہوں نے جھٹلادیا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (تو انہوں نے اسے جھٹلادیا)

فَاَخَذَتۡهُمُ (فَ۔ اَخَذَتۡ۔ هُمۡ) فَ، حرف عطف، تو، اَخَذَتۡ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اَخَذَ يَاۡخُذُ مصدر اَخۡذًا، پکڑنا، پکڑ لیا، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (تو انہیں پکڑ لیا) الرَّجۡفَةُ (زلزلے نے)

فَاَصۡبَحُوۡا (فَ۔ اَصۡبَحُوۡا) فَ، حرف عطف، پھر، اَصۡبَحُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَصۡبَحَ يُصۡبِحُ، مصدر اِصۡبَاحٌ، ہونا، صبح کرنا، وہ ہوگئے (پھر وہ ہوگئے)

فِیۡ دَارِهِمۡ (فِیۡ۔ دَارِ۔ هِمۡ) فِیۡ، حرف جار، میں، دَارِ، مجرور، مضاف، گھر، جمع، دِيَارٌ، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے گھر میں) جٰثِمِيۡنَ، جُثُوۡمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، منہ کے بل گرے ہوئے، اوندھے منہ پڑے ہوئے، واحد، جَاثِمٌ،

وَعَادًا وَّ ثَمُوۡدَا۠ وَقَدۡ تَّبَيَّنَ لَكُمۡ مِّنۡ مَّسٰكِنِهِمۡ ۟	اور عاد اور ثمود کو (بھی ہم نے ہلاک کیا) اور یقیناً ان کے (تباہ شدہ) مکانات تم پر ظاہر ہو چکے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) عَادًا (عاد) وَّ، حرف عطف (اور) ثَمُوۡدَا۠ (ثمود) وَ، حرف عطف (اور) قَدۡ، کلمہ تحقیق (یقیناً) تَّبَيَّنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَبَيَّنَ يَتَبَيَّنُ، مصدر تَبَيُّنٌ، ظاہر ہونا، واضح ہونا (ظاہر ہو چکا) لَكُمۡ (لَ۔ كُمۡ) لَ، حرف جار بمعنی، عَلٰى، پر، كُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم، تمہارے (تم پر، تمہارے سامنے) مِّنۡ مَّسٰكِنِهِمۡ (مِنۡ۔ مَسٰكِنِ۔ هِمۡ) مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں مَسٰكِنِ، مجرور، مضاف، مکانات،

هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے (تباہ شدہ) مکانات)

وَ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَ كَانُوْا مُسْتَبْصِرِيْنَ ﴿۳۸﴾	اور شیطان نے ان کے اعمال ان کے لئے خوشنما بنادیئے پھر اس نے انہیں (حق کے) راستے سے روک دیا حالانکہ وہ بصیرت رکھنے والے تھے

وَ، حرف عطف (اور) زَيَّنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب زَيَّنَ يُزَيِّنُ، مصدر تَزْيِيْن ٌ، خوشنما بنانا، مزین کرنا

(اس نے خوشنما بنادیئے) لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے) الشَّيْطٰنُ (شیطان نے) اَعْمَالَهُمْ (اَعْمَالَ۔ هُمْ) اَعْمَالَ، مضاف، اعمال، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے اعمال)

فَصَدَّهُمْ (فَ۔ صَدَّ۔ هُمْ) فَ، حرف عطف، پھر، صَدَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب صَدَّ يَصُدُّ، مصدر صُدُوْدًا وَّصَدًّا، روکنا، موڑنا، اس نے روک دیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (پھر اس نے انہیں روک دیا) عَنِ السَّبِيْلِ (عَنْ۔ اَلسَّبِيْلِ) عَنْ، حرف جار، سے، اَلسَّبِيْلِ، مجرور، راستہ (راستے سے)

وَ، حالیہ (حالانکہ) كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

مُسْتَبْصِرِيْنَ، اِسْتِبْصَارٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، دیکھنے والے (بصیرت رکھنے والے، عقلمند، سمجھدار)

وَ قَارُوْنَ وَ فِرْعَوْنَ وَ هَامٰنَ ۣ	اور قارورن اور فرعون اور ہامان کو (ہم نے ہلاک کیا)

وَ، حرف عطف (اور) قَارُوْنَ (قارون) وَ، حرف عطف (اور)

فِرْعَوْنَ (فرعون) وَ، حرف عطف (اور) هَامٰنَ (ہامان)

وَ لَقَدْ جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ فَاسْتَكْبَرُوْا فِي الْاَرْضِ وَ مَا كَانُوْا سٰبِقِيْنَ ﴿۳۹﴾	اور بلا شبہ یقیناً (حضرت) موسیٰؑ ان کے پاس واضح دلائل کے ساتھ آئے تو انہوں نے زمین میں تکبر کیا اور وہ (بچ کر) آگے نکل جانے والے نہ تھے

وَ، حرف عطف (اور) لَقَدْ (لَ۔ قَدْ) لَ، لام تاکید، بلا شبہ، قَدْ، کلمہ تحقیق، یقیناً (بلا شبہ یقیناً)

جَآءَهُمْ مُّوْسٰى (جَآءَ ۔ هُمْ ۔ مُوْسٰى)، جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا، وہ آیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے، مُوْسٰى، حضرت موسٰی (حضرت موسٰی ان کے پاس آئے)

بِالْبَيِّنٰتِ (بِ، اَلْبَيِّنٰتِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ اَلْبَيِّنٰتِ، مجرور، واضح دلائل (واضح دلائل کے ساتھ)

فَاسْتَكْبَرُوْا (فَ ۔ اِسْتَكْبَرُوْا) فَ، حرف عطف، تو، اِسْتَكْبَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِسْتَكْبَرَ يَسْتَكْبِرُ، مصدر اِسْتِكْبَارٌ، تکبر کرنا، انہوں نے تکبر کیا (تو انہوں نے تکبر کیا)

فِي الْاَرْضِ، فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں) وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہ)

كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

سٰبِقِيْنَ، سَبْقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (آگے نکل جانے والے، بچ نکلنے والے) واحد، سَابِقٌ،

فَكُلًّا اَخَذْنَا بِذَنْۢبِهٖ ۚ	تو ہم نے ہر ایک کو اس کے گناہ کے سبب پکڑا

فَكُلًّا (فَ ۔ كُلًّا) فَ، حرف عطف، تو، كُلًّا، ہر ایک (تو ہر ایک کو)

اَخَذْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَخَذَ يَاْخُذُ، مصدر اَخْذًا، پکڑنا (ہم نے پکڑا)

بِذَنْۢبِهٖ (بِ ۔ ذَنْۢبِ ۔ هٖ) بِ، حرف جار سببیہ، کے سبب، ذَنْۢبِ، مجرور، مضاف، گناہ، جمع، ذُنُوْبٌ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے گناہ کے سبب)

فَمِنْهُمْ مَّنْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا ۚ	پھر ان میں سے بعض وہ تھے جن پر ہم نے پتھراؤ کرنے والی آندھی بھیجی

فَمِنْهُمْ (فَ ۔ مِنْ ۔ هُمْ) فَ، حرف عطف، پھر، مِنْ، حرف جار، تبعیضیہ، میں سے بعض، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (پھر ان میں سے بعض) مَّنْ، اسم موصول (وہ جن)

اَرْسَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَرْسَلَ يُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالًا، بھیجنا (ہم نے بھیجی)

عَلَيْهِ (عَلٰى ۔ هِ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر)

حَاصِبًا، حَصَبًا، سے اسم فاعل واحد مذکر، پتھروں کا مینہ (پتھراؤ کرنے والی آندھی)

وَمِنْهُمْ مَّنْ اَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ ۚ	اور ان میں سے بعض وہ تھے جن کو چنگھاڑ نے پکڑ لیا

وَ، حرف عطف (اور) مِنْهُمْ (مِنْ۔ هُمْ) مِنْ، حرف جار، تبعیضیہ، میں سے بعض،

هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان میں سے بعض) مَّنْ، اسم موصول (وہ جن)

اَخَذَتْهُ (اَخَذَتْ۔ هُ) اَخَذَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اَخَذَ يَاْخُذُ، مصدر اَخْذًا، پکڑنا، پکڑ لیا،

هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کو (پکڑ لیا اس کو) الصَّيْحَةُ (چنگھاڑ)

وَمِنْهُمْ مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ الْاَرْضَ ۚ	اور ان میں سے بعض وہ تھے جن کو ہم نے زمیں میں دھنسادیا

وَ، حرف عطف (اور) مِنْهُمْ (مِنْ۔ هُمْ) مِنْ، حرف جار، تبعیضیہ، میں سے بعض،

هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان میں سے بعض) مَّنْ، اسم موصول (وہ جن)

خَسَفْنَا، فعل ماضی جمع متکلم خَسَفَ يَخْسِفُ، مصدر خُسُوْفًا، دھنسادینا (ہم نے دھنسادیا)

بِهِ (بِ۔ هِ) بِ، حرف جار، کو، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کو) الْاَرْضَ (زمین)

وَمِنْهُمْ مَّنْ اَغْرَقْنَا ۚ	اور ان میں سے بعض وہ تھے جنہیں ہم نے غرق کردیا

وَ، حرف عطف (اور) مِنْهُمْ (مِنْ۔ هُمْ) مِنْ، حرف جار، تبعیضیہ، میں سے بعض،

هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان میں سے بعض) مَّنْ، اسم موصول (وہ جنہیں)

اَغْرَقْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَغْرَقَ يُغْرِقُ، مصدر اِغْرَاقًا، ڈبونا، غرق کرنا (ہم نے غرق کردیا)

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝۴۰	اور ہر گز (ایسا) نہ تھا کہ اللہ ان پر ظلم کرے اور لیکن وہ (خود) اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے

وَمَا كَانَ اللّٰهُ، وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہ، كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ،

مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ تھا، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ نہ تھا)

لِيَظْلِمَهُمْ (لِ۔ يَظْلِمَ۔ هُمْ) لِ، لام جحود برائے تاکید نفی، ہرگز، يَظْلِمَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب

ظَلَمَ، يَظْلِمُ، مصدر ظُلْمًا، ظلم کرنا، وہ ظلم کرے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان پر (ہر گز وہ ان پر ظلم کرے) وَ لٰكِنْ، وَ، حرف عطف، اور، لٰكِنْ، حرف استدراک، لیکن (اور لیکن)

كَانُوْٓا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

اَنْفُسَهُمْ (اَنْفُسَ۔هُمْ) اَنْفُسَ، مضاف، نفسوں، جانوں، واحد، نَفْسٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی جانوں پر) يَظْلِمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب ظَلَمَ يَظْلِمُ، مصدر ظُلْمًا، ظلم کرنا (وہ ظلم کرتے)

مَثَلُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوْتِ ۚ	ان لوگوں کی مثال جنہوں نے اللہ کے سوا کئی مددگار بنا رکھے ہیں مکڑی کی مثال کی طرح ہے

مَثَلُ الَّذِيْنَ، مَثَلُ، مضاف، مثال، اَلَّذِيْنَ، مضاف الیہ، اسم موصول جمع مذکر، ان لوگوں کی جنہوں نے (ان لوگوں کی مثال جنہوں نے) اِتَّخَذُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذًا، بنانا، (انہوں نے بنا رکھے ہیں) مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ، مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور، مضاف، سوا، علاوہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے سوا) اَوْلِيَآءَ، کئی مددگار، واحد، وَلِيٌّ،

كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوْتِ (كَ۔مَثَلِ۔الْعَنْكَبُوْتِ) كَ، حرف جار حرف تشبیہ، کی طرح،

مَثَلِ، مجرور مضاف، مثال، اَلْعَنْكَبُوْتِ، مضاف الیہ، مکڑی کی (مکڑی کی مثال کی طرح)

اِتَّخَذَتْ بَيْتًا ؕ	اس نے ایک گھر بنایا

اِتَّخَذَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، بنانا، پکڑنا (اس نے بنایا)

بَيْتًا (ایک گھر)

وَاِنَّ اَوْهَنَ الْبُيُوْتِ لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوْتِ ۘ	حالانکہ بلاشبہ گھروں میں سب سے زیادہ کمزور یقیناً مکڑی کا گھر ہے

وقف لازم

وَ، حالیہ (حالانکہ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلاشبہ)

اَوۡھَنَ، وَھۡنٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (سب سے زیادہ کمزور، الۡبُیُوۡتِ (گھروں) واحد، بَیۡتٌ،
لَبَیۡتُ الۡعَنۡکَبُوۡتِ (لَ۔ بَیۡتُ۔ الۡعَنۡکَبُوۡتِ) لَ، لام تاکید، یقیناً، بَیۡتُ، مضاف، گھر،
الۡعَنۡکَبُوۡتِ، مضاف الیہ، مکڑی کا (یقیناً مکڑی کا گھر)

لَوۡ كَانُوۡا يَعۡلَمُوۡنَ ۝	اگر وہ جانتے ہوتے

لَوۡ، شرطیہ (اگر) كَانُوۡا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا، لَوۡ، کی وجہ سے
ترجمہ (وہ ہوتے) يَعۡلَمُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَلِمَ يَعۡلَمُ، مصدر عِلۡمًا، جاننا (وہ جانتے)

اِنَّ اللّٰهَ يَعۡلَمُ مَا يَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِهٖ مِنۡ شَىۡءٍ ؕ	بلا شبہ اللہ جانتا ہے کوئی چیز (بھی) جسے وہ اس کے سوا پکارتے ہیں

اِنَّ اللّٰهَ، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلا شبہ، اَللّٰهَ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (بلا شبہ اللہ)
يَعۡلَمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعۡلَمُ، مصدر عِلۡمًا، جاننا (وہ جانتا ہے) مَا، اسم موصول (جسے)
يَدۡعُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب دَعَا يَدۡعُوۡ، مصدر دُعَآءٌ وَّ دَعۡوَةٌ، پکارنا (وہ پکارتے ہیں)
مِنۡ دُوۡنِهٖ (مِنۡ۔ دُوۡنِ۔ ہٖ) مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوۡنِ، مجرور، مضاف، علاوہ، سوا،
ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے سوا)
مِنۡ شَىۡءٍ، مِنۡ، حرف جا، ترجمہ کی ضرورت نہیں، شَىۡءٍ، مجرور (کوئی چیز)

وَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ۝	اور وہی بہت غالب بڑی حکمت والا ہے

وَ، حرف عطف (اور) هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہی)
الۡعَزِيۡزُ، اللہ کا صفاتی نام، عِزَّةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت غالب)
الۡحَكِيۡمُ، اللہ کا صفاتی نام، حِكۡمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بڑی حکمت والا)

وَتِلۡكَ الۡاَمۡثَالُ نَضۡرِبُهَا لِلنَّاسِ ۚ	اور یہ مثالیں ہیں ہم انہیں لوگوں کیلئے بیان کرتے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) تِلۡكَ، اسم اشارہ واحد مؤنث بعید، وہ، ضرورتاً ترجمہ (یہ) کیا جاتا ہے،

الْاَمْثَالُ (مثالیں) واحد، مِثْلٌ، نَضْرِبُهَا (نَضْرِبُ۔هَا) نَضْرِبُ، فعل مضارع جمع متکلم ضَرَبَ يَضْرِبُ مصدر ضَرْبًا، بیان کرنا، ہم بیان کرتے ہیں، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، الْاَمْثَالُ، ہے (ہم انہیں بیان کرتے ہیں)

لِلنَّاسِ (لِ۔النَّاسِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (لوگوں کیلئے)

وَمَا يَعْقِلُهَآ اِلَّا الْعٰلِمُوْنَ ۞	اور ان کو اہل علم کے سوا کوئی نہیں سمجھتا

وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں) يَعْقِلُهَآ (يَعْقِلُ۔هَا) يَعْقِلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَقَلَ يَعْقِلُ، مصدر عَقْلًا، عقل رکھنا، سمجھنا، وہ سمجھتا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کو، ضمیر کا مرجع، الْاَمْثَالُ، ہے (وہ ان کو سمجھتا) اِلَّا، حرف استثنا (سوا)

الْعٰلِمُوْنَ، عِلْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر کا صیغہ، جاننے والے، علم رکھنے والے، اہل علم، واحد، عَالِمٌ

خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ	اللہ نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا

خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ يَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا، اس نے پیدا کیا، اَللّٰهُ، اللہ فاعل ہے، اللہ نے (اللہ نے پیدا کیا) السَّمٰوٰتِ (آسمانوں) واحد، اَلسَّمَآءُ، وَ، حرف عطف (اور)

الْاَرْضَ (زمین) بِالْحَقِّ (بِ۔اَلْحَقِّ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْحَقِّ، مجرور، حق (حق کے ساتھ)

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۞ ع	بلاشبہ اس میں ایمان والوں کیلئے یقیناً نشانی ہے

ع ۴۴ ۱۶

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک بلا شبہ)

فِيْ ذٰلِكَ، فِيْ، حرف جار، میں، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس (اس میں)

لَاٰيَةً (لَ۔اٰيَةً) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، اٰيَةً، نشانی، جمع، اٰيٰتٌ (یقیناً نشانی)

لِّلْمُؤْمِنِيْنَ (لِ۔اَلْمُؤْمِنِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْمُؤْمِنِيْنَ، مجرور، اِيْمَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ایمان والوں، مؤمنوں، واحد، اَلْمُؤْمِنُ (ایمان والوں کیلئے)